



Urdu Novels Mania Team©

www.urdu novelsmania.com

ناول: میں اور تم

رائٹر: زینبہ شرجیل

اس نے اپنی زندگی کو کبھی اتنا سنجیدہ نہیں لیا تھا صرف ہنسی مذاق میں اڑایا تھا مگر آج اسے زندگی نے اس دوہرائے پر لاکھڑا کیا تھا جہاں وہ اپنے لیے سنجیدہ اور فکر مند ہو گئی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے اس کے بابا کے دوست اس کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ کر گئے تھے۔۔۔ جو خبر انہوں نے اسے سنائی تھی ایک پل کے لیے وہ سناٹے میں آچکی تھی مگر یہ نازک وقت سوچنے سمجھنے یا غم منانے کا نہیں تھا اُسے جلد سے جلد اپنے لیے کوئی فیصلہ لینا تھا اگر ایسا نہ کرتی تو وہ زندگی بھر پچھتاتی رہتی۔۔۔ ایک فیصلہ کرتی وہ اپنا بھاری کام والا لہنگا دونوں ہاتھوں سے اُٹھاتی کمرے سے باہر نکلی جہاں بہت سارے لوگوں کے سامنے اُسے ایک اعلان کرنا تھا

"یہ کیا مذاق کیا ہے تم نے، یہ تماشہ دکھانے کے لیے تم نے پورے جہاں کو اکھٹا کیا تھا۔۔۔ اپنے مرے ہوئے دوست کی دوستی کا پاس نہیں رکھ سکے تم، اب تم اُس کی بیٹی

کے لیے کسی طرح کے فیصلے کا حق نہیں رکھتے۔۔۔ میں اپنی بھتیجی کو اب اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا"

غور سے بولتا ہوا وہ 47 سالہ آدمی اندر ہی اندر اس صورت الحال کو دیکھ کر مطمئن تھا اب اسے موقع ملا تھا کہ وہ اپنی چال چلتا

"میرے لیے آپ یا پھر کوئی دوسرا فرد فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتا میں بالغ ہوں اپنے لیے خود بہتر فیصلہ کر سکتی ہوں۔۔۔ مجھے آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا، آج میری شادی کا دن تعین تھا میری شادی آج ہی کے دن ہوگی"

وہ کمرے سے باہر نکل کر تمام لوگوں کے سامنے آتی بولی، وہاں موجود تمام افراد دلہن بنی اُس لڑکی کو یوں سب کے سامنے آتا دیکھ کر اور اتنی بڑی بات کرنا دیکھ کر دم بخود رہ گئے

www.urdu novels mania.com

"کس سے کروں گی شادی یہاں تمہیں اپنا دو لہا دکھ رہا ہے کہیں"

کمال کے گھر سے طنز میں پوچھے گئے سوال پر وہ بناء ڈرے ہاتھ کا اشارہ "اُس" کی جانب کرتی بولی

"وہ سامنے کھڑا ہے میرا دولہا، ان کی دلہن بنوں گی میں آج۔۔۔ اب ان سے شادی ہوگی میری"

بناء ڈرے اتنی بڑی بات یوں اچانک بولنے پر جہاں سب ہکا بکارہ گئے تھے وہی "وہ" غصے میں آگ بگولہ ہوا اپنی طرف اُس لڑکی کا اشارہ دیکھ کر دلہن بنی اُس لڑکی کا دماغ ٹھکانے لگانے کے لیے آگے بڑھنے لگا مگر اس سے پہلے ذولفقار نے "اُس" کا ہاتھ سختی سے پکڑ لیا

"ارے میں تو تم سے پہلے ہی بولتا تھا تمہاری بھتیجی کا چکر اُس لڑکے کے ساتھ نہیں بلکہ اُس کے چچا کے ساتھ ہے۔۔۔ میں نے خود ان دونوں کو رات میں اکیلے نہر کے پاس دیکھا تھا"

چودھری اسلم بھرے مجمعے میں حیرت میں ڈوبے کمال سے بولا جس کی چال ناکام ہوتی نظر آرہی تھی

"بکواس بند کرو اپنی خبردار جو اس معصوم بچی پر اتنا گھٹیا اور سنگین الزام لگانے کی کسی نے ہمت کی تم میں سے کسی نے۔۔۔ بالکل ٹھیک فیصلہ لیا ہے بیٹا تم نے آج ہی کے دن تمہاری شادی ہو گئی اور اسی سے ہو گی"

"وہ" گہرے صدمے میں اپنے بھائی کو دیکھتا رہ گیا

"لیکن بھائی صاحب میں کیسے اس سے شادی۔۔۔۔۔"

"اُس" نے کہنے کے لئے ضبط سے بھینچے ہوئے لب کھولے ہی تھے مگر اپنے بھائی کی نظروں میں التجا دیکھ کر وہ خاموش ہو گیا اور زہر خواندہ نظریں اُس نے دامن بنی لڑکی پر گاڑھی جو اس کی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنا سر جھکا گئی تھی

www.urdu novels mania.com

گاڑی میں ان دونوں کے بیٹھے ہونے کے باوجود گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی یہ دونوں نفوس ایک دوسرے سے بالکل انجان بنے اپنی منزل پر رواں تھے۔۔۔ منزل بھی وہ جو دونوں کی ایک ہو چکی تھی کیونکہ تھوڑی دیر پہلے ہی ان دونوں کے درمیان مضبوط اور گہرا رشتہ جڑ چکا تھا دلوں میں ایک دوسرے کے لئے رضا مندی نہ ہونے کے باوجود وہ دونوں

ہی اس رشتے کو اپنا چکے تھے۔۔۔ تبھی گاڑی میں موبائل ٹون زور و شور سے بجنے لگی
ڈرائیونگ کرتے اُس مرد نے اپنی پاکٹ سے موبائل نکال کر غصے میں اسکرین کو دیکھا اور
کال ریسیو کر لی

"ذرا صبر نہیں ہے تمہیں، بولا ہے ناں خود کال کرو گا۔۔۔ تمہاری عقل میں نہیں آرہی
میری بات کہ بار بار مجھے کال کر کے ڈسٹرب مت کرو۔۔۔ ایک تو ویسی ہی زندگی عذاب
میں مبتلا ہو چکی ہے اوپر سے تم۔۔۔۔۔"

غصے میں موبائل پر بولتا ہوا اُسے یہ معلوم نہ تھا اُس کے برابر میں بیٹھا موجود اُس کی بات پر
ٹڑپ گیا تھا۔۔۔ موبائل کو ڈیش بورڈ پر رکھتے اُس نے نگاہ غلط بھی اپنے برابر میں بیٹھی اس
لڑکی پر ڈالنا گوارا نہیں کی تھی جو ضبط کیے اپنے اوپر کیے جانے والے تبصرہ کو کسی کڑوی
گولی کی طرح نگل چکی تھی

کیا زندگی صرف اس مرد کی عذاب میں مبتلا ہو چکی تھی۔۔۔ اور جو کچھ آج اس کے ساتھ ہوا تھا وہ کچھ نہیں۔۔۔۔ خود اُس نے نکاح نامے پر کس دل سے سائن کیے تھے یہ وہی جانتی تھی ہاں وہ الگ بات تھی خود کو بچانے کے لیے اس نے اس مرد کے نام کا سہارا لیا تھا

ڈرائیونگ کرتا یہ مرد یقیناً آج اُس کی بے باک طبیعت پر اندر تک جھلس کر راکھ ہو گیا ہو گا وہ تو ہمیشہ سے ہی اُس سے خائف رہتا تھا۔۔۔ آج بھرے مجموعے میں جب اُس نے اتنے سارے لوگوں کے سامنے شادی کے لیے اُس مرد کا نام لیا تو لڑکی کے منہ سے ایسی فرمائش سن کر جہاں لوگوں میں کھلبلی مچ اٹھی تھی وہی وہ بھی اس کی حرکت پر غصے میں بھڑک اٹھا تھا

گاڑی اپنی منزل پر آ کر رک چکی تھی اس سے پہلے کہ وہ اُس کی طرف دیکھتی یا کچھ کہتی وہ ڈیش بورڈ پر اپنا موبائل اٹھائے اُس کو نظر انداز کیے گاڑی سے اتر کر گھر کے اندر جا چکا تھا احساس توہین سے اُس کی آنکھیں بھر آئی تھیں مگر اپنے آنسوؤں کو آنکھوں سے باہر نکالے بغیر وہ خود بھی گاڑی سے نیچے اتر آئی یہی سوچ کر کہ ابھی تو شروعات تھی اُس کی نئی شادی شدہ زندگی کی

"حسن کے بچے بھاگ کہاں رہے ہو اپنی جان بچا کر رکو ذرا ابھی بتاتی ہوں تمہیں میں"

ہال میں وہ اپنے آگے بھاگتے ہوئے حسن کے پیچھے بھاگتی ہوئی چیخ کر بولی جو تھوڑی دیر پہلے اوپر برابر والی چھت پر نئے پڑوسیوں کی لڑکی سے بلاوجہ فری ہو رہا تھا

"ابھی کہاں سے آگئے میرے بچے ابھی تو خود میرے کھیلنے کو دینے کے دن ہیں۔۔۔ یار کتنا تیز بھاگ رہی ہوں تھوڑا ہلکا تو بھاگو"

حسن صوفے کے گرد چکر لگاتا ہوا ایک بار پھر اُس کو ڈانچ دے کر چھیڑتا ہوا بولا۔۔۔ وہ حسن کو پکڑنے میں ایک بار پھر ناکام ہوئی تھی

"آ نے دو آج ذلفقار انکل زمینوں پر سے ، نہ میں ان کو تمہارے ان ٹھر کی کھیلوں کے بارے میں بتایا تو نام بدل دینا میرا۔۔۔ انہیں تمہارے سارے کرتوتوں کا بتاؤں گی کیسے تم اُس آنٹی پر لائن مار کر چھت پر کھڑے اُس سے اشارے بازی کر رہے تھے"

تھک ہار کر وہ صوفے پر بیٹھی ہوئی پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان حسن کو دھمکاتی ہوئی بولی۔۔۔ تو حسن بھی اُس سے چند قدم دور ڈھیلے ڈھالے انداز میں صوفے پر بیٹھ گیا

"خدا کا خوف کرو یا اس بلکی حسینہ کو تم نے آنٹی سے تشبیہ دے دی ، ذرا سا اُس بیچاری سے ہنس کر بات کیا کر لی تم تو ایسے ناراض ہو رہی ہو جیسے ابھی سے میری بیوی ہو۔۔۔ ویسے کیا تم مستقبل میں بھی بیوی بننے کے بعد یونہی شکی مزاج ثابت ہوگی"

www.urdu novels mania.com

حسن اس کے خفا خفا سے روپ پر پیار بھری نظر ڈالتا ہوا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔ حسن کی بات پر لفظ "بیوی" پر اُس کے گال شرم سے سرخ پڑنے لگے ، پل بھر کے لئے وہ کچھ بول نہیں پائی پھر اپنی جھینپ مٹاتی ایک دم بولی

"اگر تمہاری یہی چھجھوری حرکتیں رہی تو میں شادی کے بعد تمہارا سر پھاڑ دوں گی حسن"

اُس کی دھمکی پر حسن ذوردار قہقہہ مار کر ہنسا

"تمہارا یہی روپ دیکھنے کی خاطر تو میں چھجھوری حرکتوں پر اتر آتا ہوں ابھی سے اپنا دماغ کلنیر کر لو شینہ کو میں نے نہیں بلکہ اس نے مجھے مخاطب کیا تھا وہ چھت پر آ کر مجھ سے تمہارا ہی پوچھ رہی تھی اور میں وہاں کھڑا اسے اشارے نہیں کر رہا تھا بلکہ یہ بتا رہا تھا کہ کچھ ماہ بعد میری اور تمہاری شادی ہونے والی ہے"

حسن اب سیریس ہو کر اُسے ساری بات کلیئر بتانے لگا۔۔۔ شادی کے نام پر نہ چاہتے ہوئے بھی اُس کی پلکیں جھک گئی تھی

www.urdu novels mania

"ویسے میں سوچ رہا تھا بلا وجہ شینہ کو اپنی اور تمہاری شادی کے بارے میں بتایا۔۔۔ وہ صرف تھوڑی ہیلدی ہی تو ہے اور ہماری شادی بھی چند ماہ بعد ہونی ہے۔۔۔ چند ماہ تو اس سے افنیر چلا ہی سکتا ہوں"

شرارت رگ کے پھڑکتے ہی حسن اپنا کام دکھاتا ہوا صوفے سے اٹھ کر دوبارہ بھاگا

"افتمیر چلانا ہے اُس موٹی سے، رکو تمہاری سیٹنگ تو میں ابھی خود کرواتی ہوں اس سے"

وہ دوبارہ حسن کی بات سن کر غصے میں آتی صوفے سے اٹھ کر حسن کی پیچھے بھاگنے لگی حسن تو ہنستا ہوا باہر بھاگ چکا تھا مگر ہال سے اندر آتے وجود سے وہ بری طرح ٹکرائی

"اوسوری آپ۔۔۔ آپ کب آئے شہر سے وہ دراصل حسن مجھے تنگ کر رہا تھا تبھی میں اس کے پیچھے۔۔۔۔"

www.urdu novels mania.com

وہ سامنے کھڑے مرد کو صفائی دیتی ہوئی بولی جو خاصی ناگوار نظروں سے اُس کے ٹکرانے پر اُس کو گھور رہا تھا اس لیے اُس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ ہاتھ کے اشارے سے اُسے مزید کچھ بولنے سے روک چکا تھا

"اکیس سال کی میچور لڑکی ہو تم۔۔ اور جو حرکتیں تم اس عمر میں کرتی ہو وہ تم پر بالکل بھی سوٹ نہیں کرتی۔۔۔ اپنی عمر کے لحاظ سے بردباری نہ سہی مگر سنجیدگی کا لبادہ ضرور اوڑھ لینا چاہیے تمہیں اب۔۔۔ آئندہ میں تمہیں بیوقوفوں کی طرح بھاگتے ہوئے یا شور مچاتے ہوئے نہ دیکھو یہ نیچے گرا اپنا دوپٹہ اٹھاؤ اور جاؤ یہاں سے اپنے کمرے میں"

سامنے کھڑے اُس غصیلے مرد کی گرجدار آواز پر وہ سہمی ہوئی خاموشی سے سر جھکا کر تابعداری دکھاتی ہوئی واقعی فرش پر گرا اپنا دوپٹہ اٹھاتی اپنے کمرے میں چلی گئی

گاڑی سے نیچے اتر کر آستہ قدم اٹھاتی ہوئی ماضی کی یادوں کو سوچتی وہ گھر کے اندر داخل ہوئی لاؤنج میں قدم رکھ کر وہ صبح راستے کا تعین کرنے لگی آیا اسے اس وقت کہاں جانا چاہیے تھا ایسا نہیں تھا کہ وہ اس گھر میں پہلی بار آئی تھی یا پھر اسے اُس کے بیڈروم کا معلوم نہیں تھا مگر اپنے اندر وہ اتنی ہمت کہاں سے لاتی جو اس کے بیڈروم میں چلی جاتی، وہ تو ہمیشہ سے اسے اپنے کمرے میں موجود دیکھ کر خار کھاتا تھا نہ جانے آج اس کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے

وہ ہمت کرتی اس کے بیڈروم کا رخ کرنے لگی چند دنوں پہلے جب وہ اپنی شادی کی شاپنگ کرنے شہر میں موجود اس گھر میں آئی تھی تب وہ کس قدر خوش تھی اور اب ۔۔۔

ڈور ناب پر خانی ہاتھ رکھ کر اسے گھمایا تو بیڈروم کا دروازہ کھلتا چلا گیا، سہمے ہوئے دل کو اطمینان دے کر وہ کمرے کے اندر داخل ہو گئی مگر وہ کمرے میں اس وقت کہیں بھی موجود نہیں تھا

"کتنی بار سمجھایا ہے تمہیں کہ میرے کمرے میں یوں منہ اٹھا کر مت آ جایا کرو۔۔۔ عقل نام کی کوئی چیز تمہارے اندر موجود ہے یا نہیں"

www.urdu novels mania.com

چند دنوں پہلے اسی کمرے میں اُس کے اچانک آنے پر وہ کس قدر برہم ہوا تھا۔۔۔ اپنی شرٹ پہن کر اس کے بٹن بند کرتا ہوا وہ اُس کو جھاڑتا ہوا بولا تھا۔۔۔ تب اُسے اس چڑچڑے بابا پر ہنسی آئی تھی جو ایک مرد ہو کر اچھی باڈی کا مالک ہوتے ہوئے بھی لڑکیوں کی

طرح شرمائے شرٹ پہن رہا تھا اور جب اُس نے اس چڑچڑے بابا سے اس بات کا اظہار کیا کہ اسے اتنا شرمانے کی ضرورت نہیں تب وہ اس پر کتنا غصہ ہوا تھا

"آئندہ اگر تم نے میرے کمرے میں قدم رکھا تو حشر بگاڑ ہوگا تمہارا"

وہ اس کی دھمکی یاد کر کے کمرے میں چاروں طرف اس کو دیکھنے لگی جو اس وقت اپنے کمرے میں کہیں موجود نہیں تھا تبھی اس کی نظر ٹیرس پراٹھی وہ وہی تھا اور موبائل پر کسی سے غصے میں بات کر رہا تھا شاید معاشہ سے۔۔۔

ناجانے معاشہ کو آج ہوئے حادثے کا علم ہوا تھا یا ابھی تک وہ بے چاری لاعلم تھی۔۔۔ ابھی وہ معاشہ کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی تب وہ ٹیرس سے اپنے کمرے میں آیا شاید وہ اُس کو اپنے کمرے میں دیکھ چکا تھا

"کیوں آئی ہو تم میرے کمرے میں"

کڑے تیوروں سے گھورتا وہ اپنے سامنے کھڑی سچی سنوری دلہن کے روپ میں اُس لڑکی سے پوچھنے لگا جو اس وقت کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی مگر وہ سامنے کھڑی اس لڑکی کے اس روپ میں ذرہ برابر دلچسپی نہیں رکھتا تھا

"تو آپ ہی بتادیں اب اور کہاں جاؤں"

وہ سامنے کھڑے اُس مغرور انسان سے پوچھنے لگی جو کبھی بھی اس کو خاطر میں نہیں لایا تھا بھلا وہ کیسے پیچھے ہٹ جاتا اب تو وہ اُس کا مالک بن بیٹھا تھا جی بھر کے اُس کی تذلیل کر سکتا تھا وہ بھی ٹھوک بجا کر

"میری بلا سے تم جہنم میں جاؤ مگر یہاں میری نظروں کے سامنے سے دور چلی جاؤ نہیں تو میں آج تمہارا سچ میں حشر بگاڑ دوں گا"

وہ غصے میں اُسے شعلہ اُگلتی آنکھوں سے گھورنے کے ساتھ بولتا ہوا تیزی سے قدم بڑھاتا اس سے پاس آیا

"کیوں بگاڑیں گے آپ میرا حشر، میں پوچھتی ہوں میرا جرم کیا ہے برا تو آج خود میرے ساتھ ہوا ہے"

بھرائی ہوئی آواز میں آنسو کو روکے وہ سامنے کھڑے سنگدل شخص سے پوچھنے لگی جس نے سختی سے اُس کے دونوں بازو اپنے مضبوط ہاتھوں میں جکڑ لیے، اس کی آنکھوں میں غضب دیکھ کر وہ تکلیف سے کراہ بھی نہیں سکی تھی

"تم مجھ سے اپنا جرم پوچھ رہی ہو۔۔۔ جو کچھ آج تمہارے ساتھ ہوا وہی سب تم ڈیزرو کرتی تھی، کیونکہ اپنے احمقانہ فیصلوں کی ذمہ دار تم خود ہو۔۔۔ خود کو گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لیے تم نے شادی کے لیے میرا نام لیا۔۔۔ میں تمہیں ایک کم عقل اور نہ سمجھ لڑکی سمجھتا تھا مگر تم تو کافی زیادہ گھنی طبیعت کی منکلی، بہت برا ہوا ہے میرے ساتھ بھائی صاحب کی شکل دیکھتے ہوئے مجھے قربانی کا بکرا بن کر اپنا آپ پیش کرنا پڑا مگر میری ایک بات کان کھول کر سن لو۔۔۔ حالات نارمل ہوتے ہی میں تمہیں اس رشتے سے ہمیشہ کے لئے آزاد کر دوں گا کیونکہ تمہاری جیسی بیوقوف، جذباتی اور موقع پرست لڑکی کو میں اپنی زندگی میں شامل کر کے اپنی زندگی برباد نہیں کر سکتا سنا تم نے"

وہ غصے سے بھرے لہجے میں بول کر جھٹکے سے اُس کے دونوں بازو چھوڑتا دور ہٹا۔۔۔ وہ ابھی بھی نم آنکھوں کے ساتھ اپنے سامنے کھڑے اُس مغرور انسان کو دیکھ رہی تھی

"اپنی روتی ہوئی شکل میرے سامنے سے غائب کرو اور جب تک تم میرے گھر میں موجود ہو کوشش کرو کہ مجھے اپنی شکل کم دکھاؤ اور اب تم میرے کمرے سے جا سکتی ہو"

وہ اپنے سامنے کھڑی اُس لڑکی پر ترس کھائے بغیر اُس کی بے عزتی کرتا ہوا بولا جو حالات آج پیدا ہوئے تھے آخر کار کسی پر تو اُسے اپنا غصہ نکالنا تھا۔۔۔ وہ جو توقع کر رہا تھا اس بے عزتی کے بعد وہ خاموشی سے اُس کے کمرے سے چلی جائے گی مگر یہ اُس کی بھول تھی

www.urdu novels mania.com

"سمجھتے کیا ہیں آخر آپ خود کو، کبھی خود پر غور کیا ہے آپ نے۔۔۔ آپ ایک بد دماغ چڑچڑے اور مغرور انسان ہیں آپ جیسے انسان سے کوئی نارمل لڑکی شادی کر کے خوش نہیں رہ سکتی مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کے سامنے آنے کا یا آپ کو اپنی شکل دکھانے

کا۔۔۔ یہ شادی اگر آپ نے مجبوری میں کی ہے تو میں نے بھی نکاح نامے پر سائن کرتے ہوئے لڈیاں نہیں ڈالی تھی۔۔۔ آپ خود بھی اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ میں نے سب کے سامنے شادی کے لیے آپ کا نام کیوں کیا کیونکہ آپ سے شادی کرنا میری مجبوری تھی نہ کہ آپ کی محبت میں گرفتار ہوئی تھی میں۔۔۔ آپ کو ایسا کیوں لگ رہا ہے حالات نارمل ہونے کے بعد میں آپ کے ساتھ سمجھوتہ کرتی ہوئی اپنی ساری زندگی آپ کے ساتھ گزار دوں گی، کسی خبطی انسان کے ساتھ عمر گزارنے سے بہتر ہے بندہ خود کشی کر لے اور اگر مجھے مستقبل میں اپنے لیے کوئی اک آپشن چوز کرنا پڑا تو میں خوشی خوشی موت کو گلے لگاؤ گی"

وہ مصلحتاً ہی اُس کی باتیں برداشت کرتی خود کو کچھ بھی کہنے سے روک رہی تھی مگر اتنا کچھ سننے کے بعد وہ خود کو روک نہیں پائی تھی اور پھٹ پڑی

"آؤٹ۔۔۔ آئی سیڈگیٹ آؤٹ نکل جاؤ اسی وقت میرے کمرے سے"

وہ لڑکی اُس کو شروع سے ہی بد تمیز لگتی تھی اب شادی کے بعد کیسے تمیز داری کا مظاہرہ کرتی۔۔۔ اس سے پہلے وہ اُس لڑکی کی فضول قسم کی بکواس سن کر غصے میں آپے سے باہر ہوتا اسی لئے چیخ کر اُسے اپنے کمرے سے نکل جانے کا حکم دیتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

وہ بھی رکی نہیں تھی بلکہ کمرے کا دروازہ زور سے بند کرتی ہوئی اُس کے کمرے سے باہر نکل گئی تھی

"تمہارے چاچو تو مجھے کہیں سے بھی انسان نہیں لگتے بلکہ پورے کے پورے جن لگتے ہیں جب دیکھو سرخ آنکھیں لئے بس غصے میں گھورتے ہی رہتے ہیں۔۔۔ بات تو ایسے کرتے ہیں جیسے ابھی نوالہ بنا کر کچا چاڈالیں گے"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ غصہ میں حسن کے کمرے میں آتی ہوئی اُس سے بولی وہ اپنے موبائل پر اپنے دوست سے محو گفتگو تھا نتالیہ کا خراب موڈ دیکھ کر وہ سلسلہ منقطع کرتا ہوا اُس کی طرف متوجہ ہوا

"اب کس وجہ سے ڈانٹ سن لیں تم نے چاچو سے"

حسن نتالیہ کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر اس سے پوچھنے لگا آج دوپہر میں ہی حیدر کی شہر سے آمد ہوئی تھی بہت ممکن تھا نتالیہ دودن بعد اُس سے اس کے چاچو کا شکوہ کر رہی ہوتی مگر وہ رات کو حیدر کی شکایت لئے اس کے کمرے میں پہنچ گئی تھی

"مجھے ڈانٹنے کے لیے انہیں کوئی وجہ ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے بے وجہ ہی جب دیکھو میری شکل دیکھ کر مجھ پر چڑھ دوڑتے ہیں غلطی سے ذرا سا ٹکرا کیا گئی موصوف سے۔۔۔ سنجیدگی اور بردباری کے لیکچر دینے شروع ہو گئے بھلا بتاؤ خود میں تو کوئی سن پینسٹھ کی بڈھی روح گھسی ہوئی ہے اور چاہتے ہیں کہ دوسرا بندہ بھی ان ہی کے جیسا ہو جائے"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ جس کا رخ حسن کی طرف تھا وہ بنایہ بات گمان میں لائے اُس سے بولی کہ کمرے کے دروازے پر کھڑا حیدر نتالیہ کے منہ سے اپنی ذات کے بارے میں تبصرہ خاموشی اور ضبط کیے سن رہا تھا

"یہ کیسی باتیں کر رہی ہوں تالیہ یا رچا چو کے بارے میں وہ مجھ سے عمر میں آٹھ سال چار ماہ اور پانچ دن بڑے ہیں ان میں کہاں سے کوئی بڑھی روح دکھ گئی تم کو۔۔۔ اور میرے سامنے چاچو کو یہ سب کیسے بول سکتی ہو تم جانتی نہیں ہوا اپنے چاچو مجھے کتنے عزیز ہیں بالکل بابا کی طرح محبت کرتا ہوں میں ان سے"

کوئی اور وقت ہوتا تو وہ تالیہ کو خوش کرنے کے لئے اُس کی ہاں میں ہاں ملا دیتا مگر حیدر کو اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑا دیکھ کر وہ تالیہ کو آنکھیں دکھاتا ہوا کچھ اشاروں کی زبان سمجھا کر اُسے چپ رہنے کا مشورہ دیتا ہوا بولا

"ہاں ہاں بڑے عزیز ہے آج تک کسی لڑکی نے تو تمہارے سوتیلے چاچو کو اپنا عزیز رکھا نہیں۔۔۔۔۔ بندہ کی اچھی شکل و صورت کا کیا فائدہ جب اس کی شکل پر ہر وقت بارہ بجے ہو۔۔۔۔۔ یہ اشارہ کیا کر رہے ہو منہ سے بولو مجھے تمہارے اشاروں کی زبان سمجھ میں نہیں آتی یہ زبان تم اس موٹی شینہ کو سمجھایا کرو"

نتالیہ حسن سے بولتی ہوئی جیسے ہی مڑی تو دروازے پر حیدر کو دیکھ کر اُس کی زبان تالو سے چپک گئی جبکہ حیدر اس چھٹانک بھر کی لڑکی کی چلتی ہوئی زبان پر اس کو بری طرح گھورنے لگا

"سس، سوری چاچو۔۔۔ آج میں کتنا زیادہ بول گئی ہے نا۔۔۔ مجھے خود بھی نہیں پتہ چلا، نہ حسن نے بتایا کہ دروازے پر آپ موجود ہیں اب بعد میں میں حسن کو اچھی طرح بتاؤ گی"

نتالیہ آخری جملہ بے حد ہستکی سے حسن کو آنکھیں دکھاتی دانت چباتی بولی۔۔۔ حسن اب اپنا منہ چھپائے بیٹھا تھا جبکہ حیدر ابھی بھی نتالیہ کو گھور رہا تھا

"آپ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے، حسن بتاؤ ناں چاچو کہ وہ کتنے پیارے لگتے ہیں مجھے۔۔۔ میں نے تو ہمیشہ حسن سے آپ کی تعریف کی ہے بناؤ ناں حسن چاچو کو میں ان کی تعریفوں میں کیا کیا بولتی ہوں"

نتالیہ ایک بار پھر حیدر کی نگاہوں کی سختی سے گھبراتی ہوئی حسن کو گھور کر اس سے بولی۔۔۔ جبکہ حیدر چلتا ہوا نتالیہ کے پاس آیا

"تم سے کس نے کہا مجھے کسی لڑکی نے عزیز نہیں سمجھا میرا اپنا ایک اسٹینڈرڈ اپنا معیار ہے میں خود آج کل کی لڑکیوں کو خاطر میں نہیں لاتا، میرے نزدیک ایسی لڑکی کی حیثیت ذرہ برابر نہیں جو مقابل سے اپنی عزت خود کروانا نہیں جانتی ہو"

حیدر کی غصے بھری نظروں اور باتیں پر نتالیہ کا سر جھک گیا وہ ایک نظر حسن پر ڈال کر اس کے کمرے سے باہر نکل گیا

"تم بھی ناں یار جو منہ میں آتا ہے بولتی چلی جاتی ہو یہی رکو پہلے چاچو کو منا کر آ جاؤ"

حسن نتالیہ کی روہاسی صورت دیکھ کر اس سے بولتا ہوا اپنے کمرے سے باہر نکل گیا

"یار چاچو رکیں میری بات تو سنیں یار"

حسن حیدر کے پیچھے جاتا ہوا اس سے بولا

ذولفقار نے جب ہوش سنبھالا تو شروع سے ہی اپنے ماں (فاطمہ) باپ (آفاق) کو دیکھا
 جو دونوں ہی اُس سے بے پناہ محبت کرتے تھے تھے ایک چھوٹے سے قصبے میں آفاق کی
 بڑی سی حویلی اور زمینیں تھی وہ دونوں اپنے اکلوتے بیٹے کے ساتھ خوشحال زندگی بسر کر
 رہے تھے۔۔۔ بارہ سال کی عمر میں ذولفقار پر یہ راز کھلا کہ فاطمہ اس کی سگی ماں نہیں
 تھی، اس کی ماں اس کو دنیا میں لانے کے بعد ہی دم توڑ گئی تھی۔۔۔ سگی خالہ اس کی ماں
 بن کر اس کے باپ کی زندگی میں آئی تھی مگر اس نے کبھی بھی ذولفقار کو احساس نہیں
 ہونے دیا تھا کہ وہ اس کی سگی ماں نہیں اور دوسری وجہ یہ بھی تھی کہ آفاق سے شادی کہ
 اتنے سالوں تک فاطمہ کہ ہاں اپنی اولاد نہیں ہو سکی تھی جب ذولفقار سترہ سال کا تھا تب
 فاطمہ امید سے ہو گئی اتنے سالوں بعد اس حویلی میں ان لوگوں نے کوئی خوشی کی خبر سنی تھی
 مگر یہ خوشی کی خبر تب غم میں بدلی جب فاطمہ بھی اپنی بہن کی طرح حیدر کو پیدا کرنے کے
 بعد دنیا سے چلی گئی تب حیدر کے ننھے ننھے وجود کو ذولفقار نے گلے سے لگایا

ذولفقار کی زندگی میں جب روحی اس کی بیوی بن کر آئی تب اسے ذولفقار کی زندگی میں حیدر کی اہمیت اور حیثیت معلوم ہوئی کیونکہ روحی ایک سیدھی سادی نرم دل عورت تھی اس لیے اس نے حیدر کی اچھی پرورش اور دیکھ بھال میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔۔۔ حسن کی پیدائش کے بعد بھی ذولفقار اور روحی کے دل میں حیدر کی اہمیت اور حیثیت پہلے جیسی تھی خود حیدر نے بھی ہمیشہ اپنے بڑے بھائی اور بھابھی کو ماں باپ کا ہی درجہ دیا تھا، حیدر کو شروع سے ہی اپنی زمینوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا جب اس نے شہر میں تعلیم مکمل کی تب وہی جاب بھی کر لی جس پر ذولفقار اور روحی نے اعتراض کیا مگر حیدر کی خوشی اور مرضی پر وہ دونوں خاموش ہو گئے لیکن جو روحی کا حرکتِ قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال ہوا تب حیدر نے شہر میں گھر لے کر مستقل رہائش اختیار کر لی۔۔۔ حسن اور اس میں آٹھ سال کی عمر کا فرق تھا اپنے بھتیجے سے محبت ہونے کے باوجود حیدر اپنے اور اس کے رشتے کو نظر میں رکھتا تھا حد تک حسن کو خود سے بے تکلف ہونے کی اجازت دیتا تھا مگر حسن کی منگیتر اور اپنے بڑے بھائی کے مرحوم دوست کی بیٹی نتالیہ اسے بچپن سے ہی عجیب و غریب مخلوق لگتی تھی

جس کو حیدر نے شاید ہی کبھی سیریس دیکھا تھا لاؤ بالی سی طبیعت رکھنے والی ہر دم ہنسنے کھیلنے والی اس لڑکی کو حیدر نے تب زندگی میں پہلی بار روتے دیکھا جب نتالیہ کے ماں باپ دونوں ہی انتقال کر گئے تھے اور نتالیہ کی ذمہ داری ذولفقار کو سونپ گئے تھے اس طرح نتالیہ جو پہلے کبھی کبھی اپنے ماں باپ کے ساتھ حویلی آیا کرتی اب پچھلے دو سالوں سے مستقل حویلی میں ہی مقیم تھی نتالیہ اور حسن ہم عمر ہونے کی وجہ سے شروع سے ہی اچھے دوست تھے اور اتفاق سے دونوں ہی ایک جیسی لاپرواہ طبیعت کے مالک تھے۔۔۔ چند ماہ پہلے حسن نے اسے بتایا تھا کہ وہ نتالیہ سے محبت کرنے لگا ہے اور اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے مگر تب حیدر نے اُس کی نیچر کی وجہ سے حسن کی بات کو سیریس نہیں لیا تھا جب ذولفقار نے اسے فون کر کے حسن اور نتالیہ کی منگنی کی خبر سنائی اور شہر سے آنے کے لیے کہا تب حیدر کو یقین آیا

www.urdu novels mania.com

"اچھا تو آج تم نے قسم توڑ دی یہاں آنے کی کب آمد ہوئی تمہاری شہر سے"

ذوالفقار جو ناشتے کی ٹیبل پر برجمان تھا حیدر کو ڈانٹنگ ہال میں آتا دیکھ کر اس سے اس کی آمد کا پوچھنے لگا

"اب شکوے شکایتوں کا دور چلانے نہیں بیٹھ جائیے گا آپ کو خود بھی اندازہ ہے میری جاب کا۔۔۔ میں مشکل سے ہی ٹائم نکال پاتا ہوں اس لیے اتنی دور آنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔ آپ کے بلاوے پر کل ہی آ گیا تھا مگر مجھے بلا کر آپ خود زینوں پر نکل گئے تھے"

حیدر ذوالفقار کے دائیں جانب کرسی پر بیٹھتا ہوا اس سے بولا وہ ہمیشہ ہی ذوالفقار سے احترام سے بات کیا کرتا کیونکہ ذوالفقار نے اسے بھائی کی بجائے اپنی بیٹی کی طرح پالا تھا

www.urdu novelsmania.com

"یہاں اپنی زینوں کو چھوڑ کر تم خود شہر میں جا بسے ہو، نوکری کرنے کی حماقت بھی تم نے خود کی ہے میرے شکوہ کرنے پر جن کی وضاحت دینے بیٹھ جاتے ہو۔۔۔ اور میں نے تمہیں دو دن پہلے نہیں بلایا تھا بلکہ ناراض ہونے کی دھمکی پر تمہیں حویلی مجبور آنا پڑا، حویلی آنے کے لئے تو میں پچھلے دو ماہ سے تمہیں کہہ رہا تھا"

ذوالفقار بہت پیارے انداز میں اس کی کھچائی کرتا بولا جس پر حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہو کر غائب ہو گئی

"آپ کو معلوم تو ہے بھائی صاحب زمینوں سے مجھے کوئی خاص دلچسپی نہیں رہی شروع سے ہی،، آپ یقین جانیے پچھلے دو ماہ سی بے حد مصروف تھا چاہ کر بھی حویلی آنے کے لئے ٹائم نہیں نکال پارہا تھا۔۔۔ اچھا اب آگیا ہوں آپ کے پاس تو پھر مجھے بتائیں کہ وہ کون سی ضروری بات تھی جو آپ کو کرنی تھی مجھ سے"

حیدر ساری باتوں کو ایک طرف رکھتا ہوا کیٹل سے اپنے لئے چائے نکالتا اپنے بڑے بھائی سے وہ بات پوچھنے لگا جو ذوالفقار فون پر بتانے سے انکار کر رہا تھا

"میں نے فیصلہ کیا ہے کہ دو ماہ بعد حسن اور نتالیہ کی شادی کر دو مگر دیکھا جائے تو حسن سے تم عمر اور رشتے میں بڑے ہو۔۔۔ اپنے لئے کیا سوچا ہے تم نے میں یہ جاننا چاہتا ہوں"

ذوالفقار نے ناشتہ کرنے کے ساتھ بات کا آغاز کیا تو حیدر چائے کپ ٹیمبل پر رکھتا ہوا حیرت سے بولا

"آپ نے صرف اس بات کے لئے مجھے شہر سے یہاں بلایا ہے بھائی صاحب سیریلی۔۔۔ اور حسن، اس کی عمر ہے کوئی شادی کرنے لائق وہ ابھی صرف اکیس سال کا ہے اسے کم از کم اتنا میچور تو ہونے دیں کہ وہ کوئی ڈھنگ کا فیصلہ اپنے لیے کر لے اتنی چھوٹی عمر میں آپ اُس کی شادی کر دیں گے"

حیدر کو سچ میں ذوالفقار کی بات سن کر حیرت ہوئی تھی وہ تو حسن کی اتنی جلدی منگنی پر بھی خاموش تھا اور اپنی چھوٹی عمر میں شادی۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

"حسن کی شادی کا معاملہ فلاں حال ایک طرف رکھو ابھی اپنی بات کرو تمہاری عمر تو ہے ناں شادی کرنے لائق۔۔۔ اگلے سال تیس سال کے ہو جاؤ گے اگر روحی زندہ ہوتی تو یہ سب فکریں وہی پالتی ابھی تو سب کچھ مجھے ہی دیکھنا ہے"

ذوالفقار اپنی مرحوم بیوی کو یاد کرتا ہوا بولا جس نے حیدر اور حسن دونوں میں ہی کبھی کوئی فرق نہیں رکھا تھا

"معاشہ کا ذکر کیا تھا میں نے آپ سے۔۔۔۔۔ میرے ساتھ میری ہی آفس میں کام کرتی ہے، ملواؤں گا بہت جلد اُسے آپ سے۔۔۔ مگر بھائی صاحب آپ کو نہیں لگتا حسن کے معاملے میں آپ کافی جلد بازی سے کام لے رہے ہیں"

حیدر کی سوئی ابھی تک حسن کی شادی پر اٹکی ہوئی تھی کیونکہ حسن اچھا خالصا لوالی طبیعت رکھنے کے ساتھ لاپرواہ سالڑکا تھا اور کم عمر بھی۔۔۔ جبکہ جس سے اُس کی شادی ہونے جا رہی تھی لاپرواہی اور بچپن میں اُس نے حسن کو بھی مات دے رکھی تھی۔۔۔ اور معاشہ کا ذکر اپنے بڑے بھائی کے سامنے حیدر نے اس لئے کر ڈالا تھا کیونکہ معاشہ حیدر کو پسند کرتی تھی جس کا اظہار اُس نے خود حیدر کے سامنے کیا تھا حیدر سے دو سال چھوٹی مگر ایک میچور لڑکی تھی۔۔۔ پیار محبت جیسی چیز کا احساس کبھی حیدر کو چھو کر بھی نہیں گزرا تھا اس لیے اُس نے معاشہ کے جذبے کی قدر کرتے حیدر نے اس کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا

"تم صحیح کہہ رہے ہو حسن اور نتالیہ کے معاملے میں جلد بازی سے کام لے رہا ہوں مگر اس کے پیچھے خاص وجہ ہے۔۔۔ تم جانتے ہو اسحاق میرا جگر میاں تھا اپنی موت کے بعد اس نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں نتالیہ کا خیال رکھوں اور اس کو اپنی بیٹی بنا کر اپنے پاس ہی رکھوں۔۔۔ کیونکہ رزاق کو اپنے چھوٹے بھائی کمال پر بھروسہ نہیں ہے اسے خدشہ تھا کہ کمال جائیداد کے چکر میں اپنے پاگل بیٹے سے نتالیہ کی شادی نہ کر دے۔۔۔ ابھی ہفتہ بھر پہلے ہی کمال نتالیہ سے ملنے یہاں آیا تھا وہ نتالیہ کو اپنے گھر ساتھ لے کر جانے کی بات بھی کر رہا تھا مگر نتالیہ کے انکار پر فی الحال وہ خاموشی سے چلا گیا مگر مجھے نہیں لگتا کہ اگر وہ دوبارہ نتالیہ کو لینے آیا تو یونہی خاموشی سے اور شرافت سے واپس لوٹ جائے گا اس سے پہلے کوئی بڑی بات یا حادثہ ہو میں میں نتالیہ اور حسن کی شادی کر دینا چاہتا ہوں"

www.urdu novels mania.com

زوالفقار کی بات پر حیدر خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا اس نے کبھی بھی ذوالفقار کی کسی بات پر اعتراض نہیں کیا تھا

"چاچو یا رکیا آپ ابھی تک ناراض ہیں کل والی بات پر"

ذو الفقار ناشتہ کر کے جا چکا تھا حیدر بھی اٹھنے ہی والا تھا تبھی حسن اس کے برابر میں کر سی کھسکا کر بیٹھتا ہوا حیدر سے پوچھنے لگا

"میں کل بھی تم سے ناراض نہیں تھا حسن بس تمہاری بچوں والی حرکتوں سے چڑھ رہا ہوں، کم از کم اب تمہیں سنجیدہ ہو جانا چاہیے اپنی زندگی کو لے کر"

حیدر چائے کا آخری گھونٹ لے کر خالی کپ میز پر رکھتا ہوا حسن سے بولا جس پر حسن کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رہنے لگی

"اب تو سنجیدہ ہو جاؤں گا چاچو بابا نے بتایا نہیں آپ کو دو ماہ بعد میرے ہاتھ پیلے ہونے والے ہیں"

حسن دانت نکال کر شرمانے کی ایکٹنگ کرتا ہوا حیدر سے بولا جس پر حیدر افسوس سے حسن کو دیکھتا ہوا بولا

"تمہارے سہلی میں دیئے ہوئے پیپرز کلیمز ہوئے اب کی بار۔۔ کیا نتیجہ نکلا اس کا"

حیدر حسن کی لاپرواہ انداز کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا حسن پچھلے دو سالوں سے اپنے پیپرز کو کلیمز کرنے کی کوشش میں ناکام تھا

"پوری امید ہے اب کی بار کلیمز ہو جائے گیں، اس بار دس ہزار جو اوپر سے دیئے ہیں"

حسن فروٹ باسکٹ میں سے سیب نکال کر دانتوں سے کترتا ہوا حیدر کو اپنا کارنامہ بتانے لگا جس پر حیدر کو مزید افسوس ہوا

www.urdu novels mania.com

"یوں پیسے دینے کی بجائے ایک بار دل لگا کر پڑھ لو تو کیا حرج ہے، کیوں اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے میں لگے ہو۔۔ اور جو چند ماہ پہلے تمہیں باہر جانے کا دورہ پڑا تھا اُس کا کیا بنا"

حیدر حسن کی لاپرواہ طبیعت کی وجہ سے اس کے لئے فکر مند ہوتا اس سے پوچھنے لگا

"ارے یار وہ تو سمجھیں اب پاسبل نہیں ہے جس دوست نے اپنے پاس بلانے کا کہا تھا وہ ٹھنڈا ہو کر بیٹھ گیا، اس لیے یو ایس اے جانے کا پروگرام بھی کینسل ہی سمجھیں"

حسن ڈھیلے ڈھالے انداز میں کرسی پر بیٹھا سیب کھاتا ہوا حیدر کو بتانے لگا

"حسن زندگی میں کوئی ایک کام تو مکمل اور ڈھنگ سے کر لو نہ ہی تم اپنی اسٹڈیز کو لے کر سیریس ہو، نہ ہی تمہارا جاب کی طرف رجحان ہے۔۔۔ کم سے کم زمینوں کے حساب کتاب کے معاملات ہی دیکھ لیا کرو، اُس کی ذمہ داری بھی بھائی صاحب کے اوپر ہے"

حیدر افسوس کرتا ہوا اپنے بھتیجے کو سمجھانے کے غرض سے بولا

"چاچو شادی کر تو رہا ہوں یار یہ بھی تو ایک کام ہی ہے۔۔۔ اور یہی کام سمجھ لیں کہ میں مکمل اور ڈھنگ سے انجام دے پاؤں گا وہ بھی خوشی خوشی۔۔۔ ویسے یہ محترمہ معاشہ کیسی ہیں دکھنے میں جن کا آپ تھوڑی دیر پہلی بابا کے سامنے ذکر کر رہے تھے۔۔۔ کیا وہ

بھی نتالیہ کے جتنی خوبصورت دکھتی ہیں، ویسے یار چاچو بچپن سے میرا خواب تھا دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی سے میری شادی ہو اور نتالیہ سے زیادہ خوبصورت لڑکی مجھے آج تک کوئی نہیں دکھی یوں سمجھیں نتالیہ سے شادی کر کے میرا خواب پورا ہونے جا رہا ہے "

حسن کی فضول بات سننے کا حیدر کے پاس ٹائم نہیں تھا اس لئے وہ بنا کوئی اس کی بات پر تبصرہ کیے کر سی سے اٹھ گیا اُس کا ارادہ زمینوں اور باغات کے چکر لگانے کا تھا

"نتالیہ بالکل ٹھیک ہی بولتی ہے چاچو سچ میں کبھی بکھار سن پیسٹھ کی پیداوار لگتے ہیں "

حسن حیدر کے اتنے خشک رویہ پر افسوس کرتا ہوا دوسرا سیب اٹھا کر کھانے لگا

www.urdu novels mania.com

"کیوں پسند نہیں تمہیں حسن کیا برائی ہے اس میں جو تم اُس کے لیے اس طرح بات کر رہی ہو "

نتالیہ حویلی سے دور باغ میں ٹھلتی ہوئی موبائل پر اپنی سہیلی مہک سے پوچھنے لگی

"تم نے کب اُس میں بچوں والی حرکتیں دیکھ لیں وہ تو سب سے یونہی شغل بازی کرتا ہے تاکہ دوسروں کے چہرے پر مسکراہٹ لانے کا ذریعہ بنے۔۔۔ اور اتنا پڑھ لکھ کر کیا کرنا ہے اُسے، تمہیں شاید معلوم نہیں ذولفقار انکل کے پاس کتنی ساری زمینیں اور باغات ہیں۔۔۔ اور پھر میرے بابا جو اتنی ساری پراپرٹی میرے نام کر کے گئے ہیں اس کا کیا"

نتالیہ موبائل فون پر مہک کو بتانے لگی۔۔۔ کم سے کم حسن اُس کے کمال چچا کے ابنارمل بیٹے سے تو لاکھ درجے بہتر تھا جس سے کمال چچا اُس کی شادی کروانا چاہتے تھے اور سب سے بڑھ کر حسن اُس سے محبت کرتا تھا، کال کاٹنے کے بعد نتالیہ سوچتی ہوئی باغ میں ٹھل رہی تھی تب گیلی مٹی اور کھاد اس کی دونوں چیلوں میں بھر گئی

"اُف۔۔۔ یہ کیا ہو گیا"

وہ جھک کر اپنے پاؤں کو دیکھتی ہوئی منہ بنا کر بولی تبھی وہاں ڈرائیور آ کر اس سے واپس حویلی چلنے کے بارے میں پوچھنے لگا

"نظر نہیں آ رہا تمہیں سارے پاؤں گندے ملے ہو چکے ہیں میرے۔۔۔ اچھا تم ایسا کرو گاڑی اسٹارٹ کرو میں آتی ہوں تھوڑی دیر میں"

کیونکہ اب شام ڈھل رہی تھی اور اندھیرا ہونے والا تھا نتالیہ ڈرائیور کو دیکھ کر بولی اس کا ارادہ سامنے نہر میں اپنے پاؤں اور سلیپر زد ہونے کا تھا

"چھوٹی بی بی حسن صاحب نے فوراً گاڑی منگوائی ہے انہیں ضروری کام سے شہر نکلنا ہے"

ڈرائیور کی بات سن کر نتالیہ کچھ سوچتی ہوئی بولی

"ارے ہاں آج تو حسن کو ضروری کام سے شہر جانا تھا، تم ایسا کرو گاڑی لے جاؤ یہاں سے قریب ہی تو ہے حویلی میں چہل قدمی کر کے آ جاؤ گی"

نتالیہ کے بات پر ڈرائیور پریشان ہوتا اسے دیکھنے لگا بھلا شام کے وقت وہ ایسے کیسے اسے چھوڑ کر چلا جاتا حسن سے اُس کو جوتے ہرگز نہیں کھانے تھے

"ارے تم یہاں کھڑے ابھی تک مجھے گھور کیا رہے ہو، جاؤ بھئی میں آ جاؤں گی"

اب کی بار نتالیہ تھوڑا سختی سے بولتی ہوئی نہر کی طرف چل دی جبکہ ڈرائیور پریشان ہوتا گاڑی کے پاس آیا وہ جیب سے موبائل نکال کر حسن کو ساری صورتحال بتانے کا ارادہ کر رہا تھا تب ہی اسے وہاں حیدر کی گاڑی نظر آئی

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو"

حیدر وہاں موجود ڈرائیور سے پوچھنے لگا

"نتالیہ بی بی کے کہنے پر انہیں یہاں شام میں لایا تھا۔۔۔۔۔"

ڈرائیور جو حیدر کو بتا رہا تھا بات مکمل ہونے سے پہلے وہ دونوں ہی نتالیہ کی زوردار چیخ پر نہر کی طرف بھاگے

"تمہارا دماغ درست ہے کہ نہیں اپنی عمر دیکھو اور اپنی حرکتیں دیکھو آخر کیا ضرورت تھی تمہیں اس وقت سوئمگ کرنے کی"

حیدر جو نتالیہ کو نہر میں ڈوبنے سے بچانے کے بعد ڈرائیور کو وہاں سے روانہ کر چکا تھا نتالیہ کو ہوش میں لانے کے بعد اُس پر غصہ کرتا ہوا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"سوئمگ نہیں کر رہی تھی بلکہ اپنے دونوں پاؤں دھور ہی تھی، دونوں سلیپر زنا جانے کیسے نہر میں چلی گئیں جس کی وجہ سے میں بھی ۔۔۔۔"

ہمیشہ کی طرح کم عقلی اور اپنی حرکتوں پر پلٹنے والے طعنوں کو نظر انداز کرتی وہ ہلکی آواز میں منمنائی تھی

"یعنی تم اپنی سیلیپر زکو بچانے کے لیے خود نہر میں کود پڑی کم عقل لڑکی، تمہارا اور حسن کا واقعی کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ اب یہی کھڑی رہ کر مجھ سے مزید باتیں سننی ہیں یا واپس حویلی چلنا ہے۔۔۔ ڈرائیور کو میں بھیج چکا ہوں حسن کی بار بار کال آرہی تھی اُس کے موبائل پر"

حیدر شرمندہ سی کھڑی نتالیہ کو مزید جھڑکتا ہوا اپنی نظروں کا زاویہ دوسری سمت کرتا اپنی گاڑی کی طرف چل دیا۔۔۔ کپڑے گیلے ہونے کی وجہ سے نتالیہ کے جسم سے چپک گئے دوپٹہ بہتا ہوا نہ جانے کہاں چلا گیا تھا۔۔۔ نتالیہ کے حلیے کو دیکھتے ہوئے حیدر نے ڈرائیور کو روانہ کیا تھا اور وہ خود ہی نتالیہ کو لے کر حویلی پہنچا چاہتا تھا

"آآآ۔۔۔ چاچو" www.urdu novels mania.com

اپنے پشت سے آتی ہوئی نتالیہ کی آواز پر حیدر جیسے ہی مڑا نتالیہ فوراً اُس کے سینے سے آگئی۔۔۔ نتالیہ کی اس حرکت پر وہ بری طرح سٹٹا کر رہ گیا ایک پل کے لئے وہ کچھ بول نہیں تھا پھر نتالیہ کو خود سے جدا کیا

"کیا مصیبت پڑ گئی ہے تمہیں"

ماتھے پر بل سجائے غصہ ضبط کیے وہ نتالیہ کا گھبراہٹا ہوا چہرہ دیکھتا اس سے پوچھنے لگا

"وہ وہاں درخت کے اوپر سانپ ۔۔۔ مجھے ایسی موت نہیں مرنا اور شادی سے پہلے تو بالکل نہیں مرنا، پلیز چاچو مجھے بچالیں"

نتالیہ نے ایک بار پھر درخت کی طرف دیکھا سانپ درخت کی شاخ سے نیچے اتر رہا تھا وہ دوبارہ خوفزدہ ہوتی حیدر کے سینے سے لگ چکی تھی

"سانپ تمہاری حرکتیں دیکھ کر تمہیں ڈسنے کا ارادہ ترک کر کے خود شرماتا ہوا یہاں سے جا چکا ہے اب دور ہو کر کھڑی ہو تم مجھ سے کم عقل لڑکی تمہارے اندر عقل اور شرم نام کی کوئی چیز موجود نہیں"

حیدر نے آخری جملے غصے میں بولا تو نتالیہ حیدر سے الگ ہوتی اُسے دیکھنے لگی جو ناگوار نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا مگر نتالیہ نے کہا شرمندہ ہونا تھا

"کونسی بے شرمی کی ہے میں نے، آپ کو چھوٹی عمر سے چاچو کہتی ہی نہیں بلکہ سمجھتی بھی آئی ہوں اور چاچو تو باپ جیسے ہوتے ہیں کیا ہوا اگر کوئی سمہا ہوا بچہ ڈر کے مارے اپنے باپ کے قریب آگیا تو، اس میں ایسی کون سی بے شرمی ہوگئی۔۔۔ ارے باپ کو تو اپنی اولاد سے شفقت دکھانا چاہئے مگر آپ تو باپ رے باپ"

نتالیہ اپنی جھجک کو ایک طرف رکھتی ہوئی آخری جملہ کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئی بولی یعنی موقع پڑنے پر شرمندہ ہونے کی بجائے وہ حیدر کو اپنا باپ بنا کر اُس کی بیٹی بن چکی تھی

www.urdu novels mania.com

"اب ایسے غصے سے کیا گھور رہے ہیں حویلی نہیں چلنا"

نتالیہ حیدر کی سنجیدہ نظروں سے گھبراتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

"جب تم پیدا ہوئی تھی تب سے دیکھ رہا ہوں تمہیں ایکس سالوں میں صرف تمہاری جسمانی نشوونما ہوئی ہے ذہنی طور پر تم ابھی بھی وہی کی وہی ہوں"

حیدر اُس کی کم عقلی پر افسوس کرتا ہوا گاڑی کی طرف چل پڑا مگر وہی دور سے آتی دوسری کار کی ہیڈ لائٹ ان دونوں پر پڑی تو نتالیہ بنا دوپٹے کی وجہ سے فوراً حیدر کی پشت پر چھپ گئی

"جاؤ گاڑی میں بیٹھو جا کر فوراً"

حیدر نتالیہ کی طرف گاڑی کی کی چین بڑھاتا ہوا بولا جسے نتالیہ پکڑتی وہاں سے تیز قدم اٹھاتی حیدر کی گاڑی کی طرف چل پڑی

"ارے حیدر کیسے ہو بھی کافی دنوں بعد نظر آئے۔۔۔ لگتا ہے تم تو شہر کے ہی ہو کر رہ گئے ہو۔۔۔ یہ تمہارے ساتھ میں کون تھی کمال کی بھتیجی ناں۔۔۔ مگر اس کی منگنی تو

ذوالفقار کے بیٹے سے ہوئی ہے پھر یہ اس وقت تمہارے ساتھ یہاں۔۔۔ کہیں تم چچا بھتیجے دونوں ہی تو جائیداد کے چکر میں اس بچی کے پیچھے نہیں لگے ہوئے ہو"

چودھری اسلم اپنی گاڑی سے نیچے اترتا حیدر کے پاس آتا ہوا اس سے بولا تو حیدر نے اُس کی بات پر چودھری اسلم کا گریبان پکڑ لیا

"اپنی ذہن کی گندگی کو اپنے ذہن تک محدود رکھو اب اگر تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی بات کی تو میں تمہارا وہ حشر کروں گا جس کے ذمہ دار تم خود ہوں گے"

حیدر غصے میں چودھری اسلم کو دھمکی دیتا ہوا بولا چودھری اسلم نے حیدر کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹایا اور دوبارہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا حیدر اچھی طرح جانتا تھا اب یہ بات کل تک کمال کے کانوں تک پہنچ جائے گی کیونکہ چودھری اسلم کمال کا کافی اچھا دوست تھا مگر حیدر کو اس بات کی پرواہ نہیں تھی وہ لا پرواہ انداز میں سر جھٹکتا ہوا خود بھی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

صبح بیدار ہوتے ہی وہ غائب دماغی سے چھت پر لٹکے پنکھے کو دیکھنے لگا جو تیز رفتاری سے چل رہا تھا آہستہ آہستہ کل رات ہوئے سارے واقعات کو سوچتا وہ بیڈ سے اٹھ کر ہاتھ بڑھا کر اپنی شرٹ پہنتا مسلسل نتالیہ کے بارے میں سوچ رہا تھا کل رات شدید غصے کے باعث وہ نتالیہ کو اپنے کمرے سے جانے کے لیے کہہ چکا تھا

حسن کی کم عقلی اور بچگانہ حرکت کی وجہ سے جو کچھ ہو چکا تھا اس میں نتالیہ کا قصور ہر گز نہیں تھا مگر اس کے باوجود وہ نتالیہ پر غصہ نکال چکا تھا کیونکہ حالات کو دیکھتے ہوئے اور ذوالفقار کی بات کو مانتے ہوئے اُسے نتالیہ سے نکاح کرنا پڑا اگر وہ نتالیہ سے نکاح کے لیے حامی نہیں بھرتا تو نتالیہ کا بچا کمال موقع کا فائدہ اٹھا کر نتالیہ کو اپنے ساتھ لے جاتا اور ایسا ذوالفقار نہیں چاہتا تھا

www.urdu novels mania.com

مگر شاک اُسے وہاں تمام باراتیوں کے ساتھ تب لگا جب نتالیہ نے شادی کی محفل میں اپنے چچا کے سامنے حیدر سے شادی کرنے کے لئے خود اپنے منہ سے کہا، نتالیہ کی اس حرکت پر حیدر کا دل چاہتا تھا کہ وہ سرعام اُس کا گلابا ڈالے مگر ذوالفقار کا منہ دیکھتے ہوئے اسے نتالیہ سے شادی کے لیے حامی بھرنا پڑی

وہ اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا کچن کی طرف آیا تاکہ اپنے لیے ناشتہ بنا سکے وہی اسے لاؤنج میں موجود ایل ای ڈی کی آواز نے اپنی طرف متوجہ کیا ہے ذرا سا لاؤنج میں جھانک کر دیکھا تو نتالیہ مارنگن شودیکھتی ہوئی بے فکر انداز میں صوفے کے اوپر پاؤں رکھے آلتی پالتی مار کر بیٹھی ہوئی ناشتے میں مگن تھی اُس کے انداز سے محسوس ہو رہا تھا اُسے حسن سے شادی کا نہ تو کوئی غم تھا بلکہ کل رات اپنی زندگی میں ہنگامہ خیز شادی پر بھی اسے کوئی خاص شاکہ نہیں لگا تھا وہ حیدر کو بالکل نارمل لگ رہی تھی

حیدر اس الہردوشیزہ کی لاپرواہی اور بے فکر طبیعت پر تعجب کرتا ہوا کہ کچن میں جانے لگا نتالیہ شاید ان لوگوں میں سے تھے جو زندگی میں ٹینشن نہیں لیتے بلکہ اپنی ٹینشن بھی دوسروں کے سر دے دیا کرتے تھے حیدر اس کے بارے میں رائے قائم کرتا ہے کچن میں آیا ہی تھا مگر دوسرے ہی پل کچن کی ابتر حالت دیکھ کر وہ ٹینشن میں آچکا تھا

"نتالیہ - - - نتالیہ فوراً یہاں آؤ"

حیدر کچن کی حالت پر غصے میں گلا پھاڑ کر چیختا ہوا اسے بلانے لگا

"کیا مسئلہ ہو گیا آپ کو خود ہی تو کہتا تھا کہ شکل مت دکھانا مجھے اس گھر میں رہتے ہوئے اور صبح ہوتے ہی میرے نام کی بانسری بجانا شروع کر دی آپ نے۔۔۔ آخر اتنے کنفیوز کیوں ہیں آپ چاچو"

نتالیہ کچن کے دروازے پر کھڑی کمر پر دونوں ہاتھ رکھے حیدر سے پوچھنے لگی

"واٹ، چاچو۔۔۔ کل تم نے آٹھ سو سے زائد افراد کے سامنے مجھ سے خود اپنے منہ سے شادی کرنے کا اعلان کیا۔۔۔ چاچو کہاں سے آگیا میں تمہارا"

وہ کچن کی حالت بھولے لفظ چاچو پر بری طرح تلکلاتا ہوا نتالیہ کو غصے بھرے لہجے میں بولا

"ہاں تو کیا تھا اعلان میں کب انکار کر رہی ہوں مگر آپ شاید بھول رہے ہیں کہ کل رات کیا آپ نے مجھے اپنی بیوی کے طور پر ایکسپٹ کیا تھا، اس لحاظ سے آپ ابھی تک چاچو ہی ہیں"

نتالیہ حیدر کو جتنی ہوئی بولی تو اس کے ماتھے کے بل غائب ہوئے مگر وہ اپنے اور اس کے رشتے کو ایک سائیڈ پر رکھتا کچن کی حالت پر دوبارہ متوجہ ہوا

"یہ کیا خانہ خراب کیا ہے تم نے کہ کچن کا"
وہ شکن زدہ پیشانی کے ساتھ نتالیہ کو گھورتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"ناشتہ بنایا تھا اپنے لیے کل پارلر جانے سے پہلے کا کھانا کھایا ہوا تھا، اب آپ کے بھتیجے کی بے وفائی کا غم خالی پیٹ تو منانے سے رہی"

نتالیہ کندھے اچکا کر بولتی ہوئی واپس کچن سے جانے لگی تبھی حیدر کی گرجدار آواز پر ایک دم اُس کے قدم رکے

"میں حرام کا پیسہ نہیں کما تا جو تم نے اتنا سارا رزق ضائع کیا ہے"

جلے ہوئے چھ ٹوس، ٹوٹے ہوئے انڈے اور چولے پر بہتے ہوئے دودھ کو دیکھتا ہوا حیدر اُسے بولا تو اس کے بولنے پر نتالیہ مڑ کر حیدر کو دیکھنے لگی

"او میں بھول گئی تھی کہ یہ نکاح ہم دونوں کے بیچ مجبوری میں ہوا ہے اس لحاظ سے میں آپ کی ذمہ داری نہیں ہونہ ہی آپ کی چیزوں پر کوئی حق رکھتی ہو میرے لیے یہی بہت ہے کہ آپ نے پروٹیکشن کے طور پر مجھے اپنے گھر میں ایک کمرے دیا ہے۔۔۔ آگے سے میں آپ کی چیزیں استعمال نہ کرو اس بات کا خاص خیال رکھوں گی"

نتالیہ حیدر کو دیکھ کر جتانے والے انداز میں بولی اُس کی بات سن کر حیدر کی پیشانی کے بلوں میں مزید اضافہ ہوا

www.urdu novels mania.com

"زیادہ فضول بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرے سامنے۔۔۔ میں حیدر ہوں، حسن نہیں جسے جب دل چاہا جو منہ میں آیا تم بول دو۔۔۔ آئندہ خیال رکھنا"

وہ انگلی اٹھا کر غصے میں نتالیہ کو تنہی کرتا ہوا بولا تو نتالیہ اُس کی بات سن کر بنا کچھ بولے خاموشی سے واپس جانے لگی

"ٹھہرو واپس آؤ کچن میں اور کچن کی صفائی کر کے جاؤ تاکہ میں اپنے لئے ناشتہ تیار کر سکوں"

سنگ میں پڑے جھوٹے برتنوں کو دیکھ کر حیدر نتالیہ کو ٹوکتا ہوا بولا وہ منہ بناتی ہوئی کچن میں آکر برتن دھونے لگی جبکہ حیدر آفس کی طرف سے لیو ہونے کے باوجود آفس جانے کی تیاری کرنے لگا کیونکہ وہ گھر میں رہ کر نتالیہ کی شکل دیکھتا تو نتالیہ کی حرکتوں سے اس کا مزید خون کھوٹتا

www.urdu novels mania.com

"یعنی تمہارے کہنے کا مطلب ہے تمہارا بھتیجا اچانک اپنی شادی والے دن اپنے گھر سے غائب ہو گیا تو اس کی وجہ سے اپنے بھتیجے کی منگیتر سے تمہاری شادی کروادی گئی۔۔۔ سماج، برادری، عزت و وقار، وقت اور حالات ان سب کی خاطر مجبوراً تمہیں یہ قدم اٹھانا پڑا ویری گڈ۔۔۔ ویسے مجھے حیرت ہو رہی حیدر تمہارے خاندان پر۔۔۔ لڑکیوں کے بارے

میں تو ایسا سنا تھا کہ ان کی زبردستی شادی کروائی جائے تو وہ اپنی شادی والے دن گھر سے بھاگ جاتی ہیں لیکن شاید تمہارے خاندان میں کوئی ایسا ہی رواج ہے لڑکے کے بھاگنے کا

حیدر کی زبانی پورا قصہ تفصیل سے سننے کے بعد معاشہ طنزیہ لہجے میں اس سے بولی۔۔۔
آفس کے بعد حیدر معاشہ کو اپنے ساتھ قریبی ریسٹورنٹ لے آیا تھا تاکہ ساری سچائی اُس کو بتا سکے

"حسن کی مثال سے اُس کی مرضی اور پسند کے مطابق شادی ہو رہی تھی معاشہ، میں تمہیں بتا چکا ہوں وہ صرف اس لیے وہاں سے فرار ہوا کیونکہ اس کے ڈاکو منٹس بن کر آچکے تھے اور اچانک اُس نے یو ایس اے جانے کا فیصلہ کر لیا تھا"

www.urdu novels mania.com

حیدر معاشہ کو ایک بار پھر ایکسپلین کر رہا جو اسے زہر لگ رہا تھا مگر وہ برداشت کر رہا تھا

"ہاں تو حسن شادی کرنے کے بعد بھی یو ایس اے جاسکتا تھا کم از کم تمہارے بھتیجے کو اس طرح چوری چپکے خط چھوڑ کر جانے سے پہلے سب کو انفرام تو کرنا چاہیے تھا مجھے نہیں لگتا

معاملہ یہی ہے اگر ایسا ہے تو تمہارے بھتیجے نے بہت زیادہ امپورٹی کا ثبوت دیا ہے اس طرح کی حرکت کر کے اس نے یہ ثابت کیا ہے کہ اُس کی نظر میں شادی یا پھر اُس کی منگیتر کی کوئی ویلیو نہیں "

معاشہ ایک بار پھر حیدر کو دیکھتی ہوئی بولی تو حیدر اب کی بار جھنجھلا اٹھا

"یار مجھے نہیں معلوم کیا معاملہ ہے کیوں اچانک حسن اپنی شادی کے دن خط چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا اُس بات کا مجھے یا پھر بھائی صاحب کو بالکل بھی علم نہیں۔۔۔ مہمان سارے آچکے تھے باتیں بننا شروع ہو گئی تھی اگر یہ اسٹیپ نہیں لیا جاتا تو بہت سے دوسرے معاملات مزید خراب ہو جاتے جو بھائی صاحب برداشت نہیں کر سکتے تھے ڈیس اٹ "

www.urdu novels mania.com

حیدر کالج میں بے ذاریت شامل تھی وہ بات کو ختم کرتا ہوا بولا تو معاشہ خاموش رہی اُس کی خاموشی کو محسوس کر کے حیدر ایک بار پھر بولا

"دیکھو معاشہ اگر تم مجھے لائک کرتی ہو تو میں نے تمہاری فلیکسز کو دیکھتے ہوئے تم سے شادی کی کمٹمنٹ کی ہے میں یہ ساری باتیں چھپا کر تمہیں اندھیرے بھی رکھ سکتا تھا مگر سب کچھ تمہیں بتانے کا مقصد یہی ہے کہ نتالیہ کے ساتھ میرا کاغذی رشتہ ہے حسن سے جیسے ہی کانٹیکٹ ہوتا ہے حالات کچھ بہتر ہوتے ہیں تو میں نتالیہ سے یہ رشتہ ختم کر دو گا نتالیہ خود بھی یہ بات جانتی ہے"

حیدر ایک اب کی بار پھر معاشہ کو دیکھ کر نرم لہجے میں بولا۔۔۔ وہ اس کے لئے اپنے دل میں فیلنگ رکھتی تھی اس وقت اُس کی شادی کا سن کر معاشہ کے دل پر کیا گزر رہی ہوگی حیدر سمجھ سکتا تھا

"ویسے دکھنے میں کیسی ہے تمہاری وائف آئی مین نتالیہ"

معاشہ کے سوال پر حیدر پہلے چونکا پھر بے زاری سے جواب دیتا ہوا بولا

"بچی ہے بالکل عقل سے بھی حرکتوں سے بھی عادتوں سے بھی۔۔۔ بتایا تو تھا میں نے پہلے بھی تمہیں اُس کے بارے میں"

حیدر کے سر جھٹک کر بولنے پر معائنہ اس کے انداز کو غور سے دیکھنے لگی

"آٹھ سے نو سال کا فرق ہو گا تم دونوں کے درمیان، خیر اتنی بھی بچی نہیں ہے۔۔۔ پہلے بھی تم نے ذکر کیا تھا نتالیہ کا مجھ سے مگر جب وہ حسن کی منگیتر تھی لیکن اب اُس سے تمہارا رشتہ جڑ چکا ہے۔۔۔ ویسے حیدر تم نے پہلے بھی اُس کا ذکر مجھ سے بہت بے زار سے انداز میں کیا تھا اُس سے اتنی بے ذاریت برتنے کی کوئی خاص وجہ"

معائنہ کچھ سوچتی ہوئی حیدر سے پوچھنے لگی تو حیدر اس کی بات پر کچھ الجھا

"میں نے پہلے کبھی تم سے نتالیہ کا اسپیشلی ذکر نہیں کیا میں نے ہمیشہ تم سے اپنی فیملی کا ذکر کیا ہے معائنہ۔۔۔ اور پچھلے دو سال سے اپنے پیرنٹس کی ڈیوٹی کے بعد سے نتالیہ میری

فیملی کا حصہ ہے وہ ہمارے ساتھ ہی رہتی ہے۔۔۔ مجھے اندازہ نہیں ہو رہا تم ان ساری باتوں کو کس نظر سے دیکھ رہی ہوں یا پھر کیا سوچ رہی ہو"

حیدر کے بولنے پر معاشہ ایک بار پھر بول اٹھی

"میں نتالیہ سے ملنا چاہتی ہوں حیدر"

معاشہ کی بات پر حیدر ایک پل کے لیے خاموش ہوا پہلے تو اُس نے سوچا وہ معاشہ کو فل الحال انکار کر دے پھر اچانک بولا

"او کے چلو چلتے ہیں"

www.urdu novelsmania.com

"اوگاڈنٹالیہ تم واقعی سچ بول رہی ہوں ویسے تو میں تم سے کسی بھی کام کی توقع رکھ سکتی ہوں مگر تمہاری یہ بات سن کر مجھے واقعی دھچکا لگا کہ تم نے اپنی بارات والے دن خود اپنے منہ سے پوری بارات کے سامنے حسن کے چاچو سے شادی کا اعلان کر دیا"

موبائل پر بات کرتی مہک نٹالیہ کے منہ سے اس کا کارنامہ سن کر واقعی حیرت زدہ تھی

"ہاں تو پھر اور کیا کرتی حسن وہاں سے عین وقت پر دفعتاً ہو چکا تھا اگر اُس کے چاچے سے شادی کا نہ بولتی تو میرا چاچا مجھے اپنے ساتھ زبردستی لے جاتا اور اپنے ابنارمل بیٹے کے پلے سے مجھے باندھ دیتا ویسے تو حسن کا چاچو بھی تھوڑے سینکلی قسم کے ہی لگتے ہیں لیکن پورے پاگل انسان کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے کہ بندہ نیم پاگل انسان کو جھیل لے۔۔۔ سیریسلی یا اگر کل تمہارے پیٹ میں مروڑ نہ اٹھتا اور تم میری بارات میں آجاتی تو فل فلمی سین دیکھنے کو مل جاتا تمہیں"

نٹالیہ تھوڑی دیر پہلے مارکیٹ سے گھر آئی تھی اور سارا سامان ٹیبل پر پھیلا ہوا تھا وہ خود صوفے پر لا پرواہ انداز میں بیٹھی ہوئی موبائل پر مہک باتیں کرنے میں مگن تھی

"مگر جو کچھ حسن نے تمہارے ساتھ کیا اُس کا تمہیں دکھ تو ہوا ہو گا نثالیہ"

موبائل سے آتی مہک کی آواز پر نثالیہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی

"کیوں نہیں ہوا تھا دکھ، میں بھی مٹی سے بنی ہوئی انسان ہو بھی لیکن اگر کل رات میں اپنے دکھوں کا ماتم کرنے بیٹھ جاتی اور قسمت کے دھارے پر خود کو چھوڑ کر کوئی فیصلہ نہ لیتی تو کمال چچا کے ساتھ جا کر ساری زندگی کے لئے روتی رہتی اپنے چچا سے بچنے کی خاطر حسن کے چچا کو پھنسا دیا میں نے بے چارے چاچو کل سے ہی غصے میں دندنا تے پھر رہے ہیں مگر میں نے بھی سوچ لیا میں ان پر بوجھ نہیں بنوں گی۔۔۔ اچھا سنو میں تھوڑی دیر بعد کال کرتی ہوں کوئی آیا ہے باہر شاید"

ڈور بیل کی آواز پر نثالیہ کال کاٹ کر اپنا موبائل رکھتی ہوئی ڈرائنگ روم سے باہر نکلی اور مین ڈور تک پہنچی مگر وہاں حیدر کے ساتھ ایک لڑکی موجود تھی جسے نثالیہ دیکھنے لگی جیسے وہ لڑکی نثالیہ کو دیکھ رہی تھی

"نتالیہ یہ معاشہ ہے"

نتالیہ کے دیکھنے پر حیدر اُسے بتانے لگا تاکہ وہ اُن دونوں کو اندر آنے کا راستہ دے سکے

"اوو وچھی جان آئی ہیں"

نتالیہ حیدر کی بات سن کر ایک دم آکسائیڈ ہوتی ہوئی بولی مگر حیدر نے اسے بڑی بڑی آنکھیں دکھا کر ایسے گھورا وہ پل بھر میں سیدھی ہو گئی

"آپ کھڑی ہیں معاشہ پلیز اندر آ جائیے یہ آپ ہی کا تو گھر ہے مستقبل کا،، میں تو یہاں تھوڑے دن کی مہمان ہوں"

اب کی بار نتالیہ مسکرا کر شائستگی سے بولتی ہوئی راستے سے ہٹی تو حیدر آنکھیں گھما کر اندر آگیا معاشہ کو بھی اندر آنا پڑا

"حیدر نے مجھے کل رات والی ساری صورتحال بتائی تھی مجھے کافی افسوس ہوا سن کر"

معائنہ سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر بولی جو بلاشبہ ایک خوبصورت اور مکمل حسن رکھنے والی لڑکی تھی، اتنی خوبصورت لڑکی کو حسن کا شادی کے ٹائم یوں چھوڑ کر چلے جانا اور حیدر سے اس کی شادی ہو جانا معائنہ کو اس کی خوبصورتی دیکھ کر اپنے لیے بھی اندر ہی اندر ڈر لگنے لگا

"کس لئے افسوس ہوا اگر میرے لئے افسوس ہوا تو پلیز بالکل افسوس نہ کریں اچھا ہی ہونا حسن نے شادی سے پہلے ہی اپنی اوقات دکھا دی بعد میں یہ حرکت کرتا تب شاید واقعی افسوس کا مقام ہوتا"

نتالیہ کی بات سن کر معائنہ خاموشی سے اُس مسکراتی ہوئی لڑکی کو دیکھنے لگی جبکہ حیدر ڈرائنگ روم میں جا چکا تھا

"آئیے ڈرائنگ روم میں چلتے ہیں یہ لیفٹ سائیڈ پر ہے ڈرائنگ روم، مجھے لگ رہا ہے آج پہلی بار آپ اس گھر میں آئی ہیں۔۔۔ کیا چاچو نے ڈیٹ وغیرہ پر اپنا گھریلو نہیں کیا"

نہ جانے کیوں اُس کی زبان پر کھلی ہوئی تھی جس پر ناصرف معاشہ حیرت سے منہ کھول کر
نتالیہ کو دیکھنے لگی بلکہ ڈرانگ روم میں موجود حیدر بھی نتالیہ کی بات سن کر وہی آگیا

"کیا بولا ابھی تم نے اس سے، دیکھو نتالیہ اپنی حد میں رہو جیسے تم حسن سے کلوز ہو کر ملتی
رہی ہو ضروری نہیں ہے کہ ہر کسی کا ریلیشن تمہارے اور حسن جیسا ہو"

حیدر ہال میں آ کر غصے میں نتالیہ کا دماغ درست کرتا بولا

"اوہیلو مسٹر ڈراکٹرول میں رکھیں اپنی زبان کو، کتنا کلو ہوتے دیکھ لیا آپ نے مجھے اپنے
بھتیجے کے ساتھ، آپ کے بھتیجے کو میں اوقات میں رکھتی تھی لگائیں دے کر۔۔۔ اور وہی
لگائیں آپ کو اپنی زبان پر دینا ہو گئیں یہ مت سمجھنیے گا آپ مجھے حسن کے طعنے دے کر
دبائیں گے اور میں برداشت کرتی سب سن لوگی جتنے دن میں یہاں پر موجود ہو آپ کا دیا ہوا
نہیں کھاؤں گی تو پلیز زبان کو ذرا سنبھال کر آئندہ مجھ سے مخاطب ہونے کی کوشش کرئیے
گا"

نتالیہ کے بولنے کی دیر تھی حیدر شدید غصے میں اس کی طرف بڑھا وہی بیچ میں معاشہ آگئی

"حیدر کیا ہو گیا ہے تمہیں کنٹرول یور سیلف پلزز"

معاشہ حیدر کو اتنے شدید غصے میں دیکھ کر اُس کا بازو پکڑتی ہوئی بولی اگر وہ ایسا نہ کرتی تو شاید وہ غصے میں اس لڑکی کو ایک زوردار ہاتھ ضرور لگا دیتا

جتنے غصے میں حیدر نتالیہ کو گھور رہا تھا اتنے ہی نڈر اور بے خوف طریقے سے نتالیہ حیدر کو دیکھ رہی تھی معاشہ تو جیسے یہاں آ کر پچھتاتی تھی

www.urdu novels mania.com

"میرے خیال میں اب مجھے چلنا چاہیے کل آفس میں ملاقات ہوتی ہے"

معاشہ کو وہاں مزید کھڑے رہنا عجیب لگا اس لیے وہ آہستہ آواز میں حیدر سے بولتی ہوئی اس کے گھر سے چلی گئی جبکہ حیدر غصے میں اپنے کمرے میں چلا گیا

رات میں جب وہ کھانا کھانے کے لئے اپنے کمرے سے باہر نکلنا تو نتالیہ کچن میں موجود اپنے لئے کھانا بنا رہی تھی حیدر کو دیکھ کر اس نے برا سا منہ بنایا جسے دیکھ کر حیدر نے بھی سر جھٹکا اور گھر سے باہر نکل گیا وہ زیادہ تر کھانا گھر سے باہر کھایا کرتا تھا صرف چھٹی کے دن ہی گھر میں کوکنگ کرتا تھا۔ وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ رہا تھا تبھی اس کے موبائل پر معاشہ کا میسج آیا

"نتالیہ تو اچھی خاصی خوبصورت لڑکی ہے حیدر"
اسے معاشہ کے اس میسج کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا
www.urdu novels mania.com

"تو"

وہ معاشہ کو ٹائپ کرتا ہوا گاڑی میں بیٹھ گیا

"کیا تم نے اُس کو کبھی بھی غور سے نہیں دیکھا"

دوبارہ سے معاشہ کا آیا میسج دیکھ کر حیدر اچھا خاصہ چڑ گیا

"ابھی تک تو غور سے نہیں دیکھا تھا لیکن واپس گھر جا کر غور کروں گا کہ وہ کتنی خوبصورت ہے۔۔۔ ابھی میں باہر جا رہا ہوں ڈنر کرنے کے لئے"

معاشہ کو جواب دیتا ہوا اپنے موبائل کو ڈیش بورڈ پر رکھ کر وہ گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا

گھر واپس آتے اسے آج کافی دیر ہو چکی تھی اس وقت حیدر کو نیند نہیں آرہی تھی جیسی وہ کچن میں اپنے لئے چائے بنانے کے غرض سے گیا کیبنٹ میں موجود سامان اور ساتھ ہی فریج بھی خاصی مقدار میں کھانے پینے کی اشیاء سے بھرا ہوا تھا جو اس نے ہرگز نہیں خریدی کچن سے نکل کر لانچ میں آتا وہ نتالیہ کے کمرے کے دروازے کو دیکھنے لگا دروازے کے نیچے جھری سے آتی روشنی اسے پتہ دے رہی تھی کہ نتالیہ اس وقت جاگ رہی تھی تبھی حیدر نے نتالیہ کے کمرے کی طرف اپنے قدم بڑھائے

"اگر آپ اس وقت مجھ سے سوری کہنے کے لیے آئے ہیں تو سن لیں میں آپ کو آپ کی غلط بات پر اتنی جلدی ہرگز معاف کرنے والی نہیں ہوں"

حیدر کی اپنے کمرے میں آمد دیکھ کر نتالیہ روٹھے ہوئے انداز میں اُس کو جتاتی ہوئی بولی کیونکہ حسن سے کلوز ہونے والی بات حیدر نے غلط بولی تھی۔۔۔ جبکہ نتالیہ کی بات پر حیدر نے استزائیہ ہستے ہوئے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تمہیں لگتا ہے میں اور تم سے یہاں سوری کہنے کے لئے آیا ہوں جس دن میں نے تم سے سوری بولا تو سمجھ لینا تم نے حیدر کے دل میں ایک الگ مقام بنالیا ہے جو کہ ایک انہونی سی بات ہے۔۔۔ میں تم سے یہ پوچھنے آیا ہوں جو چیزیں کچن میں موجود ہیں وہ تم کس لئے اور کیوں لائی ہو"

حیدر سنجیدہ ہو کر نتالیہ کے سامنے کھڑا اس سے سوال کرنے لگا

www.urdu novels mania.com

"آف کورس چاچو وہ ساری کھانے پینے کی اشیاء میں خود کے پیسوں سے خرید کے لائی ہوں تو اس کا مطلب ہے وہ ساری چیزیں میں اپنے لئے ہی لائی ہو گئیں"

نتالیہ حیدر کو بولتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل سے اپنا پرس اٹھا کر لے آئی جن میں سے چند ہزار ہزار کے نوٹ نکال کر اس نے باتوں کا سلسلہ جاری رکھا

"کیونکہ آپ کو ایسا لگتا ہے کہ میں آپ کی کمائی سے خریدی ہوئی چیزیں ضائع کر رہی ہو تو اب میں اپنے پیسوں سے اپنی چیزوں کو جو چاہے کرو کم از کم آپ کو تکلیف نہیں ہوگی اور یہ پیسے اس کمرے کے رینٹ کے لئے دے رہی ہوں رکھ لیں پلیز"

نتالیہ نے بولتے ہوئے حیدر کی طرف ہزار کے نوٹ بڑھائے جسے حیدر نے غصے میں چھینتے ہوئے زور سے دیوار پر پھینکے اور سارے نوٹ فرش پر بکھر گئے

"صبح والی بات کو اپنی ایگو کا مسئلہ بنانے سے بہتر ہے کہ اس گھر میں اصول، قاعدے اور طریقے سے رہو انسان بن کر۔۔۔ ویسے یہ اتنے پیسے آئے کہاں سے تمہارے پاس"

www.urdu novels mania.com

حیدر نے آخری بات غصے میں نہیں تھوڑے مشکوک انداز میں نتالیہ سے پوچھی تھی کیونکہ وہ جانتا تھا ذوالفقار نتالیہ کو ہر ماہ مناسب جیب خرچ دیا کرتا تھا اور رخصتی کے وقت ذوالفقار نے خاص طور پر حیدر کو یہ سمجھایا تھا کہ نتالیہ اب اس کی ذمہ داری ہے آگے سے نتالیہ کی

ضرورتوں کا خیال اُسی کو رکھنا ہے۔۔۔ اور ساتھ میں یہ بھی بولا تھا کہ نتالیہ کے پراپرٹی کے تمام کاغذات اُس نے نتالیہ کے حوالے کر دیے ہیں

"پیسے جہاں سے بھی آئے ہو، آپ حق نہیں رکھتے مجھ سے جواب طلبی کا"

نتالیہ بولتی ہوئی مڑی تبھی حیدر نے سختی سے اس کی کلائی پکڑی جس پر نتالیہ واپس حیدر کی طرف پلٹنے پر مجبور ہو گئی

"نکاح نامہ پر سائن کر کے تم اپنے تمام حقوق مجھے سونپ چکی ہو، اس وقت میں تمہارے اوپر تم سے بھی زیادہ حق رکھتا ہوں اس لئے مجھے شرافت سے بالکل صحیح جواب دو، پیسے کہاں سے آئے تمہارے پاس میری بات کا جواب دیے بغیر اگر تم اپنی جگہ سے ایک انچ بھی ہلی تو پھر دیکھنا میں تمہارے ساتھ ابھی کیا کرتا ہوں"

حیدر اُس کی کلائی سختی سے گرفت میں لیتا کھڑے تیوروں کے ساتھ نتالیہ کو دیکھ کر پوچھنے لگا پہلی بار اُس کی کسی بات کو نتالیہ نے اتنا سیریس لیا تھا۔۔۔ وہ واقعی سچ بتا دے کہیں بعد میں حیدر کو سچ معلوم ہو جاتا تو۔۔۔

"یہ پیسے میں نے اپنی شادی کی ساری جیوری سیل کر کے حاصل کیے ہیں کیونکہ مجھے پیسوں کی ضرورت تھی اور اس کے علاوہ میرے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں تھا"

نتالیہ اپنی گھبراہٹ چھپاتی بظاہر دلیری دکھاتی ہوئی بولی مگر اندر سے وہ یہ بات حیدر کو بتاتے ہوئے ڈر رہی تھی

"واٹ۔۔۔ تم نے اپنی شادی کا سارا زیور سیل کر دیا"

حیدر نتالیہ کی بات سن کر اچھا خاصہ شاکڈ ہوا تھا۔۔۔ نتالیہ کی کلائی پر اُس کی گرفت بھی ڈھیلی ہو گئی

"کتنے میں بیچا تم نے اپنا سارا قیمتی زیور۔۔۔ بولو نتالیہ مجھے بالکل سچ سچ بتانا"

حیدر اُس کی کلائی چھوڑ کر غصے کو کنٹرول کرتا سنجیدگی سے نتالیہ سے سوال کرنے لگا

"پانچ لاکھ سارے جیولیری کے پورے پانچ لاکھ روپے دیے انکل نے مجھے"

نتالیہ کی بات سن کر حیدر کا دل چاہے وہ اپنا یا پھر نتالیہ کا سر سامنے دیوار پر دے مارے

"تم ایک کم عقل اور بیوقوف لڑکی ہو اس بات کا مجھے علم تھا لیکن تم بیوقوفوں کی ملکہ ہو مجھے یہ ہرگز معلوم نہیں تھا۔۔۔ بیس سے پچس لاکھ کی مالیت کا زیور تم نے پانچ لاکھ میں سیل کر آئی ہوں"

www.urdu novels mania.com

ضبط کرنے کے باوجود حیدر سے غصہ کنٹرول نہیں ہوا وہ تیز آواز میں نتالیہ سے بولا کیونکہ وہ سارا زیور فاطمہ نے روٹی کو دیا تھا جو بہت قیمتی اور خاندانی تھا

"کیا سچ میں وہ بیس سے پچس لاکھ کا زیور تھا، لیکن وہ انکل تو شکل سے کافی ایماندار لگ رہے تھے چہرہ بھی نورانی تھا اور چہرے پر داڑھی بھی موجود تھی۔۔۔ اتنا اولڈ فیشن زیور تھا میں سمجھی انہوں نے مجھے اس کی کافی اچھی قیمت دی ہوگی"

نتالیہ اب افسوس کرتی ہوئی بولی کیونکہ اُس کا خود کا دل نہیں مان رہا تھا سارا زیور اتنا کم قیمت ہو گا کیونکہ وہ جیولری وزن میں کہیں زیادہ تھی

"شکل سے تم بھی بیوقوف نہیں لگتی مگر ایسی حماقت کوئی عقل رکھنے والی لڑکی ہرگز نہیں کر سکتی مگر تم تو نتالیہ ہو، تم سے کچھ بھی توقع کی جا سکتی ہے خیر تمہاری بیوقوفی کا سارا قصہ میں صبح ہوتے ہی بھائی صاحب کو ضرور بتاؤں گا اس وقت مجھے تمہاری پراپرٹی کے تمام پیپر ز چاہیے۔۔۔ جو رخصت ہوتے وقت تمہیں بھائی صاحب نے دیئے تھے۔۔۔ اب بھائی صاحب خود حفاظت سے وہ پیپر ز اپنے پاس سنبھال کر رکھیں گے فوراً مجھے پیپر ز لا کر دو"

حیدر کے لہجے سے چھلکتے ہوئے روعب کے آگے نتالیہ کچھ نہیں بولی خاموشی سے الماری کے پاس جا کر پیپرزنکا لئے لگی

"جی بھائی صاحب انشاء اللہ نتالیہ کو لے کر جلد چکر لگاؤ گا آپ کے پاس۔۔۔ اور آپ اس کی فکر مت کریں کوئی غم نہیں لیا اُس نے حسن کا، وہ بالکل ٹھیک ہے۔۔۔ بلکہ رکے میں آپ کی اُس سے بات کروادیتا ہوں"

حیدر موبائل پر ذوالفقار سے بولتا ہوا نتالیہ کے کمرے میں جانے لگا

"یار چاچو اچھا ہوا آپ خود ہی یہاں آگئے پہلے تو ذرا یہ بیڈ سے دوپٹہ اٹھا کر میرے کاندھے پر ڈال دیں بلکہ رہنے دیں دوپٹہ آپ نے کون سا مجھے گندی نظروں سے دیکھنا ہے۔۔۔ پلیز ایسا کریں میرے بال باندھ دیں ذرا"

کیونکہ نتالیہ کے دونوں ہاتھوں کے ناخنوں پر نیل پینٹ لگا ہوا تھا اس لیے حیدر کو کمرے میں آتا دیکھ کر وہ نان اسٹاپ بولی، شکر تھا کہ ذوالفقار کی کال خود ڈراپ ہو گئی اور حیدر نتالیہ کی باتوں کی وجہ سے اپنے بھائی کے سامنے شرمندگی سے بچ گیا

"تمہیں بولتے ہوئے ذرا بھی احساس نہیں ہوتا تم کس سے کیا بول رہی ہو"

حیدر اپنا موبائل پاکٹ میں رکھتا، ڈریسنگ ٹیبل سے بینڈ اٹھا کر نتالیہ کی کمر پر موجود اُس کے سلکی بالوں کو قید میں کرتا اسے اس کی بات کا احساس دلاتا ہوا بولا

"اب ایسا کیا بول دیا ہے یا تعریف ہی کی ہے آپ کی شرافت کی کہ آپ چھچھورے مردوں جیسے نظر باز نہیں ہیں۔۔۔ کبھی تو ڈانٹیں بغیر یا باتیں سنائے بغیر مجھے پیار سے ٹریٹ کر لیا کریں"

نتالیہ کے بال باندھنے کے بعد حیدر اُس کے سامنے آتا نتالیہ کو دیکھنے لگا جو اپنے ناخنوں پر پھونک مار رہی تھی

"تم کوئی چھوٹا بچہ ہو جو تمہیں پیار سے ٹریٹ کرو، بھائی صاحب تم سے بات کرنا چاہ رہے تھے جب فری ہو تو اُن کو کال کر لینا۔۔۔ اور ہاں میں باہر جا رہا ہوں رات تک ہی میرا گھر واپس آنا ہوگا دروازہ بند کر لینا"

حیدر نتالیہ کو ہدایت دیتا ہوا اُس کے کمرے سے جانے لگا آج اس کا اپنے دوستوں سے ملنے کا ارادہ تھا

"کیا آج کا دن آپ باہر جانے کی بجائے گھر میں میرے ساتھ نہیں گزار سکتے"

نتالیہ کی فرمائش پر حیدر کے باہر جاتے قدم رکے وہ مڑ کر چند قدم کے فاصلے پر کھڑی نتالیہ کو دیکھنے لگا جو اُس کے جواب کی منتظر اُسی کو دیکھ رہی تھی

"میں اپنا آج کا دن تمہارے نام کر کے پورا دن برباد نہیں کر سکتا میں اپنے دوستوں کو آنے کا بول چکا ہوں وہ انتظار کر رہے ہو گے میرا"

حیدر واضح لفظوں میں اُس کے سامنے انکار کرتا کمرے سے جانے لگا کچھ محسوس کر کے اُس کے پلٹ کر دیکھا نٹالیہ اُس کا جواب سن کر کسی بچی کی طرح اداس کھڑی تھی

"بات کو سمجھا کرو نٹالیہ۔۔۔ میں اور تم ایک ساتھ سارا دن گھر میں اکیلے کیا کرے گیں۔۔۔ تمہاری چلتی زبان اور الٹی سیدھی حرکتیں دیکھ کر میرا خون کھوٹتا رہے گا جبکہ تمہیں بھی میری موجودگی میں یہی ڈر رہے گا کہ میں جب تمہیں ڈانٹ دوں اور اب ڈانٹ دو۔۔۔ اس سے بہتر نہیں کے میں گھر سے باہر ہی چلا جاؤ"

حیدر اس کو اداس دیکھ کر سمجھاتا ہوا بولا تو نٹالیہ اس کے پاس آتی بولی

"آج ایسا نہیں ہو گا ناں میں پرامس کرتی ہوں، آج سارا دن میں ایسی کوئی حرکت نہیں کرو گی جس پر آپ کو غصہ آئے۔۔۔ آج سارا دن میں آپ کی بات مانو گی، آپ کے کام کرو گی، ہم دونوں مل کر کوکنگ کریں گے تھوڑا بہت انجوائے کریں گیں اور میں آپ کو اچھے سے انٹریٹمنٹ بھی کرو گی پلیز مان جائے ناں چاچو میری بات حسن کی بات بھی تو مان جاتے تھے"

نتالیہ اب بالکل بچی بنی ہوئی اُس کے سامنے ضد کر رہی تھی تو حیدر خاموشی سے اسے دیکھنے لگا

"میں اور تم ہم دونوں ہی الگ الگ نیچر رکھتے ہیں نتالیہ، ایک دوسرے سے بالکل مختلف انسان ہیں ہم دونوں"

حیدر نتالیہ کو سمجھانے لگا

"اور دو مختلف انسان ایک ساتھ بہت اچھے طریقے سے رہ سکتے ہیں آج دیکھ لیے گا آپ"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ بیڈ سے دوپٹہ اٹھاتی گلے میں ڈالتی حیدر سے بولی تو حیدر اس کے آگے ہتھیار ڈالتا

نتالیہ سے پوچھنے لگا

"ابھی تم نے مجھے کہا تھا تم مجھے انٹریٹنٹ کرو گی۔۔۔ کیسے انٹریٹنٹ کرو گی"

حیدر نتالیہ کو اس کی بات یاد دلاتا نتالیہ سے پوچھنے لگا تو نتالیہ کے چہرے پر شرارتی سی مسکراہٹ دوڑ گئی وہ حیدر کے پاس آ کر اس کے دونوں گالوں میں چٹکیاں بھرتی ہوئی بولی

"تو انٹرٹینٹ ہونا ہے چاچو نے۔۔۔۔ اچھی طرح انٹرٹینٹ کرتی ہوں آپ کو، پہلے یہاں صوفے پر تو بیٹھئے"

نتالیہ نے حیدر کے گالوں کو چھوڑ کر اس کے دونوں بازو سے پکڑ کر پیچھے صوفے پر دھکیلا تو حیدر نے پہلے اس کو آنکھیں دکھائی پھر نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی

www.urdu novels mania.com

جبکہ نتالیہ اپنے موبائل پر سونگ پلے کرتی میوزک پر اپنی کمر خوبصورتی سے لہرانے لگی

"میری نیندیں ہیں فرار، تیرے سنگ میرے یار، تُو نے کی جو میرے ساتھ شرارت

وے۔۔۔۔

حیدر صوفے پر بیٹھا پہلے تو اس کو گھور کر گانے کی دھن پر ڈانس کرتا خاموشی سے دیکھنے لگا

"اوکا جل کی سیاہی لے کے آنکھوں کے چراغ سے، کیسے میں بتاؤں تجھ کو سورتیاں جاگ کے"

گانے کے بول پر ڈانس کرتی ساتھ ہی قدم اٹھا کر حیدر کے پاس آتی ہوئی وہ حیدر کو پہلی بار بہت زیادہ کیوٹ سی لگی لیکن بناء مسکرائے وہ پوری توجہ سے نتالیہ کا ڈانس دیکھنے لگا

"اکھیوں نے لکھے لولیسٹروے۔۔۔ میری اکھیوں نے لکھے لولیسٹروے۔۔۔ سبنا تو چاند سے بیٹروے سبناوے"

جس صوفے پر حیدر بیٹھا تھا وہ ڈانس کرتی صوفے کے پیچھے سے ہوتی ہوئی حیدر کے سامنے آئی تو حیدر اُس کو اسمائل دیے بغیر نہیں رہ سکا

"ہائے کریونہ مجھ سے، تُو جھوٹ موٹے وعدے۔۔۔ رہ جائیں گے ہم تو، تیرے بن
آدھے آدھے"

نتالیہ گانوں کے بول گنگنائی ساتھ ہی حیدر کا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے سے اٹھا کر کمرے کے
بیچ بیچ لے آئی۔۔۔ نتالیہ حیدر کا ہاتھ چھوڑتی وہ ڈانس کرتی جیسے گانے کے بولوں پر فیس
ایکسپریشن دینے لگی حیدر کمرے کے بیچ بیچ گھڑا اس کے ڈانس سے محظوظ ہونے لگا

"تیرے لیے ہی بنی ہوں، میں تیری ڈیسٹنی ہوں لے میں نے کلیئر کر دئیے ہیں اپنے
ارادے"

نتالیہ حیدر کے دونوں شانوں پر ہاتھ رکھ کر اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لائی تو
گانے کے بولوں پر حیدر کے ہونٹوں کی مسکراہٹ تھم گئی

"اووور کھ لیا اپنے لیے رب سے تجھے مانگ کے۔۔۔ کیسے میں بتاؤں تجھ کو سورتیاں
جاگ کے"

جتنا مگن ہو کر نتالیہ ڈانس کر رہی تھی اتنا سیریس ہو کر حیدر اس کا ڈانس دیکھ رہا تھا۔۔۔ گانا اور نتالیہ کا ڈانس کب ختم ہوا اُس کو معلوم نہیں ہوا وہ کہیں اور ہی کھو گیا تھا

"یار چاچو میری پر فارمنس اتنی بری بھی نہیں کم از کم تالیاں تو بجا دیتے"

وہ پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان حیدر سے بولی تو حیدر جیسے ہوش میں آیا

"تم پوری کارٹون ہو"

وہ اپنا سر جھٹک کر مسکراتا ہوا نتالیہ کے لاپراوہ انداز پر اُس کو بولا

"تعریف کا شکریہ،، چلیں اب ہم دونوں مل کر رات کے لیے کوکنگ کریں گیں"

نتالیہ حیدر کے اگے سر جھکا کر اُس سے خراج وصول کرتی ہوئی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کچن کی طرف لے جانے لگی

سارا دن نتالیہ کے ساتھ گزار کر اسے سچ میں وقت گزرنے کا اندازہ نہیں ہوا۔۔۔ اس وقت وہ دونوں ڈائینگ ہال میں ایل ای ڈی کے آگے بیٹھے حیدر کی مرضی پر کوئی پرانی فلم دیکھ رہے تھے جو اتنی بور اور روئے والی تھی کہ نتالیہ جمائیاں لے لے کر تھک ہار کر وہی حیدر کے شانے پر سر ٹکا کر سو چکی تھی

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

"نتالیہ اگر سونا ہے تو بیڈروم میں جاؤ اپنے" حیدر نتالیہ کا گال اپنے ٹکے ہوئے شانے پر دیکھتا ہوا اسے بولا تو وہ آنکھیں مسلتی ہوئی حیدر کے شانے سے سر اٹھا چکی تھی مگر نیند سے اُس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی۔۔۔

حیدر نے صوفے سے اٹھ کر ایل ای ڈی سوئچ آف کیا تو نتالیہ گرنے والے انداز میں صوفے پر لیٹ گئی

"مجھے اچھا لگتا ہے کبھی کبھی یوں صوفے پر سونا پلیزاب دوبارہ ڈسٹرب مت کیجئے گا"

حیدر کے ٹوکنے سے پہلے نتالیہ اس سے بولی مگر بولتے ہوئے اس کی آنکھیں بند تھی چند منٹ بعد وہ مکمل نیند کی وادیوں میں اتر گئی حیدر صوفے کے پاس کھڑا اس کو دیکھنے لگا اس کی نظریں بھٹک کر نتالیہ کے چہرے سے گردن سے مزید نیچے گئیں۔۔۔ بے ترتیب انداز میں لیٹی ہوئی وہ اس وقت اپنے آپ سے بالکل بے پرواہ تھی

"بلکہ چھوڑیں دوپٹہ آپ نے کون سا مجھے گندی نظروں سے دیکھنا ہے"

نتالیہ کا جملہ یاد کر کے حیدر کے ہونٹوں پر خود بخود مسکراہٹ نمودار ہوئی

"بے وقوف لڑکی"

حیدر اس کو بولتا ہوا کمرے سے چادر لا کر نتالیہ پر ڈالتا ہوا خود اپنے کمرے میں سونے چلا گیا

"حسن تم کہنا کیا چاہتے ہو مطلب تمہاری نتالیہ سے زیادہ خوبصورت لڑکی سے انٹرنیٹ پر دوستی ہوئی اور تم اس لڑکی کے بلانے پر یو ایس اے چلے گئے اور اب تم شادی بھی کر چکے ہو۔۔۔ تم جانتے ہو تمہارے اس عمل سے تمہارے پیچھے ہم سب کو کیا کچھ فیس کرنا پڑا۔۔۔ جب بھائی صاحب کو تمہاری حرکت کا علم ہوگا تو وہ کتنا ناراض ہو گئیں اُن کا کتنا دل دکھے گا احساس ہے تمہیں اس بات کا"

حیدر موبائل کان سے لگائے حسن کی زبانی اُس کا کارنامہ سننے کے بعد اُس کو اچھا خاصا جھڑکتا ہوا بولا

"چاچو اسی وجہ سے تو سب سے پہلے آپ سے رابطہ کیا ہے پلیز آپ میری خاطر بابا سے بات کریں انہیں میری طرف سے سمجھائے اگر میں نتالیہ سے شادی کرتا تو اسے خوش نہیں رکھ سکتا تھا اس کے ساتھ بھی برا ہوتا۔۔۔ اور جینی بہت اچھی لڑکی ہے اس نے

میری وجہ سے اسلام بھی قبول کیا ہے۔۔۔ حقیقتاً محبت تو مجھے شادی کے بعد جینی سے ہو چکی ہے"

حیدر کو موبائل سے حسن کی آواز سنائی دی جسے سن کر اسے حسن پر شدید غصہ آنے لگا

"اور نتالیہ، اُس کے بارے میں ایک بار بھی نہیں سوچا تم نے جینی سے شادی کرتے وقت تمہیں نتالیہ کا ذرا بھی خیال نہیں آیا نتالیہ کے ساتھ اتنا وقت گزارنے کے بعد تم اُس کے ساتھ اتنا برا سلوک آخر کیسے کر سکتے ہو، مخصوص اپنی شادی والے دن اُس کو چھوڑ کر تم دوسری جگہ جا کر دوسری شادی پر رچا بیٹھے ہو بہت افسوس ہو رہا ہے مجھے تمہاری اس حرکت پر حسن"

www.urdu novels mania.com

حیدر نے موبائل پر جیسے ہی اپنی بات مکمل کی ویسے ہی اس کی نگاہیں دروازے پر کھڑی نتالیہ پر پڑی جو نم آنکھوں کے ساتھ اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ حسن اب حیدر سے کیا بول رہا تھا حیدر کو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا اُس کا دماغ اور دل پوری طرح نتالیہ کی طرف متوجہ ہو چکا تھا اُس کی آنکھیں نم دیکھ کر

"نتالیہ رکو میری بات سنو۔۔۔ بے وقوف لڑکی کہاں جا رہی ہو تم"

حیدر حسن کی کال ڈسکٹ کرتا ہوا نتالیہ کو پکارتا اس کے پیچھے جانے لگا جو گھر سے باہر نکل چکی تھی

"تمہارے اندر سے یہ بچپنا آخر کب ختم ہو گا ٹائم دیکھا ہے تم نے رات کا ایک بج رہا ہے اور تم ایک لڑکی ہو کر رات میں اس وقت گھر سے دور پارک میں ہوا کھانے آ کر بیٹھی ہو"

حیدر کے لاکھ روکنے منع کرنے کے باوجود وہ حیدر کی بات سننے بغیر گھر سے تھوڑے فاصلے پر بنے پارک کی بیچ پر آ بیٹھی تھی تب حیدر اس کے سر پر کھڑا بولا تو نتالیہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

"میں یہاں ہوا کھانے کے لئے ہر گز نہیں آئی ہوں بلکہ میں آپ کے بھتیجے کی بیوفائی کا سوگ منانے آئی ہوں اور سوگ ٹائم دیکھ کر منانا چاہیے یا رات ایک بجے میں کسی پارک میں بیٹھ کر سوگ نہیں منا سکتی ایسا کسی ڈکشمز میں نہیں لکھا ہے آپ پلیز جائیے یہاں سے تھوڑی دیر بعد میں خود گھر آ جاؤں گی"

نتالیہ نے اپنے آنسو روکے ہوئے تھی یہی وجہ تھی اس کی آنکھیں ضبط سے بے حد سرخ ہو رہی تھی وہ بہت سیریس ہو کر حیدر سے بولی تو ایک پل کے لئے حیدر کو اس لڑکی پر ترس آیا وہ خود نتالیہ کے برابر میں بیچ پر بیٹھ گیا تو نتالیہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھنے لگی

"تم حسن کی بے وفائی کا سوگ منا لو پھر آرام سے ایک ساتھ اکٹھا گھر چلتے ہیں"

www.urdu novels mania.com

حیدر نتالیہ کو دیکھ کر اُسی کی طرح سیریس ہو کر بولا

"میں کسی دوسرے کے سامنے نہیں روتی پلیز جا ہیے یہاں سے"

حسن کی شادی کا سن کر نہ جانے کیوں اُس کا دل بھر آیا تھا اُس کا دل کیا ڈھیر سا راروئے مگر کسی دوسرے کے سامنے وہ صرف اپنے ماں باپ کی موت پر روئی تھی اس کے علاوہ کبھی نہیں روئی۔۔۔ وہ خود کو کم عقل اور بیوقوف کہلانا پسند کر سکتی تھی مگر کمزور نہیں

"آج رولوں میرے سامنے مجھ سے اپنا دکھ شیمہ کرلو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا"

حیدر کے بولنے کی دیر تھی نتالیہ اپنے دونوں ہاتھ میں چہرہ چھپا کر بری طرح رو پڑی ہیں حیدر خاموشی سے اُس کو روتا ہوا دیکھ رہا بچپن سے اُس نے اس لڑکی کو صرف اوٹ پٹانگ حرکتیں اور بچپنا کرتے ہوئے دیکھا تھا

"کیا میں آپ کو حسن سمجھ کر تھوڑی دیر کے لئے آپ پر اپنا غصہ اتار لوں، ایسا کرنے سے میں صبح تک بالکل نارمل ہو جاؤ گی"

نتالیہ کے منہ سے عجیب و غریب بات سن کر وہ ابھی کچھ بول بھی نہیں پایا تھا کہ اچانک غصے میں بھرے تاثرات لئے نتالیہ پنچ سے اٹھی۔۔۔ دھچکا حیدر کو تب لگا جب نتالیہ نے حیدر کو گریبان سے پکڑ کر اپنے مقابل کھڑا کیا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے دھوکہ دینے کی، مجھے چیٹ کرنے کی مجھ سے محبت کا دعویٰ کرنے کی۔۔۔ منگنی کی تھی تم نے مجھ سے اور شادی کسی فی رنگن سے کر لی۔۔۔ میری بددعا ہے تمہیں، چھوٹی عمر میں تمہارے سر کے سارے بال سفید ہو جائے،، جلد بڑھے ہو جاؤ تم۔۔۔ شادی کے ایک ماہ بعد تمہاری وہ فی رنگن بیوی کسی غبارے کی طرح پھول کر اتنی موٹی ہو جائے کہ اس کے نیچے دب کر پسلیاں ٹوٹ جائے تمہاری مر جاؤ تم۔۔۔ میں تمہیں بددعا دیتی ہوں تمہارے بچوں کی شکل تم سے نہیں بلکہ تمہارے برابر میں رہنے والی پڑوسی سے ملتی ہو"

www.urdu novels mania.com

پارک میں رات ایک بجے حیدر کا گریبان پکڑے وہ زور سے چیخ کر با آواز حسن کو بددعائیں دے رہی تھی اس سے پہلے حیدر نتالیہ کو ہوش دلاتا اچانک وہاں پولیس آگئی

"دیکھیں انسپکٹر صاحب میں آپ کو بتا چکا ہوں جو آپ نے سنا وہ غلط تھا جسے آپ سوچ رہے ہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے"

حیدر چوتھی بار اُس بیوقوف انسپکٹر کو وضاحت دیتا بولا جو اُس کی بات کو سرے سے سمجھنے کے لئے تیار نہیں تھا تبھی نتالیہ بھی جلدی سے بولی

"یہ بالکل ٹھیک بول رہے ہیں وہ تو میں ٹینشن میں اپنے دل کا غبار نکال رہی تھی دراصل ان کے بھتیجے نے مجھے۔۔۔"

نتالیہ نے اُس انسپکٹر کی غلط فہمی دور کرنا چاہی تو وہ انسپکٹر نتالیہ کی بات کا ٹٹا ہوا اُس سے بولا

"میڈم آپ کو اس آدمی سے ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں پورے معاملے کی نوعیت تک خود ہی پہنچ چکا ہوں۔۔۔ اوپر سے شریف دکھنے والے چھچھورے آدمی اندر سے ایسے ہی دھوکے باز ہوتے ہیں"

انسپکٹر نتالیہ کو دیکھ کر تسلی دیتا ہوا بولا تو حیدر کو اپنے لیے لفظ چھچھوراسن کر غصہ آنے لگا

"کیا بات کر رہے ہیں آپ، یہ بیوی ہے میری آپ بلا وجہ میں ہم دونوں میاں بیوی کے بیچ پر سنل معاملے میں ٹانگ اڑا رہے ہیں۔۔۔ دیکھیے میں ابھی تک آپ سے بہت تمیز سے بات کر رہا ہوں اپنا راستہ ناپیے۔۔۔ اور تم دیکھ لیا تم نے اتنی رات کو باہر نکلنے کا انجام اب گھر چلو"

www.urdu novels mania.com

حیدر اس انسپکٹر کے ساتھ نتالیہ کو بھی غصے سے بھرے لہجے میں بولا

"اے اوئے کسی فیرنگن عورت کے چکر میں پڑ کر تُو نے اِس معصوم لڑکی کو دھوکا دیا ہے اور اب وقت پڑنے پر اس بچی کو بیوی بنالیا تو نے۔۔۔ اوپر سے مجھے دھمکیاں دے رہا ہے چل بیٹا اب تو یہاں سے سیدھا تھانے جائے گا میرے ساتھ"

انسپیکٹر کی دھمکی پر اس سے پہلے حیدر کچھ بولتا نہ تھا یہ فوراً بول اٹھی

"اوہو انسپیکٹر صاحب آپ سمجھ کیوں نہیں رہے ہیں بات کو، چاچو بالکل ٹھیک بول رہے ہیں چار دن پہلے ہی ہماری شادی ہوئی ہے"

نتالیہ کے روائی سے چاچو بولنے پر جہاں حیدر نے غضب بھری نظروں سے نتالیہ کو دیکھا وہی انسپیکٹر چکر کر رہ گیا

www.urdu novelsmania.com

"اے تم دونوں چاچا بھتیجی ہو یا پھر میاں بیوی یہ کیا چکر ہے تم دونوں کے بیچ.... جس پر مجھے چکر آنے لگے ہیں۔۔۔ اب تو تم دونوں کو ہی میرے ساتھ تھانے چلنا پڑے گا"

انسپیکٹر کی بات مکمل ہونے پر حیدر نے انسپکٹر کی بجائے نتالیہ کو غصے میں دیکھا جو بے تکا بول کر مزید کام خراب کر چکی تھی تبھی انسپکٹر سے جان چھڑانے کے لئے حیدر کو اپنے ایس پی دوست کو موبائل پر کال ملانا پڑی

"ناشتہ بنا دیا ہے میں نے آپ کا ناشتہ کر کے آفس جائیے گا"

صبح حیدر آفس جانے کے لئے اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا تب نتالیہ اُس کے کمرے کے دروازے پر کھڑی حیدر کو مخاطب کرتی ہوئی بولی

"ناشتہ میں آفس میں ہی کر لوں گا تمہیں احسان کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

اُس نے نتالیہ کو دیکھ کر اُکھڑے ہوئے لہجے میں جواب دیا کیونکہ کل رات نتالیہ کی حماقت کی وجہ سے پولیس اسٹیشن جانے کی کسر رہ گئی تھی یہ لڑکی کم اور مصیبت زیادہ تھی جو اُس کی زندگی میں اچانک آچکی تھی

"احسان تو میں ناشتہ تیار کر کے کر ہی چکی ہوں آپ کی ذات پر، اگر آپ ناشتہ کئے بغیر آفس چلے جائیں گے تو رزق کا ضیاع ہوگا سوچ لیں"

نتالیہ کمرے کے دروازے پر کھڑی کندھے اچکا کر بولتی ہوئی اُس کے کمرے سے باہر نکل گئی تب حیدر ڈائینگ ہال میں آیا ٹیبل پر ناشتہ تیار تھا اور نتالیہ خود بھی وہی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی حیدر اس کے سامنے کرسی پر بیٹھتا ہوا ناشتہ کرنے لگا

"کیا تم ناشتہ نہیں کروں گی"

حیدر نتالیہ کے ہاتھ میں خالی چائے کا کپ دیکھ کر اس سے پوچھنے لگا

"حسن کی بے وفائی کا سوگ تو میں کل رات منا چکی ہو اُس کے باوجود میرا دل نہیں کر رہا ناشتہ کرنے کا"

نتالیہ لا پرواہی سے بولتی ہوئی چائے کا سپ لینے لگی تو حیدر ناشتے سے ہاتھ روکتا ہوا اسے دیکھنے لگا

"دیکھو نتالیہ"

حیدر اُس کو سمجھانے کی غرض سے بولا ہی تھا نتالیہ اس کی بات کاٹ کر فوراً بولی

"پلیز چاچو لیکچر رہنے دیں اپنا"

نتالیہ نے بولتے ہوئے دانتوں تلے زبان دبائی جبکہ لفظ چاچو پر حیدر نتالیہ کو آنکھیں دکھاتا ہوا بولا

www.urdu novels mania.com

"آج کے بعد اگر تم نے چاچو کہہ کر مجھے پکارا تو دیکھنا پھر میں کیا کرتا ہوں تمہارے ساتھ"

کل رات اُس کے چاچو بولنے پر پولیس والا مشکوک ہو گیا تھا کتنی مشکل سے ان لوگوں کی جان چھٹی تھی، حیدر نتالیہ کو دھمکتا ہوا بولا

"چاچو تو آپ کو بچپن سے کہتی آئی ہو، اتنی جلدی عادت کہاں بدلے گئیں اور عادت بدل کر بھی کیا حاصل۔۔۔ چند دنوں کی تو بات ہے پھر آپ اور میں الگ الگ راستے کے مسافر ہو گئیں"

نتالیہ نے جتنی لاپرواہی سے یہ بات بولی تھی اس کی بات پر حیدر بالکل خاموش ہو گیا اور نتالیہ کو دیکھنے لگا اس کی بھوک اچانک مر گئی

"نتالیہ سے زیادہ خوبصورت لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی"

حسن کی آواز حیدر کے کانوں میں گونجی وہ نتالیہ کا چہرہ غور سے دیکھنے لگا جو حیدر کے اتنے غور سے دیکھنے کا نوٹس لیے بغیر اپنی چائے سے لطف اندوز ہو رہی تھی

"نتالیہ تو اچھی خاصی خوب صورت لڑکی ہے حیدر"

معاشہ کا آیا میسج اسے یاد آیا توحید سر جھٹک کر خود بھی چائے پینے لگا

"آپ سے ایک ضروری بات کرنا تھی"

نتالیہ کے بات پر حیدر چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتا اسے دیکھ کر بولا

"کام کی بات ہو تو منہ کھولنا صبح فضول باتوں پر میرا اچھا خاصا دماغ خراب ہو جاتا ہے"

حیدر نے نتالیہ کو کچھ بولنے سے پہلے تنہی کرنا ضروری سمجھا تو نتالیہ کا دل چاہا وہ اُس سے سڑے ہوئے انسان سے بنا کچھ بولے اٹھ کر چلی جائے مگر اپنا کام تھا اس لئے برداشت کرتی ہوئی کام کی بات بولی

"میں چاہ رہی تھی وہ جو میری پراپرٹی کے پیرزہیں آپ کے پاس،، آپ اس پراپرٹی کو سیل کر کے کسی اچھی جگہ مجھے ایک چھوٹا سا فلیٹ دلوادیں اور باقی کی رقم بینک میں رکھوا دیں"

نتالیہ اطمینان سے بات بولی تو حیدر کڑے تیوروں کے ساتھ اُس کو دیکھتا ہوا بولا

"میں نے پہلے ہی تم سے بولا تھا کوئی بھی فضول بات مجھ سے مت کرنا اگر میں نے بھائی صاحب کو تمہارا جیولری نیچنے والا کارنامہ ابھی تک نہیں بتایا تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے میں تمہاری ہر اٹی سیدھی حرکتیں برداشت کروں گا"

حیدر اُس کو کسی بچے کی طرح جھڑکتا ہوا کرسی سے اٹھا چائے وہ پی چکا تھا

"میں نے ایسی کوئی فضول بات نہیں بولی ہے، صرف اپنے لیے ذاتی پناہ چاہتی ہوں جو میری اپنی ہو جہاں میں رہ سکوں"

نتالیہ بھی حیدر کو اٹھتا ہوا دیکھ کر خود بھی کرسی سے اٹھ کر بولی

"یہاں رہنے میں کیا تکلیف ہے تمہیں اور اگر کوئی تکلیف ہے تو دوبارہ بھائی صاحب کے پاس چلی جاؤ"

حیدر اُس کی بچکانہ سی بات سن کر سخت لہجے میں بولتا آفس کے لئے نکلنے لگا

"یہ میرا عارضی ٹھکانہ ہے جب آپ مجھ سے رشتہ ختم کر دیں گے تب میں دوبارہ ذولفقار انکل کے پاس تو نہیں جاؤ گی ناں"

نتالیہ کی آواز پر اس کے باہر جاتے قدم رکے وہ پلٹ کر نتالیہ کو دیکھنے لگا پھر چلتا ہوا اُس کے پاس آیا

www.urdu novels mania.com

"میں فی الحال تمہیں اس رشتے سے آزاد نہیں کر رہا اس لیے پراپرٹی بیچنے کی یا پھر کوئی دوسری پناہ گاہ ڈھونڈنے کی باتیں اپنے ذہن سے نکال دو، اپنے دماغ کو بھی سکون میں رکھو اور مجھے بھی پر سکون رہنے دو"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا آفس چلا گیا

"لگتا ہے کل رات سے سو نہیں پائے تم"

معاشہ آفس کے لچٹاٹم میں حیدر کی آنکھیں دیکھتی ہوئی مشکوک انداز میں اس سے پوچھنے لگی، جن میں نیند کی خماری ابھی تک موجود تھی اور نہ سونے کی وجہ سے وہ سرخ بھی ہو رہی تھیں

"ہاں کل رات کافی دیر تک جاگتا رہا تھا"

وہ بے خیالی میں معاشہ سے بولا اُس کے ذہن میں نتالیہ کی باتیں چل رہی تھیں جو ان دونوں کے درمیان آفس جانے سے پہلے ہوئی تھی

"کیوں جاگتے رہے رات دیر تک مطلب کیا کر رہے تھے جاگ کر"

معاشہ چاہ کر بھی اپنے لہجے میں تجسس نہیں چھپا سکی معاشہ کی بات سن کر حیدر ناگوار نظروں سے اسے دیکھنے لگا

"مطلب کیا ہے تمہارے اس سوال کا جو تم مجھ سے اس طرح پوچھ رہی ہوں"

حیدر چاہ کر بھی اپنے لہجے کی ناگواری نہیں چھپا سکا

"ایسی تو کوئی بات میں نے نہیں بولی حیدر جس پر تم یوں غصہ کر رہے ہو"

معاشہ چڑتی ہوئی حیدر سے بولی ویسے بھی وہ صبح سے نوٹ کر رہی تھی وہ آج آفس میں کچھ کھویا سا لگ رہا تھا

"معاشہ تم اپنے بات کرنے کے انداز پر غور کرو"

حیدر اس کو جتاتا ہوا بولا اور کافی کا کپ اٹھانے لگا

"ڈائورس کب دے رہے ہوں تالیہ کو"

معاشہ کی بات سن کر وہ کافی کاسپ لیے بناکپ واپس ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا

"ابھی میں فوری طور پر اس کو ڈائورس نہیں دے سکتا کیونکہ حسن کسی دوسری لڑکی سے شادی کر چکا ہے جب تک میں تالیہ کے مستقبل کے لیے کوئی بہتر فیصلہ نہ کر لوں میں اس سے اپنا رشتہ ختم کر کے اس کو نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔ میں آج صبح سے صرف اسی کے متعلق سوچے جا رہا ہوں"

حیدر معاشہ اپنی پرابلم شیئر کرتا ہوا بولا تو معاشہ اس کی بات سن کر طنزیہ انداز میں مسکراتی ہوئی حیدر کو مشورہ دینے لگی

"اپنی بیوی کے مستقبل کے لیے کیا بہتر فیصلہ کرو گے تم حیدر وہ تمہاری بیوی ہے کوئی تمہارا بچہ نہیں جو تم اُس کے بہتر مستقبل کے لیے سوچ کر ہلکان ہو رہے ہو۔۔۔ اگر اتنی

ہی پر اہم ہے تو اُس کو چھوڑنے کی ضرورت ہی کیا ہے، اُس کو سوچ سوچ کر تمہیں ویسے ہی اُس سے محبت ہو جانی ہے۔۔۔ اس سے بہتر یہ نہیں ہے کہ تم اُس کو بطور بیوی کو قبول کر کے اس رشتے کو نبھاؤ اور مجھے اپنی زندگی سے فارغ کرو ہمیشہ کے لئے"

معاشہ غصے میں حیدر کو بولتی ہوئی کرسی سے اٹھ کر کینٹین سے باہر چلی گئی اسے لگا تھا حیدر اُس کے پیچھے آکر اس کو سوری بولتا ہوا اس کو منالے گا مگر وہ وہی بیٹھا معاشہ کی باتوں پر غور کرنے لگا

رات کے پہرہ اپنے کمرے میں موجود معاشہ کی باتوں کو سوچنے لگا وہ باتیں جو آج آفس میں اس نے بولی تھیں

"میں نے ایسی کوئی فضول بات نہیں بولی صرف اپنے لئے ایک ذاتی پناہ چاہتی ہوں جو میری ہوجھاں میں رہ سکے۔۔۔ یہ میرا عارضی ٹھکانا ہے جب آپ مجھ سے رشتہ ختم کریں گے میں تب دوبارہ زولفقار انکل کے پاس واپس تو نہیں جاؤں گی ناں"

صبح نتالیہ کی اس بات پر نہ جانے اس کے دل کو کیا ہوا تھا۔۔۔ کیا اس کا دل صرف اس لئے فکر مند تھا کہ اس کے چھوڑنے کے بعد نتالیہ کا کیا ہوگا وہ کہاں رہے گی۔۔۔ نہیں اس بے چینی کی وجہ یہ نہیں تھی کہ نتالیہ کے پاس کوئی دوسرا سہارا نہیں تھا یا محفوظ پناہ اس کے پاس موجود نہیں تھی اگر وہ بے چین ہو رہا تھا تو صرف اس کو چھوڑ دینے کی سوچ پر

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے میں ایسا کیوں سوچ رہا ہوں"

حیدر اپنی کیفیت سے گھبراتا ہوا خود ہی بڑبڑایا اور اپنے کمرے سے باہر نکل گیا خود بخود اس کے قدم نتالیہ کے کمرے کی جانب بڑھنے لگے

www.urdu novels mania.com

دروازے کا ناب گھماتے ہوئے وہ یہی سوچ رہا تھا اس طرح اُس کے کمرے میں جانا مناسب نہیں مگر دل میں یہ سوچ آنے پر کہ یہ لڑکی اُس کے لیے کوئی نامحرم نہیں بلکہ اس کی محرم تھی، اس وقت اس کے کمرے میں جانا کوئی غیر اخلاقی عمل ہرگز نہیں تھا حیدر نتالیہ کے کمرے میں چلا آیا وہ بیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹی گہری نیند میں سو رہی تھی

حیدر بیڈ پر اس کے قریب بیٹھ کر نتالیہ کا چہرہ دیکھنے لگا اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ ایک خوبصورت لڑکی تھی مگر پہلے کیوں اس کو یہ خوبصورتی نہیں دکھی یا اس نے دیکھنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔ شاید تب وہ اس کے لئے نامحرم تھی حیدر نے بے خودی کے عالم میں اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے گال کو چھوا دل میں ایک طوفان کی سی کیفیت برپا ہونے لگی جس میں اس کا دل ڈوبنے لگا کبھی ایسی حرکت اس نے جانے یا انجانے میں معاشہ کے ساتھ نہیں کی تھی جبکہ معاشہ اس کو پسند کرتی تھی جس کا اظہار بھی وہ کر چکی تھی مگر اس کے باوجود کبھی حیدر نے اس سے ناجائز مطالبہ نہیں کیا تھا نہ کبھی حیدر کے دل میں ایسا کوئی معاشہ کو لے کر خیال آیا تھا لیکن یہ لڑکی جو ہمیشہ اپنی حرکتوں سے اس کو بے ڈار کر دیا کرتی تھی نہ جانے کیوں اس کو چھوتے ہی حیدر کے اندر کئی احساسات جاگ گئے تھے

www.urdu novels mania.com

"نتالیہ اٹھو میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں"

حیدر نے آہستہ سے اس کا ہاتھ ہلایا مگر وہ نہیں اٹھی

حیدر ذرا سا جھک کر نتالیہ کے چہرے کو دیکھنے لگا نہ جانے کون سی ایسی کشش تھی جو اسے نتالیہ کی جانب کھینچ رہی تھی حیدر کی نگاہیں اس کے ہونٹوں پر ٹھہر گئیں دل میں ایک خواہش پیدا ہوئی کہ وہ اپنے یونٹوں سے ان ہونٹوں کو چھوئے

"نہیں یہ کام میں تمہارے ہوش میں کروں گا تو زیادہ مناسب رہے گا"

حیدر دل ہی دل میں بولتا ہوا نتالیہ کے کمرے سے منکل گیا مگر تب تک وہ ایک فیصلہ کر چکا تھا

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

"او میری۔۔۔ میری نیندیں ہیں فرار۔۔۔"

وہ گنگنائی ہوئی ساتھ میں اپنے کپڑے پریس کر رہی تھی جبکہ حیدر وہی ہال میں نیوز دیکھنے کی غرض سے بیٹھا تھا مگر نتالیہ کا ٹیپ چلتا دیکھ کر وہ نیوز دیکھنے کا ارادہ ملتوی کرتا خاموشی

سے اُسی کو دیکھنے لگا۔۔۔ اپنے اوپر حیدر کی اٹھتی نظروں کو دیکھ کر وہ اپنا گانا بند کرتی حیدر کو دیکھ کر مسکرا نے لگی

"مجھے معلوم ہے آپ اس وقت کیا سوچ رہے ہو گے یہی نہ کہ میں اچھی ڈانس کے ساتھ کافی اچھا سنگر بھی ہو"

نتالیہ حیدر کو دیکھ کر بولی اپنے کپڑے وہ پریس کر کے چلی تھی اس لیے کمرے میں جانے لگی وہ جانتی تھی حیدر اس کی بے تکی بات پر کوئی خاص تبصرہ نہیں کرے گا

"جس طرح تم نے اپنی آواز میں گانا گایا اس گانے کا خانہ خراب کیا ہے مجھے اُس گلوکار سے ہمدردی محسوس ہو رہی ہے جس نے یہ گانا گایا تھا"

حیدر بظاہر سنجیدہ لہجے میں بولا مگر اس کے چھیرے نے پرنتالیہ منہ بناتی ہوئی حیدر کو دیکھنے لگی

"آپ کو تو نہ جانے کون سی صدی میں میری کوئی ادا پسند آئے گی نہ جانے آپ کی زندگی میں کبھی میں آپ کو اچھی لگوگی یا نہیں"

نتالیہ ہینگر میں موجود سوٹ صوفے پر رکھ کر براسا منہ بناتی حیدر سے بولی

"تو تم یہ چاہتی ہو میں تمہیں پسند کرنے لگوں اور تم مجھے اچھی لگنے لگو"

حیدر نتالیہ کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا تو نتالیہ حیدر کے پاس آکر بولی

"نہیں جی پھر معاشہ کیا ہوگا اس کی بددعائیں لینے کا مجھ غریب کو شوق ہرگز نہیں ہے"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ نے اپنی جانب سے بات کو مذاق کا رنگ دینے کی کوشش کی تھی وہ پلٹ کر حیدر کے پاس جانے لگی تبھی حیدر نے نتالیہ کا بازو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا وہ بری طرح حیدر کے سینے سے ٹکرائی حیدر کی حرکت پر وہ حیرت سے حیدر کو دیکھنے لگی

"معاشہ کو چھوڑو اس وقت اپنی بات کرو مجھ سے"

حیدر سنجیدہ گہری نظروں سے نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا اس کی نظریں ایسی تھیں کہ نتالیہ کی ساری شوخی غائب ہو گئی وہ سیریس ہو کر خاموشی سے حیدر کو دیکھنے لگی جو خود بھی اس کو سنجیدہ انداز میں دیکھ رہا تھا

"آپ نے کافی زور سے میرا بازو پکڑا ہوا ہے مجھے درد ہو رہا ہے"

نتالیہ گھبراتی ہوئی حیدر کو دیکھ کر بولی تو اس نے نتالیہ کا بازو چھوڑا اس کے بازو پر حیدر کی انگلیوں کے نشانات نمایاں ہو رہے تھے

www.urdu novels mania.com

"سوری"

وہ نازک سی لڑکی کہا اس میں اتنی برداشت ہو سکتی تھی حیدر اس کے بازو کی جلد دیکھ کر بولا جو اس کے پکڑنے سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔ اپنے سوری کہنے پر حیدر کو چند دنوں پہلے نتالیہ سے بولا ہوا جملہ یاد آیا

"جس دن میں نے تم کو سوری بولا تو سمجھ لینا تم نے حیدر کے دل میں الگ مقام بنالیا جو کہ ایک انہونی سی بات ہے"

حیدر اپنے خیال پر چونکا اور نتالیا کو دیکھنے لگا جو نہ جانے اتنی سیریس ہو کر کھڑی ہوئی یہی بات سوچ رہی تھی یا پھر نہ جانے کیا سوچ رہی تھی

"کہڑے کیوں آرن کئے ہیں تم نے کیا کہیں جانے کا ارادہ رکھتی ہو تم"

حیدر نتالیا کو چپ اور پریشان دیکھ کر نارمل لہجہ اپناتا ہوا اس سے پوچھنے لگا وہ اس کو اپنے انداز سے چونکا نہ چاہتا تاکہ وہ اس کے متعلق سوچے مگر یوں اس کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا جو وہ اس وقت لگ رہی تھی

"اپنی دوست طرف جانے کا پلان بنایا تھا بس تھوڑی دیر میں جانے والی ہو۔۔۔ رات ہونے سے پہلے واپس آ جاؤں گی"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی وہ تیار ہونے کے بعد اس سے اجازت لینے کا ارادہ رکھتی تھی مگر حیدر نے اس کو اچھا خاصہ اس وقت اپنی باتوں سے کنفیوز کر دیا تھا

"اپنے دوست کے ہاں پھر کسی دن چلی جانا آج ایسا کرتے ہیں باہر ڈنر کرتے ہیں"

حیدر نتالیہ کو دیکھ کر اپنا پلان بتاتا ہوا بولا جس پر نتالیہ ہونق بنی ہے حسن کے چاچو کو دیکھنے لگی جو آج اسے حیران پر حیران کرنے پر تلے تھے

"مگر میں نے تو اپنی دوست کی طرف جانے کا پلان بنالیا ہے"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ حیدر کا موڈ دیکھ کر بولی جو اسے اچانک نہ جانے کیوں خوشگوار سا لگ رہا تھا

"زندگی میں پلاننگ سے چلنا اچھی بات ہے مگر کبھی کبھی پلان چیلنج بھی ہو جاتے ہیں کیونکہ اوپر والا ہمارے لئے کچھ اور پلان کر چکا ہوتا ہے۔۔۔ دوست کے ہاں پھر کبھی سہی ابھی میں اور تم ڈنر پر چل رہے ہیں"

حیدر کی بات اسے کچھ سمجھ میں نہیں آئی آخر وہ اس کو اپنے ساتھ آخر کیوں لے جانا چاہتا تھا
نتالیہ ایک دم سے بولی

"مگر ابھی تو شام ہو رہی ہے ڈنر تو رات میں کرتے ہیں"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی تو حیدر اس کے قریب آتا بولا

www.urdu novels mania.com

"ڈنر سے پہلے ہم دونوں لونگ ڈرائیو پر جائیں گے اور اب بہانے بنانا چھوڑو چند دن پہلے تم بھی چاہتی تھی میں اپنے دوستوں کی بجائے اپنا وقت تمہارے ساتھ گزاروں آج میں ایسا چاہتا ہوں"

حیدر کی بات سن کر وہ خاموش ہو گئی کیا بولتی۔۔ تب ہی اس کو خاموش دیکھ کر حیدر نے اپنا ہاتھ بڑھا کر نتالیہ کے بال کھول دیئے وہ حیدر کی حرکت پر حیرت سے حیدر کو دیکھنے لگی

"اچھے لگے کھلے ہوئے بال آج انہیں ایسے ہی کھلا چھوڑ دینا"

حیدر مسکراتا ہوا نتالیہ کو بول کر اسے حیرت زدہ سا چھوڑ کر اپنے کمرے میں جا چکا تھا۔۔۔ جبکہ وہ حیدر کے انداز اور باتوں پر ابھی تک الجھی ہوئی کھڑی تھی

"یا میرے اللہ یہ چاچو کو کیا ہو گیا ہے آج، اس سن پینسٹھ 65 کی روح کے اندر اچانک رومینٹک روح کیسے گھس گئی۔۔۔ اور یہ مجھے ایسے ڈائلاگز کیوں بول رہے ہیں، آف حسن کے چچھوڑے چاچو دیکھ کیسے رہے تھے آج مجھے"

نتالیہ حیرت میں ڈوبی خود سے بولی حیدر کی نظریں گندی نہیں تھی مگر ایسی ضرور تھی جن کا مفہوم وہ سمجھ نہیں پائی کنفیوز ہو گئی

"آئے ہائے اب سمجھ آیا چچی کو امپرس کرنے سے پہلے پر یکٹس کر رہے ہو گئیں۔۔۔
 بے چارے ہیں بھی تو اتنے شریف سے، معلوم نہیں رو مینس کرنا آتا بھی ہے یا
 نہیں۔۔۔ چچی جان کا تو اللہ ہی مالک ہے بھئی"

نتالیہ اپنی ذہانت کے گھوڑے دوڑا کر خود ہی اندازے لگاتی چیخ کرنے اپنے کمرے میں
 چلی گئی

"مجھے لگ رہا ہے تم مجھ سے خفا ہو گے کل والی بات سے، حیدر میں تم پر شک نہیں کر رہی
 مگر تم خود سوچو تم اور نتالیہ ایک ساتھ رہتے ہو اُس سے تمہارا اتنا قریبی رشتہ بن چکا ہے پھر
 ایسی باتیں تو میرے ذہن میں آئیں گئیں تو شک تو پیدا ہو گا ناں"

وہ نتالیہ کا باہر گاڑی کے پاس کھڑا ویٹ کر رہا تھا تب اُس کے موبائل پر معاشہ کی کال آئی
 تھی

"میں تم سے بالکل بھی خفا نہیں ہوں معاشہ تم بہت اچھی لڑکی ہو میری ہر بات کو آرام سے سمجھ جاتی ہوں مجھے تم سے نتالیہ اور اپنے رشتے کو لے کر بہت ضروری بات کرنی ہے"

حیدر معاشہ کو بول رہا تھا تبھی معاشہ ایک دم بول اٹھی

"ہاں تو آج ہی کر لیتے ہیں ضروری بات میں ابھی تمہارے گھر آ جاتی ہوں"

معاشہ حیدر کی بات کا ٹٹی ہوئی بولی کیونکہ آفس میں آج سارا دن ان دونوں کو ڈھنگ سے بات کرنے کا موقع نہیں ملا تھا

www.urdu novelsmania.com

"نہیں تمہیں گھر آنے کی ضرورت نہیں ہے میرا مطلب ہے آج میں کچھ بڑی ہو دوسرے کام میں، ہم دونوں اس مسئلہ کو بعد میں ڈسکس کریں گے۔۔ اچھا معاشہ میں کال رکھ رہا ہوں ہم بعد میں بات کرتے ہیں"

حیدر نتالیہ کو اپنی جانب آتے دیکھ کر معاشہ کی کال کاٹ چکا تھا وہ نتالیہ کو غور سے دیکھنے لگا اس کے کہنے پر نتالیہ نے بال کھول رکھے تھے

"کیا ہوا چاچو ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں"

نتالیہ جو پہلے کبھی اس کے دیکھنے پر کنفیوز نہیں ہوتی تھی آج حیدر کی نظروں سے کنفیوز ہو کر اُس سے پوچھنے لگی

"چاچو"

لفظ چاچو پر حیدر کا سارا موڈ غارت ہو چکا تھا وہ سنجیدہ نظروں سے نتالیہ کو گھورتا ہوا بولا

www.urdu novels mania.com

"میں حسن کا چاچو ہوں تمہارا چاچو میں پہلے بھی نہیں تھا اب اگر تم نے مجھے غلطی سے بھی چاچو بولا تو میں تمہیں دوسرے لفظوں میں بتاؤں گا کہ میرا تم سے اب کیا رشتہ ہے، گاڑی میں بیٹھو"

حیدر سنجیدہ لہجے میں اسے وارننگ دیتا ہوا بولا اور نتالیہ اُس کے گرکنے پر بھگی بلی بنی خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی

"کیا میں اپنے بال باندھ لو"

گاڑی چلنے پر تیز ہوا سے بال اڑتے ہوئے نتالیہ کے منہ پر آرہے تھے وہ بے زار سی بالوں کی لٹو کے پیچھے کرتی حیدر سے پوچھنے لگی

"نہیں"

حیدر بنا اس کی طرف دیکھے گاڑی ڈرائیو کرتا بولا تو نتالیہ جھلا کر رہ گئی

www.urdu novels mania.com

"اتنی سیدھی سادی مائی بن کر اپنے بال باندھنے کی پرمیشن لینے کی کیا ضرورت تھی تجھے نتالیہ"

وہ اپنے چہرے پر آئی بالوں کی لٹو کو ایک بار پھر پیچھے کرتی ہوئی دل میں خود سے بولی۔۔۔
حیدر نے اس کو بالوں سے لڑتا دیکھ کر گاڑی کے شیشے بند کر دیے

"اتنی خاموشی کیوں ہے آج کیا ساری باتوں کا اسٹاک ختم ہو چکا ہے تمہارا"

حیدر اس کی خاموشی کا نوٹس لیتے ہوئے ڈرائیونگ کرتا بولا کیونکہ ایسا کم ہی ہوتا جب وہ منہ بند رکھتی تھی

"آپ کو میری فضول اور احمقوں والی باتیں برداشت نہیں ہو گئیں اس لیے میں نے خاموش رہنا بہتر سمجھا ہے"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ حیدر کی بات پر خاص طور پر اُس کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو حیدر بھی اُس پر نظر ڈالتا بولا

"جب میں تمہاری فضول احمق والی حرکتیں برداشت کر سکتا ہوں تو باتیں برداشت کرنا مشکل نہیں تم بات کرو اس سے ہمارا سفر اچھا گزرے گا"

حیدر کے بولنے پر نتالیہ کو ہنسی آگئی

"اُف کتنے برے دن آگئے ہیں آپ کے، اچھا وقت گزارنے کے لئے آپ کو میری فضول بات سننے پڑ رہی ہیں"

نتالیہ بولتی ہوئی ہنسنے لگی اور حیدر اس کی ہنستے ہوئے خاموشی سے دیکھنے لگا

"ارے ارے سامنے دیکھ کر ڈرائیونگ کریں ابھی میرا ٹکٹ کٹوا کر اوپر جانے کا موڈ نہیں ہے"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ حیدر کو ٹوکتی ہوئی بولی۔۔۔ خاموشی کا بادل اتارتے وہ اپنی ترنگ میں آچکی تھی اس کی بات پر حیدر بھی ہلکا سا مسکرایا

"میرا بھی موڈ نہیں ہے، میں بھی ابھی اپنی زندگی جینا چاہتا ہوں"

حیدر نے لفظ "تمہارے ساتھ" کا اضافہ نہیں کیا ورنہ وہ دوبارہ پریشان ہو جاتی مگر یوں نتالیہ کے ساتھ سفر کرنا آج اُسے پہلی بار اچھا لگ رہا تھا

"یہ ہوئی نہ جواں اور زندہ دل مردوں والی بات۔۔۔ آپ کا فریش موڈ دیکھ کر میں کوشش کروں گی کہ کوئی بیوقوفی والی بات نہیں کرو جس سے آپ کا موڈ تباہ و برباد ہو جائے"

نتالیہ بولتی ہوئی شرارتی انداز میں مسکرائی تو اس کی بات پر ڈرائیونگ کرتے حیدر کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی

www.urdu novels mania.com

"لیکن میں تمہارے منہ سے تمہاری بیوقوفی والی باتیں سننے کا ارادہ رکھتا ہوں تو صبح سے اٹھ کر اب تک تم کتنی بیوقوفی کر چکی ہو، ایک ایک کر کے گنواؤ جاؤ"

حیدر کے پوچھنے پر نتالیہ بالکل سیریس ہو گئی

"سیریلی آپ کو بتا دوں جو مجھ سے حماقت ہو چکی ہے اچھا پہلے پلیز آپ پر اس کریں کہ مجھ پر غصہ نہیں کریں گے"

نتالیہ اچھا موقع دیکھ کر حیدر سے بولی وہی حیدر کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجنے لگی نہ جانے یہ لڑکی اب کیا بے وقوفی والی بات بتانے تھی تھی جو وہ انجان بھی دے چکی تھی

"میں غصہ نہیں کروں گا نتالیہ تم پر، مگر میں جاننا ضرور چاہوں گا کہ تم آخر کون سی بیوقوف کر چکی ہو"

urdu
novels mania

حیدر بظاہر لا پرواہ انداز اپناتا ہوا ریلیکس موڈ میں ڈرائیونگ کرتا اس سے پوچھنے لگا مگر اگلے ہی پل میں نتالیہ کے منہ سے اُس کا کارنامہ سن کر اسے جھٹکا لگا جسے برداشت کرنے کے علاوہ اُس کے پاس کوئی چارہ نہیں تھا کیونکہ وہ اس سے بول چکا تھا کہ وہ اس کی بے وقوفی پر غصہ نہیں کرے گا

"اپنے پاس موجود ساری آماؤنٹ تم نے کس خوشی میں اپنی دوست کو دی ہے نتالیہ"

حیدر تحمل سے کارڈ رائیو کرتا نارمل سالجہ اپنائے اس لڑکی سے پوچھنے لگا جو کم قیمت میں پہلے اپنی ساری جیولری بیچ چکی تھی اور اب ایسی دوست کو جس سے کم عرصہ ہوا اس کی دوستی ہوئے۔۔۔۔ وہ ساری رقم اُس کو دے چکی تھی

"خوشی میں تھوڑی دی ہے آماؤنٹ، وفانے ڈھیر ساری پرا بلمز کے ساتھ اپنی امی کا اپریشن بھی بتایا تھا جو ان لوگوں کے پاس پیسے نہ ہونے کی وجہ سے رکا ہوا تھا۔۔۔ اس لیے وفا کل خود مجھ سے آماؤنٹ لینے گھر آئی تھی جو میں اُس کو دے چکی ہو مگر کل رات سے اس کا موبائل آف ہے"

نتالیہ اب تھوڑی ٹینشن میں حیدر کو سچ بتانے لگی

"اور آج کس دوست کے پاس جا رہی تھی تم"

حیدر کا دماغ ایک دم چلا وہ نتالیہ سے نارمل لہجے میں پوچھنے لگا بقول ذولفقار کے نتالیہ ایک نرم دل رکھنے والی رحم دل لڑکی تھی اُس کے رحم دلی کے قصے وہ اپنے بھائی سے دو تین مرتبہ سن چکا تھا مگر اب اس کو احساس ہو رہا تھا وہ رحم دل نہیں بلکہ اسے کوئی بھی اپنی باتوں میں آسانی سے بیوقوف بنا سکتا تھا

"ابھی تو میں مہک کے پاس جا رہی تھی اس کے بھائی کے ساتھ ہم دونوں وفا کے گھر جانے کا سوچ رہے تھے"

نتالیہ حیدر کا اچھا موڈ دیکھ کر اس کو مکمل سچ بتاتی ہوئی بولی

"دیکھو نتالیہ تم برا مت ماننا ایک بیوقوفی تم کر چکی ہو دوسری بے وقوفی تم کسی انجان جگہ پر جا کر کرنے والی تھی اب تم مجھے وفا کا ایڈریس اور فون نمبر دینا۔۔۔ وفا سے کوئی خاص وفا کی امید تو نہیں مگر میں کوشش کروں گا کہ تمہیں تمہاری رقم واپس مل جائے لیکن پلیز آگے سے اگر کوئی بھی ایسی کہانی سنائے یا تم سے کچھ بھی بولے تم کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے مجھ کو ضرور بتاؤں گی اوکے"

حیدر اُس پر غصہ کرنے کی بجائے دوستانہ لہجے میں بولا تاکہ نتالیہ اس پر اعتبار کر سکے۔۔۔
 بہت کم چانسز تھے کہ وہ لڑکی یا اس کے گھر والے رقم واپس کر دیتے جس کا کوئی ثبوت بھی
 نہیں تھا کہ نتالیہ نے اس کو رقم دی تھی حیدر نے شکر ادا کیا کہ نتالیہ کی پراپرٹی کے پیپر وہ
 اپنے پاس رکھ چکا تھا

"تو آج خود ہی کوکنگ کی جا رہی ہے"

چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے حیدر گھر میں ہی موجود تھا دوپہر میں ٹائم پاس کرنے کے لئے
 وہ کوکنگ کرنے لگا تبھی نتالیہ کچن میں آتی ہوئی اسے بولی حیدر نے گردن موڑ کر اس کو ایک
 نظر دیکھا جو فریج سے جوس کا ڈبہ نکال رہی تھی وہ دوبارہ بنا کچھ بولے دوبارہ اپنے کام کی
 طرف متوجہ ہو گیا

"کبھی کبھی کسی بات کا جواب دے دینا چاہیے یا اسمائل کر دینا چاہیے ان چیزوں پر پیسے
 تھوڑی خرچ ہوتے ہیں"

وہ حیدر کو دیکھ کر اپنے لیے کلاس میں جوس نکالتی ہوئی بولی

"بے مقصد فضول ہنسنے والوں کو دنیا پاگل سمجھتی ہے۔۔۔ اور اکیلے کچن میں کھڑا میں خود سے باتیں کر کے کیا کروں گا"

باؤل میں موجود قیمہ وہ فرائی پین میں ڈالتا ہوا بولا

"میں ہنسنے کی نہیں صرف مسکرانے کی بات کر رہی تھی پلیز قیمے میں تھوڑا نمک مرچ تیز کر دئیے گا، پیکھا پاسٹا مجھے پسند نہیں"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ نے حیدر کو مشورہ نہیں دیا بلکہ خود اُس کے پاس آ کر نمک کی شیشی اس کے ہاتھ سے لیتی قیمے میں نمک ڈالنے لگی اپنی خوداری کو اُس نے اُسی دن ٹاٹا بائے نا سے کہہ دیا تھا جب اُس کے پاس موجود سارے پیسے ختم ہو چکے تھے اب وہ بلا جھجک حیدر کی ہی چیزیں استعمال کر رہی تھی

"بلاوجہ میں مسکرانا بھی لوگوں کو شک میں مبتلا کر دیتا ہے لوگ اپنے ہی اندازہ لگانے لگ جاتے ہیں کہ کیا بات ہے جو یہ فضول میں مسکرا رہا ہے"

حیدر نتالیہ کی بات کا جواب دیتا ہوا بولا۔۔۔ جتنا وہ قہیے میں لال مرچ پاؤڈر ڈال چکی تھی حیدر چاہ کر بھی اس کو ٹوک نہیں پایا

"جو انسان اپنی بجائے دوسروں کا سوچتے رہے کہ میرے بارے میں دوسرے کیا سوچ رہے ہیں ان کا زندگی میں کچھ بھی نہیں ہو سکتا، بھئی زندگی آپ کی ہے اسے آپ جیسے چاہے مرضی گزاریں دوسرے لوگوں کی اتنی پرواہ کرنا حد ہے بھئی"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ پاس رکھی چھیر پر بیٹھ کر حیدر کو لیکچر دینے کے ساتھ جوس پینے لگی

"تو پھر تم حسن سے خفا کیو ہو اُس نے بھی وہی کیا جو اسے بہتر لگا اس نے بھی صرف اپنے لیے سوچا"

حیدر کی بات سن کر نتالیہ لاجواب ہو کر مسکرا دی

"اس نے میرے ساتھ اپنی مرضی سے منگنی کی تھی پھر وہ دوسری لڑکی کے لیے مجھے چھوڑ کر چلا گیا تھوڑا دکھ تو ہونا تھا لیکن اب جب وہ کبھی لوٹ کر واپس آئے گا تو میں اس سے کوئی شکوہ کرنے تھوڑی بیٹھ جاؤ گی"

نتالیہ جوس کا گلاس خالی کر کے شیلف پر رکھتی ہوئی حیدر سے بولی تو حیدر ساری چیزیں ترتیب سے رکھنے کے بعد نتالیہ کے پاس آیا

"شکوہ تم حسن سے اس لیے نہیں کروں گی کیونکہ تمہیں خود بھی اُس سے محبت نہیں تھی اگر تمہیں واقعی حسن سے سچی محبت ہوتی تو اُس کے واپس آنے پر تم حسن سے اپنے گزرے دنوں مہینوں کا حساب کتاب لینے کا سوچتی مگر میں جانتا ہوں تم ایسا نہیں کرنے والی کیونکہ محبت میں ناکام لوگ اس قدر خوش اور مطمئن نہیں ہوتے"

حیدر نتالیہ کے پاس آکر اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا اور شیلف پر رکھا ہوا گلاس اٹھا کر سنگ کی طرف بڑھنے لگا

"محبت کے بارے میں کافی کچھ جانتے ہیں آپ تو، حسن نے تو مجھے بتایا تھا معاشہ آپ کو لائک کرتی ہے، آپ کو اس سے محبت نہیں۔۔۔ معاشہ کے پرپوز کرنے پر آپ نے اُس سے شادی کے لیے حامی بھری۔۔۔ محبت کیوں نہیں کی آپ نے کبھی کسی سے"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی تو حیدر غور سے نتالیہ کو دیکھنے لگا

"کیا تم نے نہیں سنا محبت کی نہیں جاتی بلکہ خود بخود ہو جاتی ہے۔۔۔ اور میرا ماننا ہے اس کام کے لیے نکاح کے دو بول ہی کافی ہیں"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا گلاس واش کرنے لگا

"شادی سے محبت کا کیا تعلق اگر شادی کے بعد آپ کو اپنی بیوی سے محبت ہو جانی ہے تو مجھ سے ہو جاتی۔۔۔ پہلے تو آپ کی مجھ سے شادی ہوئی ہے"

نتالیہ بناء سوچے روانی سے بولی نہ جانے کیسے حیدر کے ہاتھ میں موجود کانچ کا گلاس ٹوٹ گیا

"او میرے خدایہ کیا کیا آپ نے حیدر زخمی ہو گیا آپ کا ہاتھ تو خون نکل رہا ہے"

نتالیہ ایک دم کرسی سے اٹھ کر حیدر کے پاس چلی آئی اور پریشان ہو کر اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی

"تم نے ابھی کیا بولا مجھے"

حیدر ہاتھ پر لگا زخم بھول کر حیرت زدہ ہو کر نتالیہ سے پوچھنے لگا جو ٹشو سے اس کی انگلی کے پور پر لگا خون پوچھ رہی تھی

"ارے آپ نے خود ہی تو منع کیا تھا چاچو بولنے کو اُس لیے حیدر بولا ہے بھئی۔۔۔ اُف یہ خون بہنا بند کیونہیں ہو رہا"

نتالیہ کی ساری توجہ اس بہتے ہوئے خون پر تھی وہ حیدر کی انگلی اپنے ہونٹوں میں دبا چکی تھی۔۔۔ نتالیہ کی اس حرکت پر حیدر اس کو دیکھے گیا اب وہ دو قدم پیچھے ہوتی فریج سے کیوب نکال رہی تھی حیدر کی انگلی ابھی بھی اُس کے ہونٹوں کے بیچ دبئی ہوئی تھی اور حیدر اُس کی کیفیت میں نتالیہ کو دیکھے جا رہا تھا

"تھوڑا اچھا لگا جلن کم ہوئی اب"

وہ کیوب حیدر کی انگلی پر رکھتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی جس پر حیدر نے صرف سر ہلادیا۔۔۔ وہ نتالیہ کا چہرہ غور سے دیکھنے لگا

"آپ نے تو خود کو زخمی کر لیا یہاں بیٹھیں میں پاسٹانکالتی ہو آپ کے اور اپنے لیے"

نتالیہ حیدر کی نظروں اور اس کی کیفیت سے بے خبر اس سے بولی اور چولے کی آنچ بند کر کے دو پلٹوں میں پاستا نکالنے لگی

"تم محبت کے بارے میں کچھ بول رہی تھی میرا ہاتھ زخمی ہونے سے پہلے"

نتالیہ نے ایک پلیٹ حیدر کے سامنے ٹیبل پر رکھی دوسری پلیٹ لے کر وہ خود حیدر کے سامنے بیٹھی توحیدر نے وہی سے بات شروع کی

"ہاں میں بول رہی تھی محبت کا کوئی شادی سے تعلق تھوڑی ہے، اگر ایسا ہوتا تو۔۔۔"

نتالیہ فورک میں پاسٹا بھر کر منہ میں ڈالتی ہوئی حیدر سے بولنے لگی توحیدر نے اچانک اُس کی بات کاٹی

"مجھے لگتا ہے محبت کا شادی سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔۔۔ نیچے زمین پر دو لوگوں کا بعد میں نکاح ہوتا ہے مگر اوپر آسمان پر پہلے سے ہی اُن کے جوڑے بنادے جاتے ہیں۔۔۔۔"

نکاح ایک ایسا بندھن ہے جس میں باندھ کر دونوں انسانوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے محبت خود بخود پیدا ہو جاتی ہیں آہستہ آہستہ ہی سہی مگر تمہیں بھی احساس ہو جائے گا نکاح کے دو بولوں میں کس قدر کشش ہے "

حیدر نے نتالیہ سے بولتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اُسے کرسی سے اٹھایا تو نتالیہ اُس کی باتوں سے کنفیوز ہو کر حیدر کو سنجیدگی سے دیکھنے لگی حیدر نے نتالیہ کا چہرہ تھام کر اس کے ہونٹوں پر جھکتے ہوئے اپنے ہونٹ نتالیہ کے ہونٹ پر رکھے تو نتالیہ شاکدگی کیفیت میں کھڑی حیدر کے اس عمل کو محسوس کرنے لگی وہ اس کے بے حد قریب پورے استحقاق سے اس کے ہونٹوں پر جھکا اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں شامل کرنے لگا تو اچانک نتالیہ نے حیدر کو پیچھے دھکیلا وہ سیریس ہو کر پوری آنکھیں کھولے حیدر کو حیرت سے دیکھنے لگی

www.urdu novels mania.com

"آج سے ٹھیک پندرہ دن پہلے جب ہم دونوں کا نکاح ہوا تھا تب اس وقت میری مرضی اس رشتے میں شامل نہ ہو مگر آج میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ میں تمہیں مکمل طور پر اپنا نا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ اپنا رشتہ زندگی بھر نبھانا چاہتا ہوں "

حیدر نے شکد کھڑی نتالیہ سے بولتے ہوئے دوبارہ اس کے قریب آکر اسے اپنے حصار میں لینا چاہا تو نتالیہ نے ایک بار پھر اسے پیچھے دھکیلا

"بس کریں اب مزید ایک لفظ اور مت بھولیے گا آپ"

نتالیہ سخت لہجے میں حیدر کو بولتی ہوئی وہاں اسے اپنے کمرے میں چلی گئی

"آج آفس کیوں نہیں آئے خیریت ہے سب"

www.urdu novels mania.com

دوسرے دن شام میں حیدر گھر میں موجود سوپ بنا رہا تھا تب اس کے موبائل پر معاشہ کی کال آئی وہ اس سے آج آفس نہ آنے کی وجہ جاننے لگی

"نتالیہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے آف کر لیا، تم سناؤ کیسی ہو"

حیدر ٹرے میں سوپ کا باؤل رکھتا ہوا اسے نتالیہ کی طبیعت خرابی کا بتاتا ہوا ساتھ میں سے اُس کا حال پوچھنے لگا

"طبیعت نتالیہ کی خراب ہے، تم آفس سے آف کر کے کیا اُس کی تیمارداری میں لگے ہوئے ہو"

معاشہ نے چبھتے ہوئے لہجے میں حیدر سے سوال کیا، اس کا لہجہ حیدر کو کافی محسوس بھی ہوا

"بالکل صحیح پہچانا ابھی اس کے لئے سوپ بنا کر لے جا رہا ہوں صبح سے کچھ نہیں کھایا اس نے تو فکر ہو رہی ہے مجھے اس کی"

معاشہ کے سلگتے ہوئے لہجے کو آخر اس نے کیوں ہوا دی وہ نہیں جانتا مگر یہ سچ تھا اسے نتالیہ کی فکر تھی۔۔ معاشہ حیدر کی بات سن کر ایک دم خاموش ہو گئی تو حیدر اپنا لہجہ نارمل کرتا ہوا بولا

"معاشہ مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنا تھی مگر ایسے موبائل پر نہیں کل ہم آفس کے بعد ملتے ہیں"

حیدر نے سوچ لیا تھا جو اس کے ذہن میں چل رہا ہے وہ سب معاشہ سے شیمز کرے گا

"کل کیوں آج ہی کیوں نہیں میں تھوڑی دیر میں آرہی ہوں تمہاری طرف نتالیہ سے اُس کی طبیعت بھی پوچھ لوں گی"

معاشہ حیدر سے بولتی ہوئی لائن کاٹ چکی تھی حیدر اپنا موبائل پاکٹ میں رکھتا ہوا ٹرے میں رکھا باؤل نتالیہ کے کمرے میں لے جانے لگا

کل دوپہر جو کچھ حیدر نے نتالیہ سے کہا اُس کی باتیں سن کر نتالیہ خود کو اپنے کمرے میں بند کر کے بیٹھ چکی تھی حیدر نے کل جو بھی کچھ نتالیہ سے بولا بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کے بعد بولا تھا جس کے بعد وہ خود اندر سے اطمینان محسوس کر رہا تھا

رات میں نتالیہ کمرے سے باہر نہیں نکلی تو حیدر نے بھی اُس کو ڈسٹرب نہیں کیا بلکہ سوچنے کا موقع دیا مگر جب صبح آفس جانے کے ٹائم پر بھی نتالیہ اپنے کمرے میں بند رہی تب حیدر کو تشویش ہوئی وہ نتالیہ کے کمرے میں آیا تو نتالیہ کو بیڈ پر لیٹا ہوا پایا۔۔۔ اُس کے پرکار نے پر بھی نتالیہ آنکھیں بند کیے لیٹی رہی، جب حیدر نے اُس کے سستے ہوئے چہرے کو دیکھ کر اُس کا ماتھا چھو کر دیکھا جو بخار کی حدت سے جل رہا تھا تب حیدر نے آفس سے آف کر لیا

حیدر سوپ کا باؤل پکڑے جیسے ہی نتالیہ کے کمرے میں آیا تو نتالیہ نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں سامنے حیدر کو موجود دیکھ کر وہ اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف پھیر چکی تھی۔۔۔ حیدر سوپ کا باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا نتالیہ کے پاس بیٹھ گیا

"شکوے شکایت بعد میں کر لینا پہلے یہ سوپ پی لو"

حیدر نے اس کے انداز پر نتالیہ سے بولا اُس کا ماتھا چھوا صبح والی میڈیسن سے بخار اس وقت کم ہو چکا تھا

"آپ پلیز میرے کمرے سے چلے جائیں مجھ میں ہمت اور طاقت نہیں ہے کہ میں آپ سے لڑ پاؤں"

نتالیہ حیدر کی طرف دیکھے بغیر اس سے بولی نقاہت کی وجہ سے اس سے بیٹھا تک نہیں جا رہا تھا وہ با مشکل بیٹھ پائی تھی

"کس بات کو لے کر لڑنا چاہتی ہوں مجھ سے وہاں نہیں یہاں میری طرف دیکھ کر مجھے بتاؤ۔۔۔ کل ایسا کیا کہہ دیا یا کر دیا میں نے تمہارے ساتھ جو تم سے برداشت نہیں ہوا ہے"

حیدر اس کا چہرہ تمام کمرے کا رخ اپنی جانب کرتا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"کل آپ نے میرے ساتھ جو بھی کچھ کیا اور جو کچھ کہا وہ ٹھیک نہیں۔۔۔ آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں"

نتالیہ اس کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا کر تھوڑا پیچھے ہو کر بیٹھی

"مجھ سے شادی کرنے کا فیصلہ تمہارا تھا، تمہاری مرضی پر شادی ہوئی تھی ہماری تو پھر اس شادی کو نبھانے میں تمہیں کیا مسئلہ ہے"

حیدر نتالیہ کی ذرد مائل رنگت دیکھ کر اُس سے پوچھنے لگا تو شکوہ بھری نظر نتالیہ نے حیدر کے چہرے پر ڈالی

"آپ اچھی طرح جانتے ہیں آپ سے شادی کرنے کے لئے میں نے کمال چپاکی و جہ سے بولا تھا کیونکہ میں ان کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔ میں نے کبھی بھی آپ کے متعلق ایسا نہیں سوچا۔۔۔ اور آپ خود، کب سے ایسا چاہنے لگے اور کیوں چاہنے لگیں مجھے سمجھ

نہیں آ رہا۔۔۔ اور جو حرکت آپ نے کل میرے ساتھ کی ہے میں اُس کے لیے آپ کو
کبھی بھی معاف نہیں کروں گی"

آخری جملے پر نتالیہ حیدر کے چہرے سے اپنی نظریں چراتی اس سے بولی۔۔۔ وہ تصور میں
حیدر کو اس روپ میں نہیں سوچ سکتی تھی جتنے استحقاق سے کل وہ اُس کے قریب آ گیا تھا

"ایسی کیا غیر اخلاقی حرکت کی ہے میں نے تمہارے ساتھ جس کا تم صدمہ لے کر یوں بیمار
ہو کر بیٹھ گئی ہو۔۔۔ یوں نظریں مت چراؤ تم مجھ سے نتالیہ۔۔۔ بیوی ہو تم میری کوئی گناہ
نہیں کیا میں نے تمہیں چھو کر جو تم مجھ سے خطا ہو رہی ہو۔۔۔ چلو مان لیا تم نے پہلے کبھی
میرے متعلق نہیں سوچا مگر اب سوچ لو کیونکہ میں نے تمہارے متعلق سوچ لیا ہے اور میں
چاہتا ہوں تم میرے متعلق سوچنا شروع کر دو، وقت دے رہا ہوں میں تمہیں۔۔۔ اپنے
دماغ کو سمجھاؤ یہ بات کہ آگے ہم دونوں نے ایک ساتھ زندگی گزارنی ہے کیونکہ میں تمہیں
چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔۔۔ اگر اس کے باوجود تم مجھے چھوڑنے کا ارادہ رکھتی ہو تو مجھے
چھوڑنے کا کوئی ٹھونس جواز میرے سامنے پیش کرنا"

حیدر نے آخری جملہ پر گود میں رکھا نٹالیہ کا ہاتھ تھا ما تو نٹالیہ حیدر کا چہرہ دیکھنے لگی

"اور معاشہ اُس کے بارے میں نہیں سوچا آپ نے"

نٹالیہ کا دھیان معاشہ کی طرف گیا وہ حیدر سے پوچھ رہی تھی اس سے پہلے حیدر نٹالیہ کو کوئی جواب دیتا ڈور بیل بچ اٹھی

"معاشہ ہوگی اس نے آنے کا بولا تھا یہ سوپ ختم کرو میں آتا ہوں"

حیدر نٹالیہ سے بولتا ہوا اس کا ہاتھ چھوڑ کر نٹالیہ کے کمرے سے باہر نکل گیا

www.urdu novels mania.com

"میں نے تمہیں بتایا تھا ناں۔۔۔ میرا کزن جو اپنے بزنس کی وجہ سے دوہی میں سیٹل ہے یہ وہی ہے، آج کل پاکستان آیا ہوا ہے۔۔۔ اور فضیل یہ حیدر ہے آفس کلک کے ساتھ میرا بہت اچھا دوست بھی"

سٹنگ روم میں اس وقت معاشہ کے علاوہ 25، 26 سالہ ایک نوجوان بھی صوفے پر
برجمان تھا جس کا معاشہ حیدر سے تعارف کروا رہی تھی حیدر کو سمجھ نہیں آیا معاشہ یہاں
اپنے اس کزن کو کیوں لے کر آئی تھی

"تم سے مل کر اور دیکھ کر خوشی ہوئی معاشہ سے پہلے بھی ذکر سن چکا ہوں میں تمہارا"

حیدر اخلاقیات نبھاتا فضیل سے بولا تو معاشہ خوشدلی سے مسکرا دی

"یعنی تمہیں فضیل پسند آیا تھینگ گا ڈ فضیل جب تک تم حیدر کو اپنے بزنس کے بارے میں
اور تھوڑا اپنے بارے میں بتاؤ میں تب تک نتالیہ کو دیکھ کر آتی ہوں"

www.urdu novels mania.com

معاشہ فضیل سے بولتی ہوئی صوفے سے اٹھ کر ڈرائنگ روم سے باہر نکل گئی

ابھی فضیل اور حیدر باتیں کر رہے تھے تو حیدر سٹنگ روم کے دروازے کی طرف متوجہ ہوا جہاں معاشہ کے ساتھ نتالیہ بھی سٹنگ روم میں آرہی تھی جس پر حیدر کونہ جانے کیوں کچھ اچھا نہیں لگا

"فضیل اس سے ملو یہ نتالیہ ہے میں نے تمہیں بتایا تھا ناں نتالیہ کے بارے میں دیکھو کتنی گڈ لکینگ ہے"

معاشہ چمکتی ہوئی اپنے کزن سے بولی تو حیدر کے ماتھے پر ناگوار سی شکنیں نمودار ہوئیں معاشہ کو بھلا کیا ضرورت کا اپنے کزن سے نتالیہ کا تعارف کروانے کی اور اُس کا وہ کزن جس طرح نتالیہ کو اوپر سے نیچے تک دیکھ رہا تھا حیدر کی برداشت سے باہر ہونے لگا

www.urdu novels mania.com

"آپ کھڑی کیوں پلیر بیٹھیں ناں"

فضیل نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا تو حیدر بھی فوراً بول اٹھا

"کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں بیٹھنے کی، تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو کیا ضرورت تھی اپنے کمرے سے باہر نکلنے کی جاؤ واپس اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو"

حیدر نتالیہ کو آنکھیں دکھاتا روعب سے بولا تو وہ بھی اُس کا خراب موڈ دیکھ کر رکی نہیں بنا کچھ بولے کمرے سے باہر نکل گئی

"وہ خود نہیں آئی تھی بلکہ اُسے میں یہاں لے کر آئی تھی"

معاشہ حیدر کا ناگوار موڈ دیکھ کر بولی تو حیدر فضیل کی موجودگی کا لحاظ کر کے اُسے کچھ نہیں بولا

www.urdu novels mania.com

"کیا ضرورت تھی تمہیں یوں منہ اٹھا کرو ہاں کسی غیر مرد کے سامنے چلے آنے کی"

معاشہ اور فضیل کے جانے کے بعد حیدر نتالیہ کو اُس کے کمرے میں موجود نہ پا کر کچن کا رخ کرتا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"آپ تو ایسے برا مان رہے ہیں جیسے میں پردہ کرتی اور چہرہ چھپاتی آئی ہو مردوں سے ۔۔۔
ویسے میں وہاں خود نہیں آئی تھی مجھے معاشہ لے کر آئی تھی"

نتالیہ حیدر کو بتاتی ہوئی باؤل میں رکھی میلٹ آسکریم چمچے کی بجائے انگلی ڈبو کر کھاتی ہوئی
حیدر کو بتانے لگی ۔۔۔ حیدر اس کی حرکت پر آنکھیں دکھاتا اسے بولا

"ابھی تمہارا بخار اتر رہا ہے تو تم آسکریم کھانے لگی ہو ۔۔۔ اور یہ کوئی چیز کھانے کا کونسا
طریقہ ہے تم اسپون کا استعمال بھی کر سکتی ہو"

وہ نتالیہ کو دیکھتا ہوا ٹوکنے لگا ۔۔۔ ویسے یہ سچ تھا اسے نتالیہ کا فضل کے سامنے آنے پر
اتنا برا نہیں لگا تھا جتنا برا اسے فضل کا نتالیہ کو یوں جائزہ لے کر دیکھنے پر لگا تھا

"میرا بخار آس کریم کھانے سے ہی ٹھیک ہوتا ہے ویسے آپ شوہر بن کر اسی طرح غصہ
کریں گے مجھ پر تو پھر ہماری لائف میں ہر وقت لڑائی جھگڑے ہوا کریں گے ۔۔۔۔ کبھی

معاشہ کو بولا ہے آپ نے کہ یوں غیر مردوں کے سامنے مت آیا کرو۔۔۔ وہ تو آپ کے ساتھ جاب کرتی ہے آپ کے آفس میں، جہاں صرف آپ ہی ایک مرد نہیں ہو گئیں دوسرے مرد بھی ہونگے۔۔۔ میرا اس کے کزن کے سامنے آنا آپ کو اتنا برا لگا کبھی معاشہ کی بھی اس بات پر اعتراض کیا ہے آپ نے"

نتالیہ اعتراض کرتی حیدر سے بولی تو وہ نتالیہ کے اعتراض پر چلتا ہوا اس کے قریب آ کر کھڑا ہوا

"میں معاشہ پر اعتراض کرنے کا حق نہیں رکھتا کہ کسی بات کو لے کر اس کو روک دیا ٹوکوں۔۔۔ مگر تم میری بیوی ہو تمہیں تو میں اپنی پسند اور ناپسند کے متعلق بتا سکتا ہوں اور تمہارا بھی فرض ہے کہ میری پسند اور ناپسند کا خیال رکھو۔۔۔ میں یہ تمہیں ہرگز نہیں کہوں گا کہ تم اپنی عادتوں اور مزاج میں پوری طرح تبدیلی لے آؤ مگر چھوٹی چھوٹی باتوں کا تو خیال رکھ سکتی ہو۔۔۔ صرف تھوڑا سا اپنا مائنڈ چینج کر کے دیکھو مجھے پوری امید ہے ہمارے درمیان لڑائی جھگڑے نہیں ہوں گے۔۔۔ اتنا بھی سخت اور کھڑوس طبیعت کا نہیں ہو میں"

حیدر نرمی سے اس کو سمجھاتا ہوا بولا

"ٹھیک ہے میں آپ کی پسند ناپسند کا خیال رکھنے کی کوشش کروں گی لیکن میں آنسو کریم اسپون سے نہیں کھا سکتی وہ میں ایسے ہی انگلی سے کھاؤں گی اور آپ اس پر غصہ نہیں کریں گے"

نتالیہ کی بات پر نہ چاہتے ہوئے بھی حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

"تم اتنی آسانی سے سدھرنے والے شے نہیں لگتی، آنکھوں میں رکھ کر سیدھا کرنا پڑے گا تمہیں"

www.urdu novels mania.com

حیدر اس کے مزید قریب آتا ہوا اپنی مسکراہٹ چھپا کر نتالیہ سے بولا

"یعنی وہی بات ہوئی آپ مجھ پر اب مزید غصہ کیا کریں گے ہر وقت"

نتالیہ آسکریم میں انگلی ڈبو کر افسوس بھرے لہجے میں حیدر سے پوچھنے لگی

"نہیں میں تم پر ہر وقت غصہ نہیں کر سکتا تمہاری حماقتوں پر تمہیں اس انداز میں سزا دوں گا کہ تم دوبارہ وہ کام نہ کرو"

حیدر نے نتالیہ سے بولتے ہوئے اُس کی آسکریم لگی انگلی اپنے منہ میں لے لی تو نتالیہ کے پورے جسم میں سنسنی سی دوڑ گئی

"یہ کک۔۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ حیدر میرے چہرے پر کیوں ایسے۔۔۔"

میلٹ آسکریم میں اپنی انگلی ڈبو کر بالکل سیریس ہو کر نتالیہ کے چہرے کے بعد اپنی انگلیاں نتالیہ کی گردن تک لے آیا تو نتالیہ نے گھبرا کر بولتے ہوئے حیدر کے ہاتھ پکڑنے چاہیے مگر حیدر اس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے ہاتھوں کی انگلیوں میں پھنسا کر نتالیہ کو پیچھے دیوار کے ساتھ لگاتا ہوا بولا

"اگر میری یہ بد تمیزی دوبارہ برداشت کر سکتی ہو تو بیشک ایسے ہی اسپون کا یوز کئے بغیر آسکریم کھانا میں بھی برا نہیں مانوگا"

حیدر نے بولتے ہوئے نتالیہ کی گردن پر جھک کر اپنی زبان رکھی جسے وہ اس کی توڑی تک لے آیا

نتالیہ بنا کچھ بولے لرزتی پلکیں جھکائے اپنی گردن کے بعد اپنے چہرے پر حیدر کا لمس محسوس کرتی سرخ ہونے لگی آخر میں حیدر نتالیہ کے کانپتے ہونٹ دیکھ کر اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھ چکا تھا جس پر نتالیہ بری طرح دل و جان سے لرز گئی

وہ حیدر کے ہاتھوں کی انگلیوں میں پھنسی اپنی انگلیاں نکالنے کی کوشش کرنے لگی مگر حیدر نے اس کی انگلیوں کو سختی سے اپنی انگلیوں کی گرفت میں لیا ہوا تھا جب نتالیہ کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ ہٹا کر وہ پیچھے ہٹا تو نتالیہ کو بند آنکھوں کے ساتھ کھڑا دیکھنے لگا

"مجھے لگتا ہے میں تمہیں سدھارتے سدھارتے اپنی خود کی عادتیں بگاڑ ڈالوں گا۔۔۔ میری زندگی میں خوشیاں اور رنگ بھر دو میں کبھی تم پر غصہ نہیں کروں گا صرف تمہیں ڈھیر سارا پیار کروں گا"

حیدر کے مدہوش لہجے پر نتالیہ نے اپنی بند آنکھیں کھولیں تو حیدر نے آہستہ سے اپنی انگلیوں میں پوسٹ اس کی انگلیوں کو آزاد کر دیا، موقع ملتے ہی نتالیہ کچن سے بھاگ کر اپنے کمرے میں گھس گئی حیدر کی اس حرکت پر اب وہ ساری رات نہ تو اپنے کمرے سے نکلنے کا سوچ سکتی تھی نہ کمرے کا دروازہ کھولنے کا سوچ سکتی تھی

urdu
novels mania

آج آفس میں سارا مصروف وقت گزارنے کے بعد وہ آفس کے اوقات ختم ہونے پر معاشہ کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے جانے کا ارادہ رکھتا تا کہ معاشہ کو اپنے اور نتالیہ کے بارے میں بتا سکے

"کافی خوش لگ رہی ہو آج کیا کوئی خاص بات ہے"

اپنے گھر کے پاس گاڑی روکتے ہوئے حیدر معاشہ سے پوچھنے لگا کیونکہ معاشہ کے چہرے پر چھائی مسکراہٹ اُس کے خوش ہونے کا پتہ دے رہی تھی حیدر کی بات سن کر معاشہ مسکرا دی

"خوش کیوں نہیں ہوگیں بات ہی ایسی ہے ایک زبردست نیوز ہے میرے پاس تم سنو گے تو تم بھی خوش ہو جاؤ گے۔۔۔ حیدر فضیل کو نتالیہ پسند آگئی ہے وہ ساری سچائی جاننے کے باوجود نتالیہ سے شادی کرنے کے لئے آمادہ ہو گیا ہے بس اب تم جلد سے جلد نتالیہ کو ڈائورس دے دو تاکہ فضیل نتالیہ سے شادی کر لے اور اس کے بعد ہم دونوں کی بھی شادی ہو جائے"

www.urdu novels mania.com

معاشہ اپنی خوشی میں اتنی لگن تھی کہ وہ حیدر کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ نہیں سکی معاشہ کی نان اسٹاپ بکواس پر ایک دم ہی حیدر کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا

"شٹ اپ"

وہ غصے میں اتنی زور سے دھاڑا کہ معاشہ ایک دم خاموش ہو گئی اور حیرت زدہ سی حیدر کو دیکھنے لگی

"فضیل کی ہمت کیسے ہوئی نتالیہ کے متعلق اس طرح سوچنے کی۔۔۔ معاشہ میری ایک بات کان کھول کر سن لو نتالیہ میری بیوی ہے اگر تمہارے کزن نے اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا ہے تو میں۔۔۔"

حیدر غصے بھرے لہجے میں معاشہ کو بول ہی رہا تھا تب حیدر کی نظر اپنے گھر کے پاس فضیل کی کھڑی گاڑی پر پڑی جسے دیکھ کر حیدر کا غصے میں خون کھول اٹھا وہ بنا کچھ بولے اپنی گاڑی سے نکل کر گھر کی طرف بڑھا معاشہ بھی چپ چاپ خاموشی سے گاڑی سے اتر کر اس کے گھر کے اندر حیدر کے پیچھے جانے لگی

"اچھا ہوا آپ آفس سے آ گئے دراصل میں نتالیہ کو اپنے ساتھ گھر سے باہر کچھ ضروری بات کرنے کے لیے لے جانا چاہتا ہوں"

نتالیہ نے جیسے ہی گھر کا دروازہ کھولا حیدر غصے میں بھرا بناء اسے کچھ بولے سیدھا سیٹنگ روم میں چلا آیا جہاں فضیل حیدر کو دیکھ کر اس سے مخاطب ہوا نتالیہ اور معاشہ بھی سیٹنگ روم میں آچکی تھیں

"میری ایک بات کان کھول کر سن لو یہ میری بیوی ہے اس سے کوئی بھی غیر مرد بلا وجہ فرینک ہو مجھے برداشت نہیں اس لیے تم خاص احتیاط کرنا، ابھی میں تمہارا لحاظ صرف معاشہ کی وجہ سے کر گیا ہوں آئندہ کے لئے گرانٹی نہیں دیتا۔۔۔ اب تم یہاں سے جاسکتے ہو"

حیدر کی بات ختم ہوتے ہی کمرے میں گہری خاموشی چھا گئی

www.urdu novelsmania.com

"چلو فضیل"

معاشہ فضیل سے بولتی ہوئی حیدر کے گھر سے باہر نکل گئی تو فضیل بھی خاموشی سے وہاں سے چلا گیا

وہ اپنے کمرے میں ٹہلتی ہوئی مسلسل دو گھنٹے سے حیدر کے بارے میں سوچ رہی تھی
 معاشہ اور اس کے کزن کے گھر سے جانے کے بعد حیدر بھی ایک خفا سی نظر اس پر ڈال کر
 اپنے کمرے میں چلا گیا تھا جب نتالیہ اُسے رات کے ڈنر کے لئے بلانے گئی ڈنر کے
 دوران بھی حیدر نے اس سے کوئی خاص بات نہیں کی تھی

کل آسکریم والی حرکت کو لے کر وہ اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی تو حیدر نے بھی
 اس کے کمرے میں آنے کی کوشش نہیں کی تھی شاید وہ اسے کچھ ٹائم دینا چاہتا تھا لیکن
 اس وقت نتالیہ حیدر کی ناراضگی کا سوچتی ہوئی حیدر کے کمرے کا رخ کرنے لگی

www.urdu novels mania.com

"کیا میں اندر آ جاؤ"

نتالیہ کمرے کے دروازہ کھول کر صوفے پر بیٹھے حیدر سے کمرے میں آنے کی اجازت
 مانگنے لگی جو اپنے موبائل میں مصروف تھا

"مرضی ہے تمہاری"

وہ بناء نتالیہ کی طرف دیکھے بے نیازی سے بولا تو نتالیہ اس کے سڑے سے انداز اور جواب کو نظر انداز کرتی حیدر کے کمرے میں آگئی

"کیا میں یہاں صوفے پر بیٹھ جاؤ"

نتالیہ معصومیت سے بولتی ہوئی حیدر کے پاس صوفے پر اشارہ کرتی اُس سے پوچھنے لگی

"مجھے اعتراض نہیں" www.urdu novels mania.com

اس کی بے نیازی میں ابھی بھی کوئی فرق نہیں آیا تو وہ اپنا موبائل دیکھتا بولا تو نتالیہ حیدر کو گھورتی ہوئی حیدر کے بالکل قریب صوفے پر بیٹھ گئی

"کیا میں آپ کا یہ موبائل توڑ دوں"

نتالیہ دوبارہ معصومیت سے بولتی ہوئی حیدر کے ہاتھ سے اُس کا موبائل لے کر آف کر کے ٹیبل پر رکھ چکی تھی۔۔۔

حیدر خاموشی اور سنجیدگی اپنے اوپر طاری کی نتالیہ کو دیکھنے لگا جو اسمائل دیتی اسے دیکھ رہی تھی، وہ صوفے سے اٹھنے لگا تو نتالیہ نے حیدر کا ہاتھ پکڑ لیا

"یہاں بیٹھی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے"

اب کی بار حیدر کا ہاتھ پکڑے وہ بہت پیارے انداز میں بولی تو حیدر اس کی خواہش کو رد نہیں کر سکا وہ واپس اس کے قریب صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔ نتالیہ حیدر کو جبکہ حیدر نتالیہ کو خاموشی سے دیکھتا رہا

"تمہیں کچھ بات کرنی تھی"

چند سیکنڈ گزرنے کے بعد حیدر نتالیہ کو یاد دلانے لگا

"پہلے آپ مجھے بتائیے مجھ پر غصہ ہے یا مجھ سے خفا ہیں"

نتالیہ اُس کے انداز اور اجنبی رویے پر حیدر سے پوچھنے لگی

"تم پر غصہ ہونے یا تم سے خفا ہونے کا کوئی فائدہ نہیں تمہیں وہی کرنا ہے جو تمہارے
دماغ میں چل رہا ہوتا ہے یا جو تم سوچ بیٹھی ہوتی ہو"

حیدر نتالیہ کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"مجھے میری غلطی کا معلوم ہونا چاہیے"

نتالیہ بھی سنجیدگی سے حیدر سے پوچھنے لگی

"اچھا تو تمہیں تمہاری غلطی بھی معلوم نہیں ہے"

حیدر اُس پر تعجب کے ساتھ افسوس کرتا بولا

"اگر آپ کو معاشہ کے کزن کا آنا برا لگا تو اس میں میری کیا غلطی ہے حیدر میں نے تو اُس کو دعوت دے کر نہیں بلایا تھا"

نتالیہ حیدر سے پوچھنے لگی

"وہ گھر میں زبردستی گھسنا تھا۔۔۔ میری غیر موجودگی میں تم نے اُسے اندر آنے کی اجازت کیوں دی۔۔۔ اگر میں گھر پر موجود نہ ہو تو تم ایسے ہی کسی اجنبی کو گھر میں بلا لوں گی"

حیدر کے انداز میں خفگی کی رک شامل تھی وہ نتالیہ کو دیکھتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا

"صحیح ہے مجھے آپ کی غیر موجودگی میں یوں اجنبی مرد کو گھر کے اندر نہیں بلانا چاہیے تھا مگر وہ شریف لڑکا ہے اُس نے کوئی غیر مہذب بات یا حرکت نہیں کی میرے سامنے"

نتالیہ حیدر کا بگڑا ہوا موڈ دیکھ کر آہستہ آواز میں بولی نہیں تو وہ پہلے غصے میں اُس کو کس قدر ڈانتا تھا یہ شکر تھا کہ وہ اب اس سے خفا تھا مگر نرمی برت رہا تھا

"وہ شریف لڑکا یہاں میری بیوی یعنی تمہیں پرپوز کرنے آیا تھا۔۔۔ وہ تمہیں اپنے ساتھ گھر سے باہر لے جانا چاہتا تھا کہ تمہیں کافی پلا کر تم سے شادی کا پوچھے"

حیدر غصے دبائے نتالیہ کو دیکھتا ہوا اُسے فضیل کے ارادے کے بارے میں بتانے لگا جیسے سن کر نتالیہ حیرت سے حیدر کو دیکھنے لگی پھر آہستہ سے بولی

"میں اُس کی کافی پی کر شادی سے انکار کر دیتی اور واپس گھر آ جاتی۔۔۔ آپ اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہیں"

نتالیہ کے بولنے پر حیدر خاموشی سے اُس کو دیکھنے لگا وہ اپنی مسکراہٹ چھپا رہی تھی یعنی وہ اس بات پر غمیر سنجیدہ تھی حیدر دوبارہ صوفے سے اٹھا نتالیہ نے دوبارہ حیدر کا ہاتھ پکڑ لیا

"اچھا سوری ناں بابا پلیز معاف کر دیں۔۔۔ آپ کو معلوم ہے آپ اس طرح کے موڈ میں مجھے کچھ خاص اچھے نہیں لگتے"

نتالیہ حیدر کو منانے والے انداز میں بولی تو حیدر اُس سے اپنا ہاتھ چھڑواتا بولا

"میں تمہیں ویسے بھی کچھ خاص پسند نہیں"

حیدر اُس کو دیکھ کر بولتا ہوا کمرے سے جانے لگا تو نتالیہ صوفے سے اٹھ کر اُس کے سامنے آکر راستہ روکتی ہوئی بولی

"اگر ایسی بات ہوتی تو میں آپ کو بطور شوہر دل سے قبول نہیں کر چکی ہوتی"

نتالیہ بولتی ہوئی حیدر کے کمرے سے باہر جانے لگی اب کی بار حیدر نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر
نتالیہ کو روکا

"تو تم نے ہمارے رشتے کو دل سے قبول کر لیا ہے اور مجھے دل سے اپنا شوہر مان لیا ہے"

حیدر نتالیہ کا ہاتھ تھام کر بے حد سنجیدگی سے اُس سے پوچھنے لگا

نتالیہ نے بے حد آہستگی سے اپنی جھکی ہوئی پلکیں اٹھائی اور حیدر کو ایک نظر دیکھ کر واپس
اپنی پلکیں جھکا لیں جس پر حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی یہ اُس کا خوبصورت سا اقرار
تھا جس پر حیدر نے نتالیہ کو خود سے قریب کر لیا

www.urdu novels mania.com

"حیدر مجھے اب اپنے کمرے میں جانے دیں"

نتالیہ حیدر کی دسترس میں اس کی نگاہوں سے گھبراتی ہوئی اُس سے بولی

"کون سا اپنا کمرہ جو کمرہ میرا ہے آج سے وہی کمرہ تمہارا بھی ہے"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اس کے ہونٹوں پر جھک کر اُس کو شرماتانے پر مجبور کر چکا تھا

"محبت جیسے جذبے سے پہلے نہ آشنا تھا میں لیکن اب ایسا لگ رہا ہے یہ جوا اپنے اندر میں تمہارے لئے محسوس کرنے لگا ہوں اس احساس کو ہی محبت کہتے ہیں"

حیدر نتالیہ کو حصار میں لے کر بولتا ہوا اُسے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔۔۔ نتالیہ خود میں سمٹتی ہوئی حیدر کو دیکھ کر بولی

"مجھ سے کبھی بھی خفا مت ہوئیے گا حیدر"

نتالیہ کے بولنے پر وہ اسے بیڈ پر لٹاتا ہوا اُس پر جھک گیا

"اپنی زندگی سے کوئی کیسے ختم ہو سکتا ہے"

حیدر سنجیدگی سے بولتا ہوا نتالیہ پر اپنی شدتیں لٹانے لگا

"حیدر میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا میں نے اُس کو بے حد چاہا تھا کون لڑکی خود اپنے منہ سے کسی مرد کے سامنے اپنی محبت کا اظہار کرتی ہے مگر میں نے اُس سے سچ میں محبت کی تھی اُس سے محبت کا اظہار کیا تھا جس کا یہ صلہ ملا مجھے۔۔۔ وہ اتنے آرام سے مجھے انکسور کر کے اُس نتالیہ کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا سوچ رہا ہے میں ایسا ہرگز نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ اتنی آسانی سے تو میں حیدر کو چھوڑ کر پیچھے ہٹنے والے نہیں ہوں"

اس وقت معاشہ اپنے کمرے میں بیٹھی غصے میں بھری فضیل کے آگے بولی۔۔۔ وہ حیدر کو نتالیہ کے ساتھ دیکھ کر ان دونوں کے رشتے کو قبول نہیں کر پار ہی تھی

"معاشہ اگر تم ٹھنڈے دماغ سے سوچو تو حیدر تمہیں چھوڑ کر نتالیہ کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کرنے والا بلکہ نتالیہ اُس کی زندگی میں پہلے سے شامل ہو چکی ہے، شروع میں ہو سکتا

ہے وہ ذہنی طور پر نتالیہ کے ساتھ اپنا رشتہ قبول نہ کر پارہا ہو مگر حیدر اب حقیقت کو اور اپنی شادی کو قبول کر چکا ہے۔۔۔ معاشہ مجھے افسوس ہے تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہوا مگر کبھی بکھار ہم قدرت کے فیصلوں کے آگے بے بس ہو جاتے ہیں۔۔۔ ضروری نہیں زندگی میں ہم جو بھی چاہے وہ سب موثر ہو جائے اگر تم سچ میں حیدر سے محبت کرتی ہو تو اس حقیقت کو قبول کر لو کہ اُس کے ساتھ تمہارا جوڑ نہیں بلکہ حیدر اور نتالیہ کا جوڑ تھا جو اُن دونوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے محبت نہ ہونے کے باوجود بھی قدرت نے بنادیا "

فضیل معاشہ کو سمجھا تا ہوا بولا تو وہ اپنی آنکھوں میں آئے آنسو صاف کرنے لگی

شاہر لینے کے بعد وہ کچن میں آچکی تھی تاکہ حیدر کے لیے ناشتہ بنادے حیدر بیڈروم میں آفس جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا کل رات حیدر نے اس کو اپنے قرب کا آغاز بخش کر نتالیہ سے اپنا رشتہ مزید مضبوط کر لیا تھا نتالیہ خود بھی حیدر کو بطور شوہر قبول کر کے دل و دماغ سے اس رشتے کے لئے راضی ہو چکی تھی کچن میں ہوئی آہٹ پر نتالیہ مڑ کر دیکھنے لگی، کچن کی دہلیز کے پاس کھڑے حیدر کو شرارت بھرے انداز میں مسکراتا دیکھ کر وہ اپنے ہونٹوں پر آئی مسکراہٹ چھپا کر دوبارہ مڑ گئی۔۔ حیدر جب جب اس کو یوں مسکرا کر دیکھ رہا تھا وہ یہی

اس سے نظریں چرا رہی تھی اب کی بار نتالیہ نے اپنا رخ موڑا تو حیدر چلتا ہوا کچن کے اندر آیا وہ نتالیہ کی پشت پر کھڑا اُس کو دونوں شانوں سے تھام کر نتالیہ کے کان کے قریب اپنے ہونٹ لاتا پوچھنے لگا

"کوئی خاص وجہ مجھ سے یوں نظریں نہ ملانے کی، اس سے پہلے تو تم بڑی دلیری اور کونفیڈنس سے مجھ سے ہر بات کر جایا کرتی تھی اب ایسا کیا ہو گیا ہے"

حیدر اس کے بے حد قریب کھڑا نتالیہ سے پوچھنا لگا اُس کے لہجے میں کہیں بھی شرارت نہیں تھی صرف آنکھوں کی بجائے

"اب مجھے معلوم ہو چکا ہے جتنے شریف آپ نظر آتے ہیں اتنے شریف ہیں نہیں"

نتالیہ پلکھیں جھکا کر حیدر سے بولی کل رات اس نے جو روپ حیدر کا دیکھا تھا وہ بالکل انوکھا اور مختلف تھا حیدر نتالیہ کی بات سن کر زور سے ہنسا اُس نے اپنا ایک بازو نتالیہ کی کمر کے گرد حائل کیا جبکہ اپنا دوسرا ہاتھ نتالیہ کے گال پر رکھتا اس کی گردن تک لے آیا

"کل رات اگر شرافت دکھا دیتا تو تم میرے کمرے سے نکل کر اپنے بیڈروم میں سونے چلی جاتی"

حیدر آستنگی سے بول رہا تھا اس کے ہونٹ نتالیہ کے گال کو چھونے لگے۔۔۔ حیدر کی بات پر نتالیہ اس کا حصار توڑ کر پلٹی اور حیدر کو گھور کر دیکھتی ہوئی بولی

"جی نہیں اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے"

نتالیہ کی بات پر اُس کے گھور کر دیکھنے پر حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی وہ نتالیہ کا رخ اپنی جانب دیکھ کر اُس کو ایک بار پھر اپنے حصار میں لے چکا تھا

"اچھا تو پھر میں یہ سمجھوں گی کہ میرا کل رات والا انداز تمہیں کچھ خاص پسند نہیں آیا، اوکے آئندہ سے میں اپنے جذبات کو ایک طرف رکھ کر تمہارے موڈ کا پہلے خیال رکھوں گا"

حیدر نتالیہ کو حصار میں لیے اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا کافی سنجیدگی سے بولا اب کی بار اُس کی آنکھوں میں بھی شرارت نظر نہیں آرہی تھی نتالیہ ایک دم بول پڑی

"حیدر میں نے ایسا کب کہا کہ مجھے کچھ برا لگا کل رات۔۔۔ مجھے کچھ برا نہیں لگا"

حیدر کے یوں اچانک سنجیدہ ہونے پر وہ ایک دم سے یہ بات بولی مگر دوبارہ حیدر کے ہونٹوں پر شرارت بھری مسکراہٹ دیکھ کر وہ بری طرح بلش کر کے حیدر کے سینے میں چہرا چھپا گئی

urdu
novels
mania
www.urdu novels mania.com

"آپ بہت بد تمیز ہیں مجھے جان بوجھ کر تنگ کر رہے ہیں"

نتالیہ کے بولنے پر حیدر اُس کے بالوں کو اپنے ہونٹوں سے چھوٹا ہوا خود سے الگ کرتا پوچھنے لگا

"تم خوش ہونا اس بد تمیز انسان کے ساتھ پر"

حیدر نتالیہ کا چہرہ دیکھ کر اُس سے پوچھنے لگا

"خوش اور مطمئن دونوں"

حیدر کو دیکھتی ہوئی وہ سرگوشی میں بولی تو حیدر نے مسکراتے ہوئے اُس کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دئیے پھر اچانک حیدر کے چہرے کی مسکراہٹ گہری ہو گئی جس نتالیہ نا سمجھے والے انداز میں اسے دیکھنے لگی

"کل رات یہ غلط فہمی تو تمہاری دور ہو گئی ہوگی کہ میرے اندر سن پینسٹھ کی بڈھی روح نہیں سمائی ہوئی"

www.urdu novels mania.com

حیدر کے شرارت بھرے لہجے میں بولنے پر نتالیہ حیدر کے سینے پر مکا مارتی خود بھی مسکرا دی تبھی باہر سے ڈور بیل کی آواز آئی

"میں دیکھتا ہوں"

حیدر نتالیہ کو بولتا ہوا دروازہ کھولنے چلا گیا

"اندر آنے کے لئے نہیں کہو گے میں تم سے ضروری بات کرنے کے لئے آئی ہو"

اپنے گھر کے دروازے پر کھڑی معاشہ کو دیکھ کر حیدر ایک پل کے لئے کچھ بول نہیں سکا
تبھی معاشہ حیدر کو دیکھ کر بولی

"کیوں نہیں اندر آؤ" www.urdu novels mania.com

حیدر پورا دروازہ کھول کر معاشہ کو راستہ دیتا ہوا بولا تو معاشہ گھر کے اندر چلی آئی

"کون ہے حیدر"

کچن سے ڈائنگ ہال میں آتی نتالیہ تھوڑی اونچی آواز میں حیدر سے پوچھ رہی تھی کہ حیدر کے ساتھ آتی معاشہ کو دیکھ کر نتالیہ ایک پل کے لئے وہی رک گئی

"کیسی ہونتالیہ"

معاشہ نے غور سے اُس کے کھلے روپ کو دیکھا وہ پہلی دو ملاقاتوں سے زیادہ فریش لگ رہی تھی معاشہ اُس کا حال پوچھتی ہوئی بولی

"میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ نے ایک نظر خاموش کھڑے حیدر کو دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ معاشہ کو جواب دیا

"تمہارے سامنے ہوں"

معاشہ مسکراتی ہوئی بولی تو نتالیہ کے ہونٹ سمٹ گئے اس کی آنکھوں میں کچھ کھوجانے کا احساس واضح تھا جس سے نتالیہ نظریں چراگئی

"آپ دونوں باتیں کریں میں چائے لے کر آتی ہوں"

نتالیہ معاشہ پر سے نظریں ہٹا کر حیدر کو دیکھ کر بولی اور کچن کی طرف رخ کرنے لگی

"نہیں چائے میں پی کر آئی ہوں مجھے صرف حیدر سے بات نہیں کرنی تم بھی کرنی ہے تم بھی آؤ پلیز"

www.urdu novels mania.com

معاشہ کے بولنے پر نتالیہ حیدر کو دیکھنے لگی

سنگ روم میں وہ تینوں ہی بالکل خاموش بیٹھے تھے تب بات کا آغاز حیدر نے کیا

"معاشہ میں تمہارے جذبات کی قدر کرتا ہوں مجھے اس بات کا احساس بھی جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا تم اُس کے مستحق نہیں ہو لیکن میں ایک لڑکی جو میرے نکاح میں آچکی ہے وہ اب میری بیوی ہے۔۔۔ میرا ضمیر اجازت نہیں دے گا کہ میں اُس کو چھوڑ دو، اس سے شادی کرنے کے دوسرے دن میں نے تم سے وہ سب کہا تھا مگر حقیقت تو یہ ہے میں نتالیہ کو چھوڑنے کا حوصلہ نہیں کر پا رہا مجھے نہیں معلوم میری بات پر تمہیں مجھ پر غصہ آنے کا افسوس ہو گا یا پھر تم مجھ سے نفرت کرنے لگو گی مگر سچ تو یہ ہے جب تم نے مجھ سے محبت کا اظہار کیا تھا میرے اندر تمہارے لئے وہ احساسات پیدا نہیں ہوئے تھے جو نکاح کے بعد نتالیہ کے لیے پیدا ہو گئے۔۔۔ یہ اچانک سے میرے ساتھ کیسے ہو گیا میں اس بات سے انجان ہوں۔۔۔ تم میرے اس عمل کی جو چاہے سزا دے دو میں خاموشی سے قبول کر لوں گا مگر نتالیہ سے رشتہ ختم کرنا میرے اختیار میں نہیں ہے"

حیدر کے بولنے پر معاشہ مسکراتی ہوئی اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔ نتالیہ کو معاشہ کی اس وقت کی دلی کیفیت پر دکھ ہونے لگا

"کل مجھے تمہارے اوپر شدید غصہ آیا تھا یہ سوچ کر کہ تمہیں وہ محبت کبھی نظر ہی نہیں آئی جو میں نے تم سے کی ہے مگر جب خود کو تمہاری جگہ پر رکھ کر سوچا تو میرا غصہ ختم ہونے لگا معلوم حیدر محبت ایک غیر فطری عمل ہے کوئی اچانک سے ہمارے دل میں آکر بس جاتا ہے یا پھر کسی کو پانے کی خواہش ایک دم سرچڑھ کے بولتی ہے۔۔۔ کسی کو ہر وقت سوچتے رہنا، یہ سب انسان کے اپنے بس میں نہیں ہوتا۔۔۔ جیسے میں نے تمہیں چاہا مگر تمہارے دل میں میری محبت اپنی جگہ نہیں بنا سکی شاید یہ نکاح کے بولوں کی تاثیر ہے یا پھر اک رشتے سے جڑ جانے کی کشش کہ تمہیں نتالیہ سے محبت ہو گئی۔۔۔ مجھے دکھ تو ہے مگر صحیح فیصلہ لیا ہے تم نے نتالیہ کو چن کر۔۔۔ یہ تمہاری بیوی ہے اسی کا تم پر حق ہونا چاہیے، میری دعا ہے تم دونوں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ زندگی بھر خوش رہو"

معائنہ حیدر اور نتالیہ کو دیکھتے ہوئے بولی اور صوفے سے اٹھ کر سٹنگ روم سے باہر نکلی۔۔۔ اس کے گھر سے چلے جانے کے بعد نتالیہ ابھی تک سن ہو کر بیٹھی تھی تب حیدر اپنی جگہ سے اٹھ کر نتالیہ کے پاس آکر بیٹھا تو وہ حیدر کو دیکھنے لگی

"اس کے ساتھ اچھا نہیں ہوا حیدر مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا ہے"

نتالیہ اداس لہجے میں حیدر سے بولی تو حیدر نے نتالیہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام لیا

"پھر کیا کرو واپس بلا لو اُسے سوتن کے روپ میں قبول کر لو گی اُس کو"

حیدر نے یہ بات بالکل سنجیدہ لہجے میں بولی جس پر ایک پل کے لئے نتالیہ سناٹے میں آگئی
مگر دوسرے ہی پل وہ حیدر سے بولی

"آپ معاشہ سے شادی کر لیں حیدر میں آپ کو دوسری شادی کی اجازت دیتی ہوں"

اب کی بار جھٹکا لگنے کی باری حیدر کی تھی بے ساختہ اس نے نتالیہ کا تھاما ہوا ہاتھ چھوڑا

"آریوسیریس"

وہ حیرت زدہ ہو کر نتالیہ سے پوچھنے لگا

"جی میں بالکل سیریس ہو کر یہ بات کہہ رہی ہوں آپ سے، حیدر آپ معاشہ سے بات کریں اس سلسلے میں"

نتالیہ خود ہی حیدر کا ہاتھ پکڑ کر اس سے بولی تو حیدر نے اُس کی بات کو غیر سنجیدہ لیتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑا لیا

"میں نے سوتن والی بات صرف مذاق میں کہی تھی نتالیہ اب ہم دونوں کے درمیان ایسی کوئی بات نہیں ہونی چاہیے"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا ٹاپک کو کلوز کر کے صوفے سے اٹھا وہ شروع سے ہی ایسی تھی اپنی باتوں اور کاموں سے سب کو حیران کر دینے والی

"لیکن آپ اس بات پر سنجیدگی سے غور کریں حیدر اس طرح معاشہ کو بھی آپ کا ساتھ میسر ہو جائے گا"

نتالیہ کے بولنے پر حیدر نے اُسے آنکھیں دکھائی تو وہ خاموش ہو گئی۔

"اگر مجھے لگتا کہ میں تمہارے ساتھ اور معاشہ کے ساتھ رشتے میں توازن برقرار رکھ سکتا تو یہ بات تمہیں بولنے کی ضرورت نہیں پڑتی میں خود اُس سے دوسری شادی کا کہہ دیتا اس لئے آئندہ یہ بات دوبارہ اپنے منہ سے نکالنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ ویسے ایک بات تو آج میں نے یہ جان لی تم بہت آسانی سے مجھے کسی دوسری عورت کے ساتھ شیئر کر سکتی ہو"

حیدر نے آخری بات بہت عجیب لہجے میں بولی تو تالیہ بے ساختہ اُس کے پاس آکر بولی

"بہت بڑا ظرف چاہیے ہوتا ہے سوتن کو برداشت کرنے کے لیے یہ بات میں نے صرف معاشہ کے لئے بہت بڑا دل کر کے بولی تھی کیونکہ وہ آپ کو سچ میں لانا کرتی ہے۔۔۔ کسی دوسری کے لیے آپ ایسا سوچیں گیں تو میں آپ کو جان سے مار ڈالوں گی"

نتالیہ کی بات پر حیدر زور سے ہنسا

"بے فکر رہو تمہاری موجودگی میں میری سوچیں کہیں اور بھٹک ہی نہیں سکتیں۔۔۔ شام میں تیار رہنا آفس سے جلدی آوگا"

حیدر نتالیہ کے گال پر محبت بھرا لمس چھوڑ کر آفس جانے لگا اس بات سے بالکل انجان کے اُس کے پیچھے کتنا بڑا طوفان آنے والا ہے

وہ گہری نیند میں ڈوبا ہوا تھا تب اسے اپنے چہرے پر نتالیہ کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا۔۔۔ وہ لمس سے کیوں نہ آشنا ہوتا پچھلے نو ماہ سے وہ روز صبح حیدر کو ایسے ہی توجگایا کرتی تھی اس سے پہلے وہ حیدر کے چہرے سے اپنی مخملی انگلیاں ہٹاتی حیدر نے نیند میں ہی اُس کا ہاتھ پکڑ لیا

www.urdu novels mania.com

"میرے جاگنے سے پہلے یہاں سے جانے والی تھی نہ تم روز کی طرح"

حیدر نے اپنی آنکھیں کھولیں تو نتالیہ کا مسکراتا ہوا چہرہ اُس کے سامنے تھا حیدر شکوہ کرتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"رک کر آپ کے پاس کیا کروں گی زور رات میں آپ کے بلانے پر آپ کے پاس آ تو جاتی ہوں حیدر"

نتالیہ حیدر کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتی ہوئی اُس سے بولی۔۔۔ نتالیہ کے ہاتھ چھڑوانے پر حیدر ایک دم اٹھ بیٹھا

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

"نتالیہ رکو پلیز ابھی مت جانا میری بات سن لو"

نتالیہ پیچھے کی طرف قدم اٹھاتی اُس سے دور ہو رہی تھی حیدر جانتا تھا وہ سارا دن اب اُس کو نظر نہیں آئے گی جبھی وہ بے قرار لہجے میں اس سے بولا مگر تب تک نتالیہ کا وجود ہوا میں تحلیل ہو چکا تھا ساری رات نتالیہ کے خوابوں خیالوں میں گزار کر روز صبح وہ نتالیہ کے جانے پر یونہی اداس ہو جاتا

"حیدر تم جاگ گئے ہو"

معاشہ کی آواز اُسے ہوش کی دنیا میں واپس لے آئی معاشہ بیڈ روم میں آکر حیدر سے پوچھنے لگی

"تمہیں کیا میں سویا ہوا لگ رہا ہوں، عجیب بے تکی سی باتیں مت کیا کرو معاشہ۔۔۔ اپنی آنکھوں کے ساتھ ساتھ عقل کا بھی استعمال کیا کرو"

حیدر معاشہ کو دیکھ کر بے زار سے لہجے میں بوتا واش روم چلا گیا

www.urdu novels mania.com

پچھلے دو ماہ سے روز صبح جاگنے کے بعد معاشہ حیدر کا اسی طرح کا خراب موڈ دیکھتی آئی تھی وہ جانتی تھی حیدر تھوڑی دیر میں اُس کے ساتھ نارمل ہو جائے گا مگر اسے یہ بھی پتہ تھا رات ہوتے ہی وہ اُس کے لئے دوبارہ اجنبی ہو جائے گا

"حیدر۔۔۔ حیدر پلیز میرے پاس آجانیے مجھے آپ کی ضرورت ہے بہت زیادہ"

خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی ہوئی وہ تکلیف سے آنکھیں بند کئے کراہتی ہوئی بولی تو نتالیہ کی آواز سن کر رجو اُس کے کمرے میں بھاگی چلی آئی

"نتالیہ بی بی آنکھیں کھولیں اپنی، میں تو پہلے ہی اندازہ لگالیا تھا ڈاکٹر نے ڈیٹ غلط دی ہے آپ کو شاید آپ کے اسپتال جانے کا وقت آگیا ہے۔۔۔ میں خورشید سے کہتی ہو جلدی سے گاڑی نکالے۔۔۔ بڑے صاحب کو بھی بتاتی ہوں،، آپ تھوڑی سی ہمت کر کے اٹھنے کی کوشش کریں"

www.urdu novels mania.com

رجو نتالیہ کے نومہینے کے ہیوی ڈیل ڈول کو سہارا دیتی ہوئی اسے بیٹھاٹھانے کے بعد بری سی چادر نتالیہ کے گرد لپیٹنے لگی

"رجو وعدہ کرو اگر مجھے کچھ ہو جاتا ہے تو میرا بچہ اُس کے باپ۔۔۔۔"

نتالیہ پورا جملہ بھی نہیں بول پائی تھی کہ تکلیف کی شدت سے اپنے ہونٹ آپس میں بھیجنے لگی
ویسے ہی کمرے میں کمال چلا آیا

"جاؤ جلدی سے خورشید سے کہو فوراً گاڑی نکالے"

کمال رجو سے بولتا ہوا نتالیہ کی حالت دیکھ کر اُسے سہارا دیتا بیڈ سے اٹھانے لگا

"میرے خیال میں اب وقت آگیا ہے کہ حیدر کو تمام حالات کا علم ہو جائے"

کمال نے نتالیہ سے بولنا چاہا مگر نتالیہ پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوئی نفی میں سر ہلانے لگی

بیڈ روم سے آتی معاشہ کی سسکتی ہوئی آواز پر وہ خاصا شرمندہ سا ڈانٹنگ حال میں بیٹھا
تھا جہاں کیک ٹیبل کی بجائے فرش پر اسٹاپڑا تھا گلہ ان کی کرپچیاں پھولوں کی پتیاں یہاں تک

کہ اُس کے لیے خرید اہوا گفٹ بھی فرش کی زینٹ بنا ہوا تھا آج اُس کی برتھ ڈے کا دن تھا جو معاشہ نے سیلبریٹ کرنے کے لیے خود اُس کے لیے لیک بنایا تھا اور روم کو بھی اچھے سے ڈیکوریٹ کیا تھا۔۔۔ مگر بدلے میں معاشہ اُس سے جو مانگ رہی تھی وہ معاشہ کو دینا حیدر کے بس میں نہیں تھا

جو جگہ نتالیہ کی تھی وہ حیدر کیسے معاشہ کو دے دیتا اسی بات پر غصے میں معاشہ نے سب چیزوں کو تھس تھس کر ڈالا تھا اب وہ کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اور ڈانگ ہال میں حیدر خاموش بیٹھا تھا معاشہ کے رونے کی آواز پر حیدر کا ضمیر مسلسل اُسے کچوکے لگا رہا تھا کیونکہ معاشہ بھی اس کی بیوی تھی جسے پچھلے دو ماہ سے وہ نظر انداز کیے ہوئے تھا

وہ اب اس سے اپنا جائز حق طلب کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔ جو غلط نہیں بے شک معاشہ سے شادی اُس نے دو ماہ پہلے حسن، ذوالفقار اور خود معاشہ کی بے جاضد پر کی تھی مگر اب وہ بطور بیوی اسے اپنی زندگی میں شامل کر چکا تھا

بیڈروم سے معاشہ کے رونے کی آواز پر حیدر سرخ آنکھوں کے ساتھ بیڈروم کے بند دروازے کو دیکھنے لگا۔۔۔ جو آج وہ کرنے جا رہا تھا اُس سب کے لئے وہ خود دلی طور پر آمادہ نہیں تھا مگر وہ معاشہ کو اُس کے جائز حق سے کب تک دستبردار رکھ سکتا تھا یہ مرحلہ جو آج اُس پر آیا تھا کس قدر سخت اور مشکل تھا یہ حیدر کا دل ہی جانتا تھا۔۔۔ اپنے دل کو سمجھانے کے بعد شکستہ قدم اٹھاتا ہوا وہ بیڈروم میں جانے لگا جہاں معاشہ موجود تھی

کمرے کا دروازہ کھلتا دیکھ کر اور حیدر کو بیڈروم میں آتا دیکھ کر وہ دوبارہ گھٹنوں میں سر دیئے رونے لگی کیونکہ اچھی طرح جانتی تھی پچھلے 60 دنوں کی طرح آج رات بھی حیدر کو اجنبی ہو جانا تھا مگر جب اُس نے بیڈروم میں حیدر کو اپنے قریب بیٹھتا ہوا محسوس کیا تو معاشہ اپنے گھٹنے سر اٹھا کر لیمپ کی مدہم روشنی میں حیدر کا چہرہ دیکھنے لگی

www.urdu novels mania.com

"میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا مجھ سے شادی کر کے تمہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہونے والا معاشہ میں دوسرے مردوں کے جیسا نہیں ہوں دوسرے سارے مرد شاید مجھ سے بہتر اور بہت اچھے شوہر ثابت ہوتے ہو گے میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میں اُسے اپنے دل سے نہیں نکال پاتا وہ اب میری زندگی میں کہیں بھی موجود نہیں ہے مگر اس کے باوجود

میں تمہیں یا کسی دوسری لڑکی کو اُس کی جگہ نہیں دے سکتا۔ - میں جانتا ہوں ایسا نہیں ہونا چاہیے مجھے معلوم ہے یہ تمہارے ساتھ سراسر زیادتی ہے کیونکہ تم میری بیوی ہو مگر میں کیا کروں۔ - میں ایسا مرد نہیں ہوں جو اتنی آسانی سے کسی بڑی تبدیلی کو قبول کر لو، میں زندگی بھر ایک ہی لڑکی پر انحصار کرنے والا مرد ہوں اور میرا دل جس لڑکی کا طلبگار ہے وہ میری زندگی میں موجود نہیں ہے"

حیدر کی بات سن کر معاشہ کے رونے میں مزید روانی آگئی وہ با آواز رونے لگی جس پر حیدر دل سے شرمندہ ہو گیا

"حیدر میں تم سے بے تحاشہ محبت کرتی ہوں، تمہیں خدا کا واسطہ ہے مجھے یوں نظر انداز مت کرو میں اس طرح نظر انداز ہو کر ساری زندگی نہیں گزار سکتی"

معاشہ اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر حیدر کے سامنے روتی ہوئی بولی تو حیدر نے اپنے دل مضبوط کرتے ہوئے معاشہ کے دونوں ہاتھوں کو تھاما

وہ معاشہ کے آنسو صاف کر رہا تھا تب معاشہ کے دل میں اطمینان ہوا معاشہ خود ہی فاصلے سمیٹ کر حیدر کے مزید قریب آئی تو حیدر نے عاشرہ کا چہرہ تھاما

حیدر کی نظریں معاشہ کے ہونٹوں پر پڑی مگر اس وقت اندر سے اُس کا دل تمام احساسات سے خالی تھا۔۔۔ معاشہ آنکھیں بند کیے حیدر کی قربت کی منتظر تھی لیکن حیدر خالی ذہن کے ساتھ معاشہ کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ اُسے وہ لمحات یاد آنے لگے جب پہلی بار اُس نے نتالیہ کے ہونٹوں کو چھوا تھا

نتالیہ کو اپنی قربت کا اعزاز بخشے وقت اُس کے احساسات محبت سے چور اور اُس کا دل اندر سے سرشار تھا وہ معاشہ کے ہونٹوں سے نظریں چرا کر اپنے دل پر جبر کرتا ہوا معاشہ کو اپنے حصار میں لینے لگا جس کے بعد اُس نے لیمپ کی مدھم روشنی بھی بند کر دی

ان گزرے نو ماہ میں آج پہلی رات ایسی تھی جب اُس نے نتالیہ کے بارے میں نہیں سوچا تھا، معلوم نہیں کل نتالیہ اُسے جگانے آئے گی کہ نہیں حیدر کا دھیان بھٹکنے لگا

"حیدر"

معاشہ کی آواز پر وہ ایک دم چونکا معاشہ کے ہونٹوں کا لمس اپنے گال پر محسوس کر کے وہ اپنی تمام سوچوں کو تالے لگا تا معاشہ کی طرف متوجہ ہو گیا

"حیدر"

خواب میں نتالیہ حیدر کو پکارتی ہوئی بیدار ہو کر اٹھ بیٹھی برابر میں سوتے ہوئے اپنے نومولود بیٹے کو دیکھ کر اُسے تھوڑا اطمینان ہوا۔۔۔ آج صبح ہی ایک صحت مند بچے کو پیدا کر کے اُس نے ماں کا درجہ پایا تھا۔۔۔ آج اُسے حیدر کی کمی بے تحاشہ محسوس ہوئی تھی نا جانے آج اس کو اس قدر بے چینی کیو محسوس ہو رہی تھی وہ بیڈ سے اٹھ کے کمرے کی کھڑکی کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔ ماضی کی یادوں میں جاتی ہوئی وہ اُس وقت کو سوچنے لگی جب وہ حیدر کو بتائے بغیر اُس کا گھر چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے اپنے چچا کے پاس چلی آئی تھی

وہ ایک ضروری میٹنگ ایجنڈا کر کے اپنے آفس کے روم میں آکر بیٹھا تھا ان گزرے ہوئے دو سالوں میں جہاں اس نے ترقی کی منزلیں طے کی تھیں مگر آگے بڑھنے کے باوجود اُس کی زندگی ایک جگہ ٹھہر سی گئی تھی، عجیب بے چینی اور اداسی اس کی طبیعت میں ہر دم چھائی رہتی وہ اپنی اس زندگی سے خوش تھا کہ نہیں اُسے نہیں معلوم تھا مگر وہ ہر ممکن کوشش کرتا کہ معاشہ کو خوش رکھے اور اُس کا خیال رکھے کیونکہ بقول ڈاکٹر کے اُس کی پریگنسی میں کافی کمپلیکیشن آچکی تھی۔۔۔ جیسے جیسے ڈیوری کا وقت قریب آتا جا رہا تھا آئے دن اُس کی حالت بگڑتی جا رہی تھی۔۔

وہ اپنی گزری زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا تو بے خیالی میں اُس کا دھیان نتالیہ کی طرف چلا گیا۔۔۔ ان گزرے دو سال میں ایسا کوئی دن نہیں تھا جب اُسے نتالیہ کا خیال نہ آیا ہو، مایوسی اور افسردگی ایک بار پھر اُس کے اوپر حملہ آور ہو گئی تھی نتالیہ کا خیال اپنے ذہن سے جھٹکنے کی خاطر اُس نے ٹیبل پر رکھا ہوا اپنا موبائل اٹھایا جو میٹنگ کی وجہ سے وہ آفس کے روم میں ہی چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔ اپنے موبائل پر معاشہ کے نمبر سے اور حسن کے نمبر سے لاتعداد مسد کالز دیکھ کر اُسے کسی انہونی کا احساس ہوا حیدر معاشہ کے نمبر پر کال ملانے لگا

مگر وہ کال رسیو نہیں کر رہی تھی تبھی اُس نے حسن کو کال ملائی جو حسن دوسری بیل پر کال رسیو کر چکا تھا

"چاچو کہا موجود ہیں یا آپ۔۔۔ کتنی دیر سے آپ کو کال کر رہا ہوں۔۔۔ چچی کی کنڈیشن ٹھیک نہیں آپ جتنی جلدی ہو سکے اسپتال پہنچے"

حسن کی بات سن کر وہ ایک لمحہ ضائع کیے بغیر کرسی سے اٹھ کر کار کی کیز اٹھا تا ہوا اپنے آفس کے روم سے باہر نکل گیا

آج صبح ہی حیدر کے آفس جانے کے بعد معاشہ کا بی پی شوٹ کیا تھا ناک اور کان سے بلڈنگ دیکھ کر حسن اُس کو فوراً ہی اسپتال لے آیا تھا حسن کا دو ہفتے پہلے ہی پاکستان آنا ہوا تھا جب حیدر اسپتال پہنچا تو ڈاکٹر کے پاس اس کے لئے بری خبر یہ تھی کہ وہ اُس کے اور معاشہ کے بچے کو نہیں بچا پائے تھے اور خود معاشہ کے پاس بھی زیادہ وقت نہیں تھا یہ خبر حیدر کی زندگی میں بالکل ہی ویسا طوفان لے کر آئی تھی جیسا طوفان اُس سے پہلے اچانک نتالیہ کے اُس کی زندگی سے چلے جانے پر آیا تھا اس وقت حیدر یہ خبر سن کر معاشہ کے پاس جانے کا حوصلہ نہیں کر پا رہا تھا

شام میں وہ تیار ہو کر حیدر کے آفس سے گھر آنے کا انتظار کر رہی تھی تب ڈور بیل بجنے پر نتالیہ دروازہ کھولنے کے لیے بیڈروم سے باہر نکلی۔۔۔ مگر دروازے پر حیدر کی بجائے عائشہ کو دیکھ کر نتالیہ کو حیرت ہوئی اُس کی آنکھیں ایسی تھی جیسے وہ یہاں آنے سے پہلے بے تحاشہ روئی ہوں نتالیہ کے کچھ بولنے سے پہلے معاشہ خود گھر کے اندر داخل ہوئی تو نتالیہ کچھ بولے بغیر گھر کا دروازہ بند کر کے معاشہ کے پیچھے کمرے میں آگئی

"کسی دوسرے کی خوشیوں پر قبضہ کر کے تم خود کتنے دنوں تک خوش رہ سکو گی"

معاشہ کے چبھتے ہوئے لہجے میں کہنے لگے سوال پر نتالیہ خاموشی سے اُسے دیکھنے لگی

"کیا مطلب ہے تمہارے اُس سوال کا کہنا کیا چاہتی ہو تم"

نتالیہ کنفیوز ہو کر معاشہ سے پوچھنے لگی صبح ہی تو وہ ساری باتیں ختم کر کے اُن دونوں کو خوش رہنے کی دعا دے کر ہمیشہ کے لیے اُن دونوں کی زندگی سے جانے کی بات کر رہی تھی پھر اب۔۔۔۔

"تم واقعی اتنی بھولی ہو یا پھر میرے سامنے بھولی بننے کا ڈرامہ کر رہی ہو۔۔۔ اپنی انہی اداؤں سے حیدر کو اپنے جال میں پھنسا یا ہے ناں تم نے، میں تو اُسے آج تک اپنی کسی ادا سے متاثر نہیں کر پائی اور وہ بھی خالی خالی حُسن دیکھ کر لٹو ہونے والا مرد نہیں ہے۔۔۔ بتاؤ کیا جادو کیا ہے تم نے حیدر کے اوپر"

معاشہ زہر خواندہ لہجے میں نتالیہ کو دیکھ کر بولی تو نتالیہ اُس کی بات پر کچھ بھی نہیں بول پائی

www.urdu novels mania.com

"کیا ملے گا تمہیں مجھ سے حیدر کو چھین کر کیوں دشمن بنی ہوئی ہو تم میری خوشیوں کی، بگاڑا کیا ہے آخر میں نے تمہارا"

معاشہ دانت پیستی ہوئی نتالیہ سے ایسے بولی جیسے وہ نتالیہ پر آیا غصہ مشکل کے ضبط کر پارہی تھی

"تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو معاشہ میں تو چاہتی ہوں حیدر تمہیں بھی اپنالے۔۔۔ میں اور تم ایک ساتھ رہے حیدر کے"

نتالیہ معاشہ کی غلط فہمی دور کرتی ہوئی اُس سے بولی معاشہ ایک دم غصے میں پھنکاری

"میں حیدر کے ساتھ کسی دوسری عورت کا وجود شیعر نہیں کر سکتی اور تمہارے ہوتے ہوئے حیدر مجھے اہمیت کبھی نہیں دے گا۔۔۔ ارے اگر حسن نے تمہیں ریجیکٹ کر دیا ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے مجھ سے کیوں اپنی بد قسمتی کا بدلہ لے رہی ہو تم، جو کچھ تمہارے ساتھ حسن نے کیا وہی سب حیدر بھی میرے ساتھ کر رہا ہے تمہارے پیچھے۔۔۔ نتالیہ تم نے حسن کی بے وفائی برداشت کر لی مگر میں حیدر سے جدائی برداشت کر کے زندہ نہیں رہوں گی۔۔۔ یہ میرے دونوں ہاتھ دیکھ رہی ہو یہ میں تمہارے سامنے جوڑتی ہوں تم جو کہو گی جیسا کہو گی میں وہ کرنے کے لئے تیار ہوں مگر حیدر کی زندگی سے کہیں دور چلی جاؤں

تمہیں اللہ کا واسطہ ہے کہیں چلی جاؤ حیدر کی زندگی سے۔۔۔ میں حیدر کے بغیر نہیں رہ سکتی وہ کبھی بھی تمہارے ہوتے مجھے نہیں اپنائے گا۔۔۔ تم کم عمر ہو میرے سے زیادہ خوبصورت ہو تمہیں کوئی بھی اپنالے گا مگر میں نے حیدر سے محبت کی ہے، اور بے تحاشہ محبت کی ہے میں اس کے علاوہ کسی دوسرے کا تصور نہیں کر سکتی پلیز مجھے حیدر دے دو"

معاشہ جو تھوڑی دیر پہلے اُس پر غصہ کر رہی تھی اور نتالیہ کے آگے ہاتھ جوڑتی اب رونے لگی

"میں خود بھی اب حیدر کے علاوہ کسی دوسرے کا تصور نہیں کر سکتی مگر اُن کی زندگی سے صرف اس لیے جا رہی ہوں تاکہ تمہیں تمہاری خوشیاں اور محبت دونوں مل جائے حیدر کا بہت زیادہ خیال رکھنا"

www.urdu novels mania.com

معاشہ کے اپنے سامنے جڑے ہاتھ دیکھ کر نہ جانے کیسے نتالیہ کے منہ سے یہ الفاظ نکلے وہ اُس کے ہاتھ کھول کر نیچے گرائی ہوئی حیدر کی وارڈروب سے اپنی پراپرٹی کے تمام پیرزے

کرحیدر کے گھر سے ہمیشہ کے لیے نکل گئی۔۔۔ اپنی خوشیوں کے بدلے وہ معاشہ کی آہیں اور بد دعائیں سمیٹ کر اپنی زندگی نہیں گزار سکتی تھی

"یوشع واپس آؤ ماما کے پاس۔۔۔ او میرے خدا ایک تو اس بونے نے جب سے چلنا اسٹارٹ کیا ہے میں ذرا سی دیر سکون سے نہیں بیٹھ سکتی"

نتالیہ آواز دیتی ہوئی گھر سے باہر لان میں اپنے بیٹے کے پیچھے بھاگی

urdu novels mania
www.urdu novels mania.com

"مم۔۔۔۔ پول"

یوشع ٹوٹے ہوئے لفظوں کا سہارا لے کر لان میں لگے پھول توڑتا ہوا نتالیہ کو معصومیت سے بولتا ہوا پھول دکھانے لگا

"مم کہ بچے ابھی تھوڑی دیر پہلے میں نے تم کو نہ لایا تھا سارے کپڑے برباد کر ڈالے تم نے"

نتالیہ جھنجھلاتی ہوئی اپنے دوپٹے سے یوشع کے ہاتھ جھاڑ کر اسے گود میں اٹھا چکی تھی

"لایئے نتالیہ بی بی یوشع بابا کے کپڑے میں تبدیل کرو ادیتی ہوں آپ کو بڑے صاحب بلارہے ہیں آپ اُن کی بات سن لیں جا کر"

لان میں آتی رجو یوشع کو اپنی گود میں لیتی نتالیہ سے بولی

"چچا جان جاگ گئے ہیں ٹھیک ہے میں اُن کو دیکھ لیتی ہوں تم یوشع کے کپڑے چینج کروا دو، اور کچن میں جا کر کھچڑی بھی دیکھ لینا تیار ہو گئی ہوگی"

نتالیہ رجو کو ہدایات دیتی ہوئی کمال کے کمرے میں جانے لگی

"بیٹا میری کل والی بات کو لے کر ناراض مت ہونا مجھ سے میں نے صرف تمہارا بھلا چاہتا ہوں جبھی تم سے بول رہا ہوں"

نتالیہ کمال کے کمرے میں آکر خاموش بیٹھ گئی تو کمال اپنی بھتیجی کی خاموشی محسوس کرتا ہے اُس سے بولا

"آپ کو کیسے معلوم، آپ جو چاہ رہے ہیں اُس میں بھلا ہو جائے گا میرا۔۔۔ میں اپنی ذات کی وجہ سے کسی دوسرے کو ٹینشن یا تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی چچا جان آپ میری بات کو بھی تو سمجھنے کی کوشش کریں"

نتالیہ ایک بار پھر کمال کو سمجھاتی ہوئی بولی دو ماہ پہلے کمال کے بیٹے کا انتقال ہو چکا تھا جس کے بعد کمال خود بیمار رہنے لگا تھا وہ چاہتا تھا کہ نتالیہ دوبارہ حیدر کے پاس چلی جائے یہی بات وہ نتالیہ سے کر چکا تھا جسے سن کر نتالیہ اس سے اچھا خاصہ ناراض ہو گئی تھی

"تمہاری ذات صرف حیدر کی بیوی کے لیے پریشانی کا سبب بن سکتی ہے کبھی تم نے حیدر کے بارے میں سوچا۔۔۔ دو سال پہلے وہ تمہیں اپنے گھر میں موجود نہ پا کر کتنا پریشان ہوا ہوگا۔۔۔ مجھ سے خود بہت بڑی حماقت ہوئی جو تمہاری بات مان بیٹھا آج سے دو سال پہلے جب حیدر تمہیں ڈھونڈتا ہوا یہاں میرے پاس آیا تھا مجھے تب ہی اُسے ساری سچائی بتا کر تمہیں اُس کے ساتھ روانہ کرنا چاہیے تھا مگر اب میں حیدر کو مزید اندھیرے میں نہیں رکھوں گا اُس سے رابطہ کروں گا اور اُسے ساری سچائی بھی بتاؤں گا"

کمال بولتے بولتے کھانسنے لگا تو نتالیہ اپنی جگہ سے اٹھ کر کمال کے لئے جگ میں سے پانی نکالنے لگی۔۔۔ جسے پی کر کمال کی کھانسی سنبھلی تو نتالیہ آہستہ سے بولی

"دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے حیدر معاشہ کے ساتھ ایک مطمئن اور خوشحال زندگی گزار رہے ہوں گے اب کیا ضرورت ہے اُن کی زندگی میں ٹینشن لانے کی میں یہاں آپ کے پاس ٹھیک ہوں چچا جان اور آپ نے سوچا ہے میرے حیدر کے پاس جانے سے آپ کا کیا ہوگا"

نتالیہ دل پر پتھر رکھ کے کمال کو سمجھاتی ہوئی بولی وہ نتالیہ کی بات سن کر ایک بار پھر بولا

"پاگل لڑکی میں اب یہ سوچنے لگا ہوں میرے دنیا سے چلے جانے کے بعد تمہارا اور یوشع کا کیا ہوگا۔۔۔ ابھی صرف دو سال کا عرصہ گزرا ہے پوری زندگی پڑی ہے کیسے گزارو گی اتنی بڑی زندگی ایک بیٹے کے ساتھ اکیلی اُس کی پرورش کر کے۔۔۔ اور یوشع کے بارے میں تمہیں ذرا خیال نہیں آتا اُسے اس کے باپ سے دور رکھ کر اپنے بیٹے کو کس بات کی سزا دے رہی ہو تم۔۔۔ حیدر کی زندگی سے بناء بتائے یہاں آ کر تم ایک بیوقوفی کر چکی ہوں اور میں تمہاری اُس بیوقوفی میں تمہارا ساتھ بھی دے چکا ہوں مگر اب مزید میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا۔۔۔ اس لئے میں نے سوچ لیا حیدر سے اب جلد رابطہ کروں گا وہ یہاں آئے تمہیں اور اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر چلا جائے مزید اب ایک لفظ نہیں سنوں گا میں تمہارا"

www.urdu novels mania.com

کمال تھوڑا سخت لہجے میں بولا تو نتالیہ وہاں بیٹھی خاموشی سے اپنی پلکیں جھپکتی آنسوؤں کو باہر آنے سے روکنے لگی جانے اب اُس کا دل پہلے کی طرح مضبوط نہیں رہا تھا آنسو فوراً نکل پڑتے

یہ دو سال کا عرصہ حیدر سے دور رہ کر اُس نے خود کون سا خوش ہو کر گزارا تھا حیدر کا گھر چھوڑ کر یہاں اپنے چچا کے پاس آنے کے بعد اُسے لگا کہ شاید اس کا یہ جذباتی فیصلہ ٹھیک نہیں تھا مگر معاشہ کا خیال آتے ہی اُس نے حیدر کے بارے میں سوچنا ترک کر دیا کیونکہ حیدر کا خیال رکھنے والی اسے پیار دینے والی معاشہ تھی اب حیدر کے پاس۔۔۔ مگر جب اسے یہ معلوم ہوا کہ وہ پریگنٹ ہے تب اسے شدت سے حیدر کی کمی محسوس ہوئی تھی یوشع کو پہلی بار گود میں لے کر اس کا دل چاہا کہ وہ حیدر سے خود رابطہ کر لے مگر معاشہ کا خیال کر کے وہ اپنے دل کو سمجھایا کرتی

"ان آنسوؤں کو روک لو نتالیہ میرے سامنے آنسو بہانے کی کوشش مت کرنا کیونکہ میں اب تمہارے آنسوؤں کو دیکھ کر اپنا فیصلہ نہیں بدلنے والا۔۔۔ دو سال پہلے غلط کیا میں نے جو تمہارے آنسوؤں کو دیکھ کر حیدر کے سامنے غلط بیانی سے کام لیا اور اسے کہہ دیا کہ تم یہاں نہیں آئی ہو میرے پاس۔۔۔ ارے اب میرے اوپر جانے کا وقت آ گیا ہے اپنے باپ کے سامنے مجھے معافی مانگنے کے قابل تو چھوڑ دو، ویسے بھی اپنے بڑے بھائی کا اُس کی زندگی میں بہت دل دکھا چکا ہوں میں۔۔۔ اب اس کی اولاد کو بیوقوفی کرتا دیکھ کر اس

کا مزید حصہ نہیں بن سکتا۔۔۔ نتالیہ اگر تم واقعی مجھے اپنے باپ کی طرح مانتی ہوں تو پھر میرے فیصلے کی بھی عزت کرو"

کمال نتالیہ کا روہانسی چہرہ دیکھ کر اس سے بولا تو رجو نے دروازے پر دستک دی

"نتالیہ بی بی آپ سے کوئی ملنے آیا ہے جی"

رجو کی بات سن کر نتالیہ آنسو ضبط کیے حیرت سے اُسے دیکھنے لگی

"کون ہے کیا نام بتا رہا ہے اپنا"

www.urdu novelsmania.com

کمال کو حیرت ہوئی تھی جی وہ رجو سے پوچھنے لگا کیونکہ پچھلے دو سالوں میں حیدر کے علاوہ نتالیہ کا کوئی پوچھنے نہیں آیا تھا

"جی وہ اپنا نام حسن بتا رہے ہیں"

رجو کے بولنے پر کمال اور نتالیہ حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

"حسن"

نتالیہ زیر لب بڑبڑاتی ہوئی صوفے سے اٹھی

"میں اُس وقت بہت خود غرض ہو گئی تمہاری محبت میں۔۔۔ تم نے نتالیہ کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ کتنی رحم دل ہے میں نے نتالیہ کے کو ایسی باتیں کر کے مجبور کیا تھا کہ وہ تمہاری زندگی سے بغیر تمہیں بتائے چلی جائے اور تم سے کبھی رابطہ نہ رکھے مجھے لگا کہ نتالیہ کے اس طرح چلے جانے سے تم اُس کو چند دن یاد رکھ کر بھول جاؤ گے مگر یہ میری بھول تھی۔۔۔ مجھے اپنانے کے بعد بھی تمہیں ہر وقت نتالیہ کی یاد میں کھویا ہوا دیکھ کر اور اس قدر خاموش دیکھ کر مجھے اپنی غلطی کا بہت پہلے ہی احساس ہو چکا تھا مگر حقیقت بتا کر میں تمہاری نظروں میں اپنا گرا ہوا مقام نہیں دیکھ سکتی تھی لیکن اب وقت ایسا آ گیا ہے کہ سچ

بتانے کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں کیونکہ اتنا بڑا بوجھ لے کر میں اس دنیا سے نہیں جاسکتی۔۔۔ حیدر پلیر مجھے معاف کر دینا"

معاشہ کو دنیا سے گئے آج پورے دن گزر چکے تھے اپنی موت سے پہلے اُس نے جو انکشاف حیدر کے سامنے کیا تھا حیدر ابھی تک شاکد کی کیفیت سے نکل نہیں پارہا تھا معاشہ نے صرف اپنی محبت کو دیکھ کر، اُس کے ساتھ کس قدر غلط کیا اور نتالیہ۔۔۔

نتالیہ نے تو اس طرح اُس کی زندگی سے جا کر یہ ثابت کیا تھا کہ وہ اُسے نہ تو محبت کرتی تھی نہ ہی محبت کے قابل سمجھتی تھی اور وہ خود کتنا بے وقوف انسان تھا کہ دو سال تک اُس لڑکی کو سوچتا رہا جس کی نظر میں اُس کے جذبات کی کوئی اہمیت نہ تھی۔۔۔ معاشہ کے موت کے وقت معاشہ کو تکلیف میں دیکھ کر حیدر اُس کو تو معافی مانگنے پر معاف کر چکا تھا مگر نتالیہ کو وہ کبھی بخشنے والا نہیں تھا

دو دن پہلے جب نتالیہ کہ چچا کی کال اُس کے پاس آئی تھی تب وہ روڈ ملی اُن سے کہہ چکا تھا کہ اُسے نتالیہ کی اب کوئی ضرورت نہیں ہے وہ اپنی بھتیجی کو ساری عمر اپنے پاس

رکھیں۔۔۔ کمال نے آگے سے کچھ بولنا بھی چاہا تو حیدر نے اُس کی بات سننا ضروری نہیں سمجھا اور موبائل سے رابطہ منقطع کر دیا۔۔۔ وہ اپنے بیڈ روم میں بیٹھا ہوا ساری باتیں سوچ رہا تھا تب حسن اُس کے کمرے میں آیا

"یہاں اکیلے اندھیرے میں بیٹھے کیا سوچ رہے ہیں"

حسن کمرے کی لائٹ آن کر تا حیدر کے قریب رکھے صوفے پر بیٹھتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا

"یہی سوچ رہا ہوں کہ دنیا کا پہلا اُلو کا پٹھا شوہر ہوگا میں جو اپنی ایک نہیں دونوں بیویوں کے ہاتھوں بے وقوف بنا"

www.urdu novels mania.com

حیدر حسن کو تلخی سے جواب دیتا ہوا بولا تو حسن اُس کی بات پر ایک پل خاموش ہوا مگر اگلے ہی پل وہ تنالیہ کو ڈیفانڈ کرتا بولا

"چاچو بے وقوف آپ کیسے ہو گئے بے وقوفی تو نتالیہ سے سرزد ہو گئی مگر اُس کی بے وقوفی سے کسی کی ذات کو نقصان نہیں پہنچا نقصان وہ خود اپنے ہاتھوں اپنا کر بیٹھی ہے"

حسن کی بات پر حیدر نے اُس کو اتنی سختی سے گھورا کہ حسن خاموش ہو کر ایک دم گرٹ بڑایا پھر بولا

"میرا مطلب ہے نقصان آپ کا بھی ہوا ہے آپ شروع شروع میں اُس بے وقوف کے لیے کتنا پریشان رہے کتنے تلاش کیا آپ نے اُس کو۔۔۔ میرے اور بابا کے فورس کرنے اور معاشہ چچی کی ضد پر آپ نے شادی بھی کی۔۔۔ مگر تقدیر کے آگے ہر انسان بے بس ہو جایا کرتا ہے شاید آپ کا اور چچی کا ساتھ بہت کم عرصے کے لیے لکھا تھا۔۔۔ چاچو ویسے آپ کو ایک مرتبہ نتالیہ کو موقع دینا چاہیے کہ وہ یہاں آکر۔۔۔"

حسن بولنے ہی والا تھا مگر اُس کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے حیدر اٹھ کر کھڑا ہو گیا

"تو تم اُس کے وکیل بن کر یہاں اُس کی وکالت کرنے آئے ہو میری ایک بار غور سے سن لو حسن، نتالیہ دوبارہ اس گھر میں واپس نہیں آئے گی جس لڑکی کی نظر میں میری ذات اہمیت نہیں رکھتی تو مجھے بھی اُس لڑکی کی رتی برابر پروا نہیں۔۔۔ نہ میرے دل میں اُس لڑکی کے لیے جگہ ہے نہ ہی زندگی میں اور نہ ہی میرے گھر میں۔۔۔ بہت جلد ڈائورس دے کر میں اس کو اپنی زندگی سے ہمیشہ کے لیے نکال دوں گا"

حیدر غصے بھرے لہجے میں اپنا فیصلہ سناتا کمرے سے باہر جانے لگا۔۔۔ حسن ڈائورس والی بات سن کر ہکا بکا رہ گیا اُس لیے جلدی سے بولا

"چاچو مجھے نہیں لگتا کہ آپ ایک بیوی کے دنیا سے چلے جانے کے بعد دوسری بیوی کو ڈائورس دے کر تیسری شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو پھر نتالیہ کو ڈائورس دینے کی کیا ضرورت ہے معاف کر دیں اُس بیچاری کو۔۔۔ وہ خود بہت پکھتا رہی ہے اپنے عمل پر اس کی آنکھوں میں میں نے ابھی بھی آپ کے لیے محبت دیکھی ہے فکر دیکھی، جذباتی ہو کر کوئی فیصلہ نہیں کریں یار"

حسن کی بات پر حیدر کے کمرے سے باہر جاتے قدم رکے وہ پلٹ کر حسن کو دیکھنے لگا حسن کی باتوں سے صاف محسوس ہو رہا تھا کہ نتالیہ سے مل کر آ رہا تھا جیسی اتنا زیادہ اُس کی حمایت میں بول رہا تھا

"میں فیصلہ کر چکا ہوں تمہاری جذباتی بلیک میلنگ سے یا کسی دوسرے کے کہنے پر میں اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹے والا بتا دینا اُس کو بھی"

حیدر ایک ایک لفظ حسن کو واضح کرتا بولا

"کوئی بڑا قدم اٹھانے سے پہلے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کے بارے میں ضرور سوچیے گا آپ کا اور نتالیہ کا رشتہ ختم ہونے سے اُس کی زندگی برباد ہو جائے گی اُس معصوم کا تو اس سارے قصے میں کوئی بھی قصور نہیں ہے"

حسن کی بات پر حیدر کو زوردار قسم کا جھٹکا لگا وہ اوپر سے نیچے تک ہل کر رہ گیا

"میرا بیٹا"

حیدر بے یقین ساجسن کو دیکھتا ہوا بے حد آستگی سے بولا۔۔۔ یہ بھی ایک نیا انکشاف تھا جس کے بارے میں اُس کو علم تک نہیں تھا

"جی یوشع آپ کا بیٹا۔۔۔ چاچو پلیریا رُغصے اور جذبات میں آ کر کوئی بھی ایسا فیصلہ مت کر بیٹھیے گا جس کے بعد آپ کو پچھتا نا پڑے۔۔۔ ایک بار نادانی اگر نتالیہ کر چکی ہے تو اب اُس سے تعلق ختم کر کے نادانی والی بات آپ کر رہے ہیں۔۔۔ ایک مرتبہ آپ کو وہاں جانا چاہیے نتالیہ کے لیے نہ سہی اپنے بیٹے کے لیے"

حسن حیدر کو دیکھ کر اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگا

حیدر حسن کی بات سن کر ابھی تک شاک تھا اُس کا ایک بیٹا بھی تھا اتنی بڑی بات سے نتالیہ نے اُس کو بے خبر رکھا تھا اس انکشاف کے بعد نتالیہ کے لئے حیدر کا رُغصہ اور ناراضگی کی مزید بڑھ گئی تھی وہ لڑکی اُس کے ساتھ تھوڑا نہیں بہت زیادہ غلط کر چکی تھی۔۔۔ حسن کی

بات پر وہ بناء کچھ بولے ضبط سے جبرے بھینچے کمرے سے باہر نکل گیا حسن نے گہرا سانس لیا اور پاکٹ سے موبائل نکالے جینی کی کال رسیو کرنے لگا لازمی وہ اس سے پہلا سوال واپس آنے کا پوچھتی لیکن جب تک حیدر اور نتالیہ کا معاملہ سیٹ نہیں ہو جاتا تب تک اسے یہی رکنا تھا

نتالیہ سے مل کر حسن اُس کی حماقت پر اسے اچھی طرح ڈانٹ کر،، خود اپنی حرکت کی بھی نتالیہ سے معافی مانگ کر آیا تھا جو اس نے شادی والے دن بھاگ کر کی تھی۔۔۔ مگر نتالیہ کو سرے سے اُس بات کا رنج نہیں تھا فکر تھی تو صرف حیدر کی۔۔۔ جس کا اندازہ حسن اس کے لہجے میں چھپی بے قراری سے لگا چکا تھا

www.urdu novels mania.com

"آج موسم کافی ابر آلود لگ رہا ہے لگتا ہے شام تک بارش ہو جائے گی، شکر ہے چچا جان کل ہی ڈاکٹر کے پاس چلے گئے تھے ورنہ آج کتنا مسئلہ ہوتا"

نتالیہ لان میں کرسی پر بیٹھی رجو سے بولی

"ہائے نتالیہ بی بی کیا بتاؤ جب سے خورشید شہر گیا ہے مجھے تو ہر موسم ایک جیسا اداس لگتا ہے۔۔۔ دونوں بچے بھی بہت زیادہ یاد کر رہے ہیں اپنے باپ کو"

رجو کو اُس نے کہتے سنا جو اپنے شوہر کو یاد کرتی ٹھنڈی آہ بھر کر کیٹل سے اُس کے لیے چائے نکال رہی تھی

"اب بڑی قدر ہو رہی ہے تمہیں خورشید کی۔۔۔ جب وہ یہاں تھا تو اُس بے چارے کی ہر وقت کنبختی آتی رہتی تھی کتنا لڑتی رہتی تھی تم اس سے"

نتالیہ رجو کو دیکھ کر اُسے یاد دلاتی ہوئی بولی

"میری کیا غلطی تھی نتالیہ بی بی اُس کی ماں کس قدر تنگ کیے رکھتی تھی مجھے۔۔۔ بس جی اب جان لیا ہے میں نے کسی کے دور جانے کے بعد ہی تو اس کی محبت کا احساس ہوتا

ہے۔۔ وہ آئے گا تو اُس سے معافی مانگ لوں گی اور بول دوں گی اپنی ماں کو بھی واپس لے آئے برداشت کر لوں گی اُس کی ماں کی کڑوی کسلی باتیں"

رجو اداس ہوتی نتالیہ سے بولی تو نتالیہ بھی اُداس ہونے لگی۔۔۔ اپنے اور حیدر کے بارے میں سوچ کر۔۔۔ وہ بھی تو اُس سے شدید خفا تھا اُس کے اس طرح چلے جانے پر۔۔۔ جیسی اُس نے کمال چچا سے ڈھنگ سے بات کی نہ اُن کی بات سنی تھی۔۔۔ چند دن پہلے جب حسن اُس سے ملنے آیا تھا تب اُسے حسن سے معاشہ کا معلوم ہوا تھا اُس کی موت کی خبر پر کتنی دیر تک وہ خاموشی سے حسن کو دیکھتی رہی تھی۔۔۔ معاشہ دنیا سے جانے سے پہلے ساری سچائی حیدر کو بتا چکی تھی تبھی حسن سب جان کر یہاں موجود تھا۔۔۔ یوشع کو دیکھ کر حسن کس قدر حیرت زدہ اور خوش بھی ہوا تھا وہ یوشع کو اپنے موبائل میں موجود حیدر کی تصویریں دکھا رہا تھا جو بعد میں نتالیہ نے حسن کو یوشع کے ساتھ مگن کھیلتا دیکھ کر احتیاط سے اپنے موبائل پر سینڈ کر دی تھی

رجو کب کی وہاں سے جا چکی تھی نتالیہ اپنی سوچوں سے منگلی تو چائے کے کپ کو دیکھنے لگی جو ٹھنڈی ہو چکی تھی پھر اچانک اُس کا دھیان یوشع کی صرف چلا گیا جو مین گیٹ کھلا دیکھ کر گھر

سے باہر جانے کی کوشش میں لگا ہوا تھا نتالیہ جلدی سے کرسی سے اٹھتی ہوئی لان سے باہر نکلی

"یوشع کہاں جا رہے ہو جلدی سے مم کے پاس آؤ"

نتالیہ یوشع سے بولتی ہوئی اس کی جانب تیزی سے جانے لگی مگر گیٹ سے اندر گاڑی کو آتا دیکھ کر نتالیہ نے بے ساختہ تیز آواز میں یوشع کا نام پکارا۔۔۔ وہی حیدر نے فوراً گاڑی کے سامنے آتے بچے کو دیکھ کر گاڑی کو بریک لگایا۔۔۔ اپنے سے دس قدم کی دوری پر حیدر کو گاڑی سے باہر نکل کر یوشع کی جانب بڑھتا دیکھ کر نتالیہ کے قدم وہی رک گئے

"باب۔۔۔ با" www.urdu novels mania.com

حیدر نے اپنے بیٹے کو کہتے سنا تھا۔۔۔ کیا اُس کا بیٹا اُس کو پہچانتا تھا حیدر نے جھک کر اپنے گھٹنوں کے پاس کھڑے یوشع کو گود میں اٹھالیا۔۔۔ اپنی اولاد کو سینے سے لگاتے ہوئے اُس پر عجیب اطمینان اور خوشگوار سی کیفیت طاری ہوئی وہ یوشع کے گالوں کو باری

باری چومتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اور یہ منظر دور کھڑی نتالیہ بھی خاموشی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ اُس کے پاس آگیا تھا اپنی ناراضگی ختم کر کے نتالیہ اندر ہی اندر سرشار ہوتی حیدر کی طرف بڑھنے لگی

یوشع سے حیدر کا دھیان اپنی طرف قدم بڑھاتی نتالیہ پر طرف گیا تو حیدر کے چہرے سے نرمی کے تاثرات یکدم تبدیل ہو کر سخت ہو گئے جبے دیگر نتالیہ کے قدم وہی رک گئے



"میں یہاں اپنے بیٹے کو لینے آیا ہوں"

کمرے میں اس وقت کمال کے علاوہ نتالیہ بھی موجود تھی تب حیدر نے ان دونوں کو اپنے آنے کا مقصد بتایا۔۔۔ حیدر کی بات سن کر کمال اور نتالیہ دونوں خاموشی سے حیدر کو دیکھنے لگے

"صرف اپنے بیٹے کو لینے آئے ہو اور اپنے بیٹے کی ماں کو اپنے ساتھ لے کر نہیں جاؤ گے"

کمال حیدر کو دیکھتا ہوا کمزور سے لہجے میں اُس سے پوچھنے لگا، کمال کی بات پر حیدر نے تلخ نگاہ اپنے سامنے بیٹھی نتالیہ پر ڈالی جو حیدر کی بات سن کر بے یقینی سے حیدر کو دیکھ رہی تھی

"میرے بیٹے کی ماں کو اُس کے باپ کا ساتھ پسند نہیں۔۔ اور جو مجھے پسند نہیں کرتا تو میں بھی اُس کو زبردستی اپنی زندگی میں شامل نہیں کر سکتا۔۔ آپ اسے ساری عمر کے لئے شوق سے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں"

حیدر نے کاٹ دار نگاہوں سے نتالیہ کو دیکھتے ہوئے کمال سے کہا۔۔۔ حیدر کی بات سن کر نتالیہ کا دل تڑپ اٹھا، اُس نے بولنے کے لیے زبان کھولنی چاہی تو کمال نے اُسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

"ساری عمر تو میں بھی تمہاری بیوی کو اپنے پاس نہیں رکھ سکتا وقت ہی کتنا بچا ہے میرے پاس۔۔۔ اور جو کچھ دو سال پہلے ہوا اس میں نتالیہ کی غلطی کم میری زیادہ تھی مجھے تمہیں ساری حقیقت بتا کر اسے اُسی وقت۔۔۔"

کمال نے نتالیہ کی طرف سے حیدر کو وضاحت دینی چاہیے تو حیدر نے ہاتھ اٹھا کر کمال کو آگے بولنے سے روکا

"میں یہاں پچھلی گزری باتیں سننے نہیں آیا جو دو سال پہلے ہوا وہ اب گزر چکا ہے۔۔۔ مجھے گزری ہوئی باتوں سے کوئی سروکار نہیں اور نہ ہی اس لڑکی سے جو میرے سامنے بیٹھی ہے۔۔۔ مطلب ہے تو صرف اپنی اولاد سے جس میں آج اپنے ساتھ یہاں سے لے کر جاؤں گا"

www.urdu novels mania.com

حیدر دو ٹوک انداز میں کمال سے بولا تو اب کی بار نتالیہ خاموش نہیں رہی

"آپ کی اولاد صرف آپ کی اولاد نہیں وہ میرا بھی بیٹا ہے پیدا کیا ہے اُسے میں نے۔۔۔
آپ کو بے شک مجھ سے کوئی سروکار نہ ہو مگر اپنے بیٹے سے مجھے سروکار ہے میں اُس کے
بغیر زندگی گزارنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بغیر جھجکے بولی وہ صرف یوشع کو اپنے ساتھ لے جانے کی بات
کر رہا تھی بھلا وہ اپنے بیٹے کے بغیر کیسے رہ سکتی تھی

"میں تم سے ہم کلام نہیں ہونا چاہتا اور نہ تمہیں مجھ سے مخاطب ہونے کی ضرورت
ہے۔۔۔ آپ یوشع کو باہر گاڑی میں بھجوا دیں میں اُس کا ویٹ کر رہا ہوں"

حیدر نتالیہ کو سخت لہجے میں بولتا ہوا آخری جملہ کمال سے بول کر صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا تو
نتالیہ بھی کھڑی ہو گئی

"پلیز حیدر آپ میرے ساتھ اس طرح کی زیادتی نہیں کر سکتے میں یوشع کے بغیر کیسے رہو گی
میں اُس کو آپ کے ساتھ نہیں جانے دوں گی"

نتالیہ کو اس وقت حیدر کی باتوں سے خوف آ رہا تھا مگر وہ چاہ کر بھی نڈر انداز اختیار نہیں کر سکی کیونکہ جانتی تھی کہ غلطی کہیں نہ کہیں اُس سے ہوئی تھی اور اگر حیدر ضد پر آجاتا تو بات مزید بگڑ جاتی۔۔۔ وہ روہاسی لہجے میں حیدر کے سامنے بولی تو حیدر غصے سے لب بھپٹتا ہوا نتالیہ کے قریب آیا

"زیادتی کرنے کا ٹھیکہ کیا صرف تم نے لیا ہوا ہے دیکھتا ہوں کون روکتا ہے مجھے یہاں سے یوشع کو لے جانے سے"

حیدر مزید نتالیہ سے کچھ بولتا یوشع کے رونے کی آواز سن کر وہ دونوں متوجہ ہوئے تبھی رجو روتے ہوئے یوشع کو گود میں لئے کمرے میں آتی ہوئی بولی

"یوشع بابا نیند سے جاگ گئے تھے کمرے میں آپ کو نہ پا کر رونے لگے"

رجو کی بات سن کر نتالیہ نے جلدی سے رجو کی گود سے یوشع کو اپنی گود میں لیا وہ روتا ہوا
نتالیہ کی گود میں آ کر پرسکون ہو گیا

"مم"

نیند بھری آنکھوں سے وہ نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا

"مم کی جان"

نتالیہ یوشع کو پیار کرتی ہوئی اُس کا سراپہ اپنے کندھے پر رکھ کر یوشع کی کمر پر ہلکے سے تھپکی
دینے لگی تاکہ وہ دوبارہ سو جائے۔۔۔ حیدر یہ منظر سنجیدگی اور خاموشی سے دیکھنے لگا نتالیہ
بھی حیدر کو ہی دیکھ رہی تھی اُس کی آنکھوں میں حیدر کے لیے درخواست تھی ایک التجا تھی
فریاد تھی کہ وہ یوشع سے اُس کو دور نہ کرے

"اگر تم سے صرف یوشع کو اپنے ساتھ لے جانے کا ارادہ رکھتے ہو تو تم اپنی بیوی کے ساتھ
ساتھ اپنے بیٹے کے ساتھ بھی زیادتی کرو گے ایک چھوٹے بچے کو اُس کی ماں سے دور

کر کے۔۔۔ مانتا ہوں غلطی دو سال پہلے میری بھتیجی سے ہوئی تھی مگر وہ کم عقل تھی نادان تھی لیکن تم تو سمجھدار اور باشعور ہو اس لیے جو بھی فیصلہ لینا سوچ سمجھ کر لینا"

کمال حیدر کو دیکھتا ہوا نرم لہجے میں بولا تو حیدر کے چہرے کے تاثرات سرد ہو گئے

"میں یہاں سے اپنے بیٹے کو آج ہر قیمت پر لے کر جاؤ گا اگر یہ یوشع کے بغیر نہیں رہ سکتی تو مجھے بھی اپنے بیٹے کے لیے ایک عدد آیا کا ارتبج تو کرنا ہو گا جو یوشع کی میرے پیچھے دیکھ بھال کر سکے۔۔۔ بے شک یہ میرے بیٹے کی ماں ہے مگر یہ میرے ساتھ میرے گھر جائے گی تو صرف یوشع کی ماں کی حیثیت سے، میری نظر میں اس کی حیثیت ایک آیا سے کم نہیں ہوگی"

www.urdu novels mania.com

حیدر نتالیہ کو دیکھتا ہوا کمال سے بولنے لگا نتالیہ خاموشی سے بناء کچھ بولے سوئے ہوئے یوشع کو اٹھائے حیدر کو دیکھنے لگی اتنا سخت رویہ تو اس کا شادی سے پہلے بھی نہیں تھا جتنی سختی وہ اس وقت دکھاتا ہوا اسے یہاں سے لے جانے سے پہلے اس کی حیثیت کا تعین کر رہا تھا وہ بھی اس کے چچا کے سامنے

"نتالیہ جاؤ اپنا اور یوشع کا سامان پیک کرلو"

کمال کی آواز کمرے میں گونجی تو نتالیہ یوشع کو لیے وہاں سے چلی گئی

گاڑی اپنی منزل پر رواں دواں تھی وہ دونوں ہی گاڑی میں خاموش بیٹھے سفر کر رہے تھے نتالیہ کو دو سال پہلے کا منظر یاد آنے لگا جب حیدر اُس کو رخصت کر کے اپنے ساتھ شہر لے جا رہا تھا وہ بھی کچھ اسی طرح کا سفر تھا تب بھی وہ غُصے میں اور خاموش ڈرائیونگ کر رہا تھا جیسے وہ آج بالکل خاموش تھا مگر وہ رات آج کی رات سے بالکل مختلف تھی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

تب وہ دونوں رشتے میں بندھے ہونے کے باوجود اجنبی تھے اور اب دو سال بعد اُن دونوں کے ملاپ سے ایک ننھا وجود دنیا میں آچکا تھا مگر وہ دونوں ابھی بھی اجنبی تھے

جب حیدر نتالیہ اور یوشع کو اپنے ساتھ لے کر نکلنے والا تب موسم کے آثار دیکھتے ہوئے کمال نے اُس کورات میں روکنا چاہا مگر کمال کے لاکھ سمجھانے پر بھی وہ نہیں مانا۔۔۔

تیز بارش جیسے ہی تھمی حیدر نے شہر کے لیے روانگی کا ارادہ کیا لیکن اب موسم اپنے تیر دوبارہ بدل رہا تھا۔۔۔ آدھا راستہ طے ہونے تک یوشع نتالیہ کی گود میں بیٹھا حیدر کو ڈرائیونگ کرتا اور نتالیہ کی چوڑیوں سے کھیلتا جاگ رہا تھا۔۔۔ اُس کی تھوڑی دیر پہلے ہی آنکھ لگی تھی

"پچا جان بالکل ٹھیک کہہ رہے تھے اس موسم میں نکلنا خطرے سے خالی نہیں اب اگر بارش شروع ہو گئی تو کیا ہوگا"

www.urdu novels mania.com

طویل خاموشی کو توڑتی ہوئی نتالیہ بادلوں کے گڑگڑانے کی آواز پر بے ساختہ بولی

"مرنے سے اتنا ہی ڈر لگتا ہے تو کیوں آگئی، رہتی اپنے پچا جان کی حویلی میں"

حیدر ڈرائیونگ کرتا نتالیہ کی طرف بناء دیکھے طنزیہ لہجے میں بولا موٹی موٹی بوندیں گاڑی کے فرنٹ مرر پر گرنا شروع ہو گئیں تو نتالیہ خاموشی سے حیدر کے تنہ ہونے نقش دیکھنے لگی جواب بارش تیز ہونے کی وجہ سے مزید تن گئے تھے۔۔۔

راستے میں بڑے بڑے گڑھے اور اوپر سے تیز بارش، ایسے میں ڈرائیونگ کرنا خطرے کا سبب بنتا، اس لیے وہ اہک سائیڈ پر گاڑی روک چکا تھا۔۔۔ اچانک زور سے بادل گرجنے پر نہ صرف نتالیہ چیختی ہوئی اچھل پڑی بلکہ نتالیہ کے چیخنے سے اُس کی گود میں سویا ہوا یوش بھی ڈر کے مارے نیند میں رونے لگا

"اپنی بے وقوفی کی وجہ سے اب تم اُس کی نیند خراب کروں گا یہاں دو مجھے میرے بیٹے کو"

www.urdu novels mania.com

حیدر ناگوار سی سے نتالیہ کو دیکھتے ہوئے اُس کی گود سے یوش کو لیتا ہوا نتالیہ کو ڈانٹنے لگا۔۔۔ اب وہ خود اپنے بیٹے کو پیار کرتا ہوا اُس کو بہلانے کے ساتھ سلا رہا تھا۔۔۔ جبکہ نتالیہ ڈانٹ پڑنے پر شرمندہ سی چور نظروں سے حیدر کو دیکھنے لگی جو شاید اب موسم کے خراب ہونے کا غصہ بھی اُسی پر نکال رہا تھا

جب حیدر کو محسوس ہوا یوشع گہری نیند میں چلا گیا ہے تب وہ اپنی سیٹ پیچھے کرتا یوشع کو پچھلی سیٹ پر لٹانے لگا۔۔۔ تبھی نتالیہ کو خیال آیا کہ پچھلی سیٹ پر رکھے اپنے ہینڈ بیگ سے چادر نکال کر یوشع پر ڈال دے۔۔۔ حیدر کے سیدھے ہو کر بیٹھنے سے پہلے ہی نتالیہ بیگ اٹھانے کے لیے پچھلی سیٹ کی طرف جھکی تو اچانک اُس کے ہونٹ حیدر کے گال سے ٹکرائے

جس سے اُن دونوں کا دل ایک ساتھ تیزی سے دھڑکے، وہی بادل بھی دوبارہ زوردار آواز میں گر جا۔۔۔ بادل کے گرجنے سے یوشع نیند میں نہ ڈرے بے ساختہ ہی حیدر اور نتالیہ دونوں نے یوشع کے سینے پر اپنا اپنا ہاتھ رکھ دیا۔۔۔ اس وقت اُن دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے بے حد قریب تھے

جبکہ یوشع کے سینے پر رکھے حیدر کے ہاتھ کے نیچے کانپتا ہوا نتالیہ کا ہاتھ دبا ہوا تھا۔۔۔ اپنے ہاتھ پر حیدر کے ہاتھ کا لمس محسوس کر کے نتالیہ کی طبیعت میں عجیب بے چینی چھانے لگی اُن دونوں کے چہرے ابھی تک ایک دوسرے کے بالکل قریب تھے

حیدر کے نتے ہوئے نقوش اُسی وقت ڈھلے پڑھ چکے تھے جب نتالیہ کے ہونٹ اُس کے گال سے ٹکرائے تھے اس وقت حیدر کی نظریں نتالیہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھی جس چہرے کو پچھلے دو سالوں میں اُس نے بے تہاشہ یاد کیا تھا۔۔۔ چہرے پر گڑھی ہوئی نظریں نتالیہ کے ہونٹوں پر آٹھری تو نتالیہ بھی سانس رو کے حیدر کے ہونٹوں کو دیکھنے لگی

نتالیہ کاشدت سے دل چاہا کہ وہ اپنے ہونٹوں سے حیدر کے ہونٹوں پر محبت بھری مہر لگا کر حیدر کی ناراضگی اور غصے کو ختم کر دے لیکن وہ ایسا سوچ سکتی تھی اتنی ہمت کا مظاہرہ کرنا اُس کی بس کی بات نہیں تھی

نتالیہ نے پیچھے ہٹنا چاہا تبھی حیدر اُس کو کمر سے جکڑتے ہوئے اپنے ہونٹ نتالیہ کے ہونٹوں پر رکھ کر اُس کی سوچ کو عملی جامہ پہنانے لگا۔۔۔ نتالیہ کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کر کے وہ ہر چیز سے غافل، ساری صورت حال غصے ناراضگی سب بھول چکا تھا۔۔۔ جہاں وہ نتالیہ کو اپنے اندر بھینچے اُس کے سانسوں کی مہک اپنی سانسوں میں اتار رہا

تھا وہی نتالیہ بھی دو سالوں کی دوری مٹائے اُس کے گرد اپنے بازوؤں کا حلال بنا کر اُس کی قربت کے سحر میں ڈوبے جا رہی تھی

"کیوں دور چلی گئی تھی مجھ سے جانتی ہو میں کتنا تڑپا ہوں تمہارے بغیر"

اپنے ہونٹ نتالیہ کے ہونٹوں سے جدا کر کے حیدر نتالیہ کا چہرہ تھامے بے قرار لہجے میں نتالیہ سے پوچھنے لگا

"اب کبھی ایسا نہیں کروں گی آئی پرامس"



نتالیہ گہری سانس لیتی ہوئی حیدر کو دیکھتی ہوئی بولی جس کے بعد حیدر اُس کا دوپٹہ ہٹاتا ہوا نتالیہ کی گردن پر جھکا بے قرار سا ہو کر محبت بھری مہریں ثبت کرتا چلا گیا۔۔۔ دو سال کی دوری مٹنے پر وہ بری طرح مدہوش ہو رہی تھی

"کہاں ہے تمہارا دماغ، کب سے بکے جا رہا ہوں سیدھی ہو کر بیٹھو۔۔ کیا اپنے کان اپنے
پچا کی حویلی میں چھوڑ کر آگئی ہو"

حیدر کے ڈانٹنے پر نتالیہ جیسے ایک دم ہوش میں آئی وہ ہونق بنی حیدر کو دیکھنے لگی۔۔۔
نتالیہ کا ہاتھ ابھی تک یوشع کے سینے پر موجود تھا حیدر کب کا اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ کے اوپر
سے ہٹا چکا تھا نتالیہ کے ہونٹوں پر اپنی نظروں کا زاویہ جانے کے بعد وہ خود کو سنبھال چکا
تھا مگر نتالیہ نہ جانے اپنی سوچوں میں کہاں دور نکل چکی تھی۔۔۔ حیدر کے ڈانٹنے پر وہ
شرمندہ سی سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھی تو حیدر نے گاڑی اسٹارٹ کر دی

"مجھے معاشہ کے بارے میں معلوم ہوا تو بہت افسوس ہوا مجھے اس کی ڈیٹھ کا سن کر"

www.urdu novels mania.com

اپنے دماغی فتور کو جھٹک کر نتالیہ آہستہ آواز میں ڈرائیونگ کرتے حیدر کو دیکھ کر بولی

"مجھے بھی اپنی دوسری بیوی کے دنیا سے جانے کا افسوس ہے، پہلی بیوی کی موت کا سوگ
تو میں دو سال پہلے ہی منا چکا ہوں"

حیدر کے غصے بھرے لہجے پر نتالیہ تڑپ کر اسے دیکھنے لگی یعنی وہ اس کے لیے دو سال پہلے ہی مر چکی تھی

"حیدر مجھ سے غلطی ہو گئی تھی پلیز مجھے معاف کر دیں"

وہ اس سے شدید خفا تھا نتالیہ حیدر کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی بولی جو اسٹیرنگ وہیل پر موجود تھا۔۔۔ حیدر نے اپنے ہاتھ پر نتالیہ کا ہاتھ دیکھ کر اُس کا ہاتھ بے دردی سے دور جھٹکا

"اپنی حد میں رہو تمہاری حیثیت جو میرے گھر میں ہوگی وہ میں تمہیں تمہارے چچا کے سامنے بتا کر تمہیں اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں۔۔۔ میرے نزدیک تم یوشع کی گورنس سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی آئندہ مجھے مخاطب سوچ سمجھ کر کرنا"

حیدر نے پل بھر نہیں لگایا تو اُس کی طبیعت صاف کرنے میں وہ غصے بھری نظر نتالیہ پر ڈال کر ڈرائیونگ کرنے لگا تو نتالیہ اپنے آنسو ضبط کرتی خاموش ہو کر بیٹھ گئی

صبح کی سفیدی نکلنے کو تھی تو سفر تمام ہوا گاڑی کے رکتے ہی حیدر یوشع کو گود میں اٹھائے
 اجنبیت برتتے ہوئے گھر کے اندر چلا گیا۔۔۔ نتالیہ حیدر کو گھر کے اندر جاتا ہوا دیکھ کر رہ
 گئی ایسا رویہ اُس نے پہلے بھی اپنایا تھا مگر تب نتالیہ کو اتنا زیادہ محسوس نہیں ہوا تھا وہ
 اپنے وزنی بیگ پر نظر ڈال کر ہینڈ بیگ لے کر گاڑی سے نیچے اتری تب اُسے گیٹ پر نیند
 سے بے حال آنکھوں کے ساتھ حسن آتا دکھائی دیا

"اپنے گھر میں ویلکم چچی جان"

وہ شوخ لہجے میں نتالیہ کو چھیڑتا ہوا بولا جس پر نتالیہ ہلکا سا مسکرائی

"تمہیں گاڑی سے سامان نکالنے کے لیے کہا تھا میں نے یہاں کھڑے ہو کر باتیں کرنے
 کے لئے نہیں"

حیدر نے سخت لہجے میں حسن کو مخاطب کیا تو وہ منہ لٹکاتا ہوا گاڑی سے سامان نکالنے لگا جبکہ حیدر کے چہرے کے ناگوار تاثرات دیکھ کر نتالیہ کے مسکراتے لب سکڑ گئے۔۔۔ وہ یوشع کو گود میں اٹھائے بیڈروم کی طرف جا چکا تھا نتالیہ آہستہ قدم اٹھاتی حیدر کے پیچھے چلی آئی

"میرے کمرے میں کس لئے آئی ہو"

نتالیہ کو اپنے کمرے میں آتا دیکھ کر حیدر بولا تو اس جملے پر وہ دونوں ہی دو سال پیچھے چلے گئے، جب نتالیہ دلہن بنی اُس کے کمرے میں آئی تھی

"تو پھر آپ ہی بتادیں اور کہاں جاؤ"

نتالیہ بے بسی آنکھوں میں سمائے حیدر سے وہی سوال پوچھنے لگی جو اُس نے شادی کی رات ہے پوچھا تھا جسے سن کر غصے سے حیدر کی رگیں تن گئی

"میرے سامنے ڈرامے دکھانے کی ضرورت نہیں ہے میں تم پر پہلے ہی یہ بات واضح کر چکا ہوں اس گھر میں تم صرف یوشع کی وجہ سے موجود ہو اس لیے آئندہ میرے کمرے میں آنے سے پہلے پریشن لے کر آنا"

حیدر غصہ ضبط کرتا ہوا آہستہ آواز میں بولا کیونکہ یوشع بیڈ پر سو رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا اُس کے بیٹے کی نیند خراب ہو

"ابھی تک کھڑی مجھے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔ جاؤ یہاں سے ریسٹ کرنا ہے مجھے"

وہ نتالیہ کا چہرہ دیکھ کر اُس پر ترس کھائے بغیر بے ڈار لہجے میں بولا لیکن یہ حقیقت بھی تھی کہ وہ طویل ڈرائیونگ کر کے تھک گیا تھا اور اب تھوڑا آرام کرنا چاہتا تھا

"یوشع اگر جاگ گیا اور اسے میں کمرے میں نہیں دکھی تو وہ رونے لگے گا"

نتالیہ بیڈ پر سوئے ہوئے اپنے بیٹے کو دیکھتی حیدر سے بولی تاکہ حیدر یوشع کو لے جانے دے

"آج کے بعد یوشع جاگنے کے بعد اپنے باپ کی شکل دیکھے گا جب مجھے لگے گا تمہاری ضرورت ہے تو تمہیں بلا لوں گا ابھی تم یہاں سے جا سکتی ہو"

حیدر نے بولنے کے بعد نتالیہ کے جانے کا انتظار نہیں کیا تھا بناء لحاظ کیے اُس کو بازو سے پکڑ کر اپنے کمرے سے باہر نکال کر دروازہ بند کر دیا

"یہاں کھڑی بند دروازے کو کیا دیکھ رہی ہو بھی اندر بیڈ روم میں جاؤ اپنے"

www.urdu novels mania.com

ہینڈ کیمری لے کر لاونج میں داخل ہوتا حسن نتالیہ سے بولا تو وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے حسن کو دیکھنے لگی، حسن نتالیہ کا روہاسی چہرہ دیکھ کر پوری صورتحال سمجھ گیا

"یار تھوڑے دن گزر گئیں تو چاچو کا غصہ کم ہو جائے گا جانتی نہیں ہو کیا تم چاچو کی نیچر کو"

حسن نتالیہ کو دیکھ کر سمجھاتا ہوا بولا

"انہوں نے یوشع کو اپنے پاس رکھ لیا ہے"

نتالیہ نم لہجے میں حسن سے بولی اسے بھلا اب کہاں یوشع کے بغیر رہنے کی عادت تھی

"تو اس میں کون سا غضب ہو گیا جو اتنی روتی ہوئی شکل بنا رہی ہو یوشع اُن کا بھی بیٹا ہے سونے دوا نہیں اپنے بیٹے کے پاس، ایسا کرو تم بھی تھوڑی دیر کے لئے ریسٹ کر لو۔۔۔ گیسٹ روم تو صاف نہیں ہے میرے کمرے میں چلی جاؤ میں جم جا رہا ہوں"

www.urdu novels mania.com

حسن نتالیہ سے بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ نتالیہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی دوسرے بیڈ روم میں چلی آئی جہاں پہلے وہ خود رہتی تھی اب یہاں حسن کا سامان موجود تھا

وہ مکمل نیند میں ڈوبی ہوئی تھی جب حیدر اُس کو سیدھا کر کے اُس پر جھکا اپنی گردن پر ہونٹوں کے لمس کو محسوس کر کے نتالیہ نے نیند سے چور اپنی آنکھیں کھولیں تو حیدر کو مکمل طور پر اپنے اوپر جھکا ہوا پایا وہ اُس کو اپنے لمس سے روشناس کرواتا ہوا نتالیہ کی دونوں کلاٹیاں پکڑ چکا تھا

"حیدر کیا کر رہے ہیں حسن آجائے گا"

نتالیہ اس کی جرت پر گھبراتی ہوئی حیدر سے بولی۔۔۔ نتالیہ کی بات سن کر حیدر اُس کا چہرہ تھامتا ہوا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"کیوں چلی آئی تھی اس کمرے میں"

حیدر کا لہجہ بالکل نرم اور انداز محبت سے بھرا ہوا تھا جس پر نتالیہ کو حیرت ہوئی

"میں چلی آئی تھی، آپ نے ہاتھ پکڑ کر نکالا تھا مجھے اپنے روم سے"

وہ حیرت سے، مگر شکوہ کیے بغیر نہ رہ سکی جس پر حیدر نتالیہ کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اسکے ہونٹوں کو چومتا ہوا پیچھے ہوا

"ڈرائیو کر کے تھکن بہت زیادہ ہو گئی تھی اس لیے غصے میں تھا اُس وقت لیکن اب تمہیں واپس لینے آیا ہوں جلدی سے آ جاؤ میں اور یوشع تمہارا انتظار کر رہے ہیں"

حیدر اتنی محبت سے اُسے بلارہا تھا یہ خواب تھا کہ حقیقت نتالیہ حیرت سے حیدر کو دیکھنے لگی جو مسکراتا ہوا اُس کو دیکھ کر کمرے سے باہر نکل رہا تھا۔۔۔ تبھی اچانک کسی نے اُس کا کندھا زور سے ہلایا نتالیہ ہڑبڑاتی ہوئی ایک دم سے اٹھی اور سامنے کھڑے حیدر کو دیکھنے لگی جو نہ جانے کیوں اُس کو غصے سے دیکھ رہا تھا

"پانچ گھنٹے کی طویل ڈرائیونگ کس نے کی تھی رات بھر"

حیدر چہرے کے بگڑے ہوئے زاویے کے ساتھ اُس کے پاس کھڑا نثالیہ سے پوچھنے لگا جو نیند سے بوجھل آنکھیں لیے حیرت سے اُس کے تاثرات کو دیکھ رہی تھی

"ہیں یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے آپ ہی نے تو کی تھی"

نثالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی کنفیوز ہو کر بولی وہ تھوڑی دیر پہلے تو اُسے پیار کر رہا تھا پھر اچانک سے اُس کے موڈ کو کیا ہو گیا

"تو تم اتنی بے خبر کیسے سو سکتی ہو، تمہیں کب سے آوازیں دے رہا ہوں کہ اٹھو اور کمرے میں چلو یو شمع رو رہا ہے اُسے اپنی مُم چاہیے مگر تم ہو کہ نیند میں مسکرائی ہی جا رہی ہو"

www.urdu novels mania.com

حیدر مزید بگڑتا ہوا نثالیہ سے بولا تو نثالیہ کو یقین ہو گیا وہ سب اُس کا خواب تھا وہ خواب میں حیدر کو اپنے قریب دیکھ رہی تھی۔۔۔ حیدر سخت نظر نثالیہ پر ڈال کر کمرے سے جانے لگا تو نثالیہ سست قدم اٹھاتی حیدر کے پیچھے اُس کے کمرے میں جانے لگی

"میلہ پالا بیٹا مم کی جان"

نتالیہ حیدر کے کمرے میں آنے کے ساتھ ہی حیدر کو نظر انداز کرتی یوشع کو اُس کی گود سے لیتی پیار بھرے لہجے میں بولی۔۔۔ حیدر نے دیکھا یوشع نتالیہ کی گود میں آ کر خاموش ہو گیا تھا جبکہ وہ خود نیند سے جاگ کر اپنے بیٹے کو کتنی دیر تک بھلا رہا تھا مگر وہ مسلسل روئے جا رہا تھا۔۔۔ نتالیہ یوشع کو لئے کمرے سے جانے لگی تو حیدر نے نتالیہ کا بازو پکڑ لیا

"کہاں جا رہی ہو تم"

حیدر غراتا ہوا نتالیہ سے پوچھنے لگا تو نتالیہ یوشع کو جاتی ہوئی بولی

"آپ کے لیے میرے وجود کو اپنے کمرے میں برداشت کرنا مشکل ہوگا اس لئے یہاں سے جا رہی ہو"

نتالیہ کی بات سننے کے بعد حیدر نے یوشع کو اپنی گود میں لے کر نتالیہ کو ہلکا سے بیڈ پر دھکا دیا تو وہ حیدر سے اس حرکت کی توقع نہیں کر رہی تھی اس لیے اپنا توازن برقرار نہیں رکھ پائی اور بیڈ پر جا گری

"اُس روم میں جا رہی ہوں تم جانتی نہیں ہو کہ وہ روم حسن کے یوز میں ہے"

حیدر کو نتالیہ کے اُس کمرے میں سونے پر ویسے ہی غصہ آیا تھا اور وہ وہی حماقت دوبارہ کرنے جا رہی تھی تبھی حیدر اُس کو جھڑکتا ہوا بولا

"اس سے آپ کو کیا فرق پڑتا ہے ویسے بھی آپ مجھے یہاں یوشع کی گورنر کی حیثیت سے ہی تولائے ہیں"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ نے بیڈ سے اٹھ کر حیدر کو دیکھتے ہوئے جواب دیا جس پر حیدر کا پارہ ہائی ہوا اُس نے سختی سے نتالیہ کا منہ جبرٹوں سے پکڑا

"میرے نکاح میں ہوں تم ابھی بھی، اگر میرے سامنے کوئی الٹی سیدھی بات کی تو جان سے مار ڈالوں گا میں تمہیں"

حیدر نے نتالیہ بولتے ہوئے اُس کا جبرٹ اچھوڑا کیونکہ حیدر کی گود میں اُس کا بیٹا اپنے باپ کو غصے میں دیکھ کر رو دینے کو تھا۔۔۔ یوشع دوبارہ سے نتالیہ کے آگے اپنے دونوں ہاتھ بڑھانے لگا تاکہ نتالیہ اُس کو اپنی گود میں لے لے

"اگر مجھے جان سے مارنے پر آپ کا غصہ ختم ہو جاتا ہے تو مار ڈالیں پھر مجھے"

نتالیہ یوشع کو حیدر کی گود سے لے کر بیڈ پر بٹھاتی ہوئی آستہ آواز میں بولی تو حیدر دو قدم کا فاصلہ سمیٹ کر اُس کے قریب آیا

"اگر مجھے اپنے بیٹے کا خیال نہیں ہوتا تو یہ بھی کر گزرتا تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ میرے سامنے زبان چلانے سے پرہیز کرو۔۔۔ اور کیونکہ یوشع تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا اس لئے

اپنا اور یوشع کا سارا سامان یہی بیڈروم میں سیٹ کرو، میں زیادہ سے زیادہ وقت اپنے بیٹے کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں"

حیدر نتالیہ کو حکم دیتا ہوا بولا جس پر حیدر کی بات سن کر نتالیہ کو ہنسی آگئی وہ اپنی ہنسی ضبط کرتی ہوئی حیدر سے پوچھنے لگی

"تو میں آپ کے بیڈروم میں یوشع کی گورنس کی حیثیت سے رہوں گی پلیز اتنا بتا دیجئے مجھے"

نتالیہ کے معصوم لہجے میں پوچھنے پر حیدر کو آگ لگ گئی جبکہ یوشع بیڈاے اتر کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

www.urdu novels mania.com

"تم میرے بیڈروم میں کس حیثیت سے رہوں گی آج رات تمہیں معلوم ہو جائے گا"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اپنے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ نتالیہ حیدر کے کمرے میں اپنا بیگ دیکھ کر اپنے اور یوشع کے کپڑے بیگ سے نکالنے لگی

"یوشع سو جاؤ ناں بیٹا اب"

وہ رات میں حیدر کے بیڈروم میں موجود خود بھی بیڈپر لیٹی ہوئی اپنے پاس لیٹے یوشع کو تھپکتی ہوئی بولی جو کافی دیر سے جاگ رہا تھا تبھی حیدر اپنے کمرے میں آیا۔۔۔ اپنے بیڈپر لیٹی نکالیہ اور یوشع کو دیکھ کر ایک پل کے لیے وہی ٹھہر گیا اور خاموشی سے ان دونوں کو دیکھنے لگا۔۔۔ اُس کا بیڈروم کتنا پُر رونق اور مکمل لگ رہا تھا اس وقت وہ یہ منظر دیکھ کر دل ہی دل میں سوچنے لگا

"یا تو آپ اس کے برابر ہیں آ کے لیٹ جائے یا پھر کمرے سے باہر چلے جائیں۔۔۔ دیکھیے یہ آپ کو دیکھ کر مزید ایکٹو ہو رہا ہے"

نکالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بولی جسے دیکھ کر یوشع کی آنکھوں میں نیند ہونے کے باوجود وہ حیدر کو دیکھ کر اٹھ کر بیٹھ چکا تھا

"پارٹنر سونے کا موڈ نہیں ہے آج، اپنے بابا کے پاس آنا ہے"

حیدر بیڈ کی طرف بڑھتا ہوا یوشع کے سامنے اپنے دونوں بازو پھیلائے اُسے بولنے لگا

"باب۔۔۔با"

یوشع حیدر کے پھیلے ہوئے بازو دیکھ کر خوشی سے اُس کی جانب بڑھا حیدر نے اُسے گود میں اٹھالیا اور پیار کرنے لگا

"یوشع کے سونے کا ٹائم ہے یہ حیدر اُسے سونے دیں ورنہ اس کی نیند اڑ گئی تو یہ رات بھر جاگے گا"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بولی مگر حیدر بناء اُس کے سوال کا جواب دیئے یوشع کو گود میں اٹھائے کمرے سے باہر نکل گیا

"معلوم نہیں کب اپنی ناراضگی دور کریں گے"

نتالیہ دل میں سوچتی ہوئی ٹیرس میں آ کر کھڑی ہو گئی اس کو آدھا گھنٹہ گزرا تھا تب بیڈروم کا دروازہ کھلا اور حیدر سونے ہوئے یوشع کو بیڈروم میں لا کر اُسے ایک سائیڈ پر لٹاتا ہوا تکیہ سیٹ کرنے لگا تاکہ یوشع بیڈ سے نہ گرے۔۔۔ نتالیہ ٹیرس سے واپس کمرے میں آ چکی تھی یوشع کو سویا ہوا دیکھ کر وہ حیدر کو دیکھنے لگی جو بے حد سنجیدگی سے قدم اٹھاتا اُس کی جانب آ رہا تھا

"آپ نے اتنی جلدی سُلا دیا یوشع کو مجھے تو لگ رہا تھا یہ ابھی بہت دیر تک جاگے گا"

حیدر کو اپنی جانب آتا دیکھ کر نتالیہ حیدر کو بتانے لگی مگر جو نتالیہ کی بات کے بدلے حیدر نے اُس کے ساتھ کیا نتالیہ حیرت زدہ رہ گئی

نہ تو وہ کوئی خواب تھا نہ ہی نتالیہ کا گمان حیدر نے سچ میں اُس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھے وہ کتنی دیر ہونٹوں سے اس کے ہونٹ جوڑے یونہی ساکت کھڑا رہا

"حیدر آپ"

جب حیدر پیچھے ہوا تو نتالیہ بے یقینی سے اُس کو دیکھتی ہوئی اتنا بولی وہ نتالیہ کو بے یقینی کی کیفیت میں دیکھ کر اپنے حصار میں لے چکا تھا

"کچھ ایسا ہی چاہ رہی تھی تم بولو صحیح بول رہا ہوں میں"

اُس کا لہجہ نرم تھا مگر چہرے پر مکمل سنجیدگی چھائی ہوئی تھی نتالیہ کو اپنے حصار میں لئے حیدر اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا نتالیہ سے پوچھنے لگا

www.urdu novels mania.com

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے"

کیا وہ اس کی سوچوں کو پڑھ چکا تھا یا اُس کے خواب کے بارے میں جان گیا تھا نتالیہ کا حیدر سے نظریں ملانا مشکل ہو گیا وہ شرمندہ سی ہو کر حیدر کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرتی

ہوئی بولی مگر حیدر نے اُس کی کوشش ناکام کرتے ہوئے اُسے مزید سختی سے اپنی گرفت میں لیا

"مجھے سچ بتاؤ کیا تم اب بھی ایسا کچھ نہیں چاہتی ہم دونوں کے درمیان"

اب کی بار حیدر کا لہجہ نرم نہیں تھا سخت تھا نتالیہ اُس کی مزید ناراضگی کے ڈر سے جلدی سے بولی

"میں ایسا ہی چاہتی ہوں حیدر۔۔۔ میرا مطلب ہے میں آپ کو بہت چاہتی ہوں۔۔۔ بہت زیادہ"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ نے جہاں اپنی بات مکمل کر کے پلکیں جھکالی وہی حیدر کے چہرے سے سختی کے آثار بھی غائب ہو گئے

"جاؤ پھر چہنچ کر کے آؤ"

حیدر نتالیہ کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا ہوا سنجیدہ لہجے میں بولا تو نتالیہ ایک نظر حیدر پر ڈال کر ڈریسنگ روم میں چلی آئی جہاں وہ اپنی سانسوں کو نارمل کرتی ہوئی وارڈروب کھولنے لگی۔۔۔ اُسے نہیں یاد پڑتا تھا کہ چیلنج کرنے لائق اُس کے پاس کوئی نائٹ ڈریس بھی موجود تھا، وارڈروب کے پورشن میں جہاں اُس کے کپڑے موجود تھے جو اُس نے آج شام کو ہی سیٹ کیے تھے وہاں ایک پیکٹ بھی موجود تھا جو نہ تو اُس کا تھا نہ ہی اُس نے رکھا تھا

"حیدر"

اُس پیکٹ میں نائیٹی دیکھ کر دھڑکتے دل کے ساتھ نتالیہ نے حیدر کا نام پکارا

www.urdu novels mania.com

اس وقت کمرے میں مکمل اندھیرا تھا کھڑکی سے آتی ہلکی سی چاند کی روشنی کمرے میں تھوڑا بہت اجالا کئے دے رہی تھی۔۔۔ حیدر بیڈ پر لیٹا ہوا نتالیہ کا انتظار کر رہا تھا جب نتالیہ کمرے میں داخل ہوئی تو اُس نے حیدر کو اپنا منتظر پایا۔۔۔ بیڈ پر لیٹا ہوا نیم وا آنکھوں سے

وہ خود بھی نتالیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔ حیدر کے پاس آتے وقت نتالیہ کے قدم من من بھر کے ہونے لگے

نتالیہ بیڈ کے پاس آتی ہوئی حیدر کے اس طرح دیکھنے پر اچھی خاصی زروس ہونے لگی مگر پھر بھی اُس کا دھیان یوشع کی طرف چلا گیا جو اس وقت بیڈ پر موجود نہیں تھا

"یوشع کہاں ہے حیدر"

نتالیہ اُس کی بے باک نظروں کو انور کرتی حیدر سے پوچھنے لگی کیونکہ یوشع اس وقت کمرے میں کہیں موجود نہیں تھا مگر حیدر نتالیہ کے سوال کو نظر انداز کرتا اُس کی کلائی پکڑ کر نتالیہ کو اپنی جانب کھینچ چکا تھا

نتالیہ حیدر کے سینے پر گری اپنی بے ترتیب دھڑکن کو محسوس کرتی حیدر کا چہرہ دیکھ رہی تھی لگی جو اُس کے بالوں میں اپنے ہاتھوں سے انگلیاں پھنسانے اُس کے چہرے کو اپنے

ہونٹوں کی جانب جھکاتا اُس کو ہونٹوں کو چوم کر اپنے تشنہ لبوں کی پیاس بجھا رہا تھا۔۔۔ چند پل کے لئے نتالیہ یوشع کو فراموش کیے حیدر کی دسترس میں مکمل کھو چکی تھی

حیدر نے اپنا چہرہ اٹھا کر نتالیہ کی جانب دیکھا جو آنکھیں بند کئے لیٹی ہوئی تھی اُس کی پیشانی پر ننھی ننھی پسینے کی بوندیں بھی چمک رہی تھی۔۔۔ حیدر اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے اُس کی پیشانی سے پسینہ صاف کرنے لگا تو نتالیہ نے اپنی آنکھیں کھول کر حیدر کا چہرہ دیکھا۔۔۔ وہ اسی کو دیکھ رہا تھا

"میرا سکون اور اطمینان اور صرف اور صرف آپ کی دسترس میں ہے۔۔۔ آپ سے دور جا کر نہ صرف میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے بلکہ آپ کے اوپر بھی ظلم کیا حیدر پلیز مجھے معاف کر دیں"

www.urdu novels mania.com

وہ حیدر کا چہرہ تھام کر ان قربت کے لمحات میں اُس سے معافی مانگنے لگی اُسے اپنا یقین دلانے لگی۔۔۔ حیدر نتالیہ کی بات سنتا ہوا اُس کی کلاسیاں اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر ایک بار پھر اُس کے ہونٹوں پر جھک گیا

جب صبح نتالیہ کی آنکھ کھلی کل رات حیدر نے دو سال کی دوری کو مٹاتے ہوئے اُس کے اور اپنے بیچ تمام تر فاصلے مٹا دیئے تھے جس کے بعد نتالیہ کو اپنا ہوش نہیں رہا تھا وہ اتنی گہری نیند میں سوئی اسے معلوم ہی نہیں ہوا کہ حیدر یوشع کو واپس کمرے میں لایا۔۔۔

کمرے میں اپنے بیڈ کے سائیڈ اسے بے بی کاٹ نظر آیا جس میں یوشع سو رہا تھا نتالیہ نے یوشع کو سوتا دیکھ کر خود بھی دوبارہ اطمینان سے آنکھیں موند لی

"یوشع جاگے گا تو تمہیں موجود نہ پا کر روئے گا جاؤ ابھی جا کر شاور لے آؤ"

حیدر شاید اُس سے پہلے کا جاگا ہوا تھا اور نتالیہ کو بیدار ہوتا وہ دیکھ چکا تھا تبھی وہ نتالیہ سے بولا تو نتالیہ حیدر کی جانب دیکھنے لگی جو آنکھیں بند کیے شرٹ کے بغیر اُس کے برابر میں لیٹا ہوا تھا۔۔۔ نتالیہ مسکراتی ہوئی حیدر کے قریب سر کرتی ہوئی اس کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی

"میرا فوراً شور لینے کا موڈ نہیں آپ کیوں چاہ رہے ہیں کہ میں آپ سے دور چلی جاؤں
ابھی مزید آپ کے پاس رہنا چاہتی ہوں"

حیدر رات کو ہی اپنی ناراضگی ختم کر چکا تھا نتالیہ اُس کے سینے پر سر رکھ کے آنکھیں بند کرتی
ہوئی حیدر سے بولی

"دل نہیں بھرا کل رات کو تمہارا"

نتالیہ کے کان میں حیدر کا جملہ پڑے حیدر کا لہجہ ایسا طنزیہ تھا نتالیہ آنکھیں کھول کر اٹھتی
ہوئی حیدر کا چہرہ دیکھنے لگی جو بالکل سنجیدگی سے اُس کو دیکھ رہا تھا

www.urdu novels mania.com

"نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا میں تو بس تھوڑی دیر مزید ریسٹ کرنا چاہ رہی تھی"

نتالیہ کو کچھ غلطی کا احساس ہوا۔۔۔ حیدر کے دیکھنے کے انداز اور بولا گیا جملہ ایسا تھا کہ وہ
شرمندہ ہوتی حیدر کو اپنی بات کی وضاحت دینے لگی

"ریسٹ کرنا ہے تو دور ہو کر لیٹو اپنی جگہ پر"

وہ ماتھے پر شکن لاتا ناگوار نظروں سے نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا تو نتالیہ پل بھر کے لئے خاموشی سے اسے دیکھنے لگی

"کیا ہوا ہے آپ کو، ایسا کیا بول دیا ہے میں نے جو آپ اس طرح کا بی ہو کر رہے ہیں میرے ساتھ"

نتالیہ اٹھ کر بیٹھتی ہوئی حیدر سے پوچھنے لگی

www.urdu novelsmania.com

"تم شاید بھول رہی ہو میرا بی ہو تم سے ایسا ہی ہے جب سے تم یوشع کے ساتھ یہاں آئی ہو تب سے"

حیدر بھی اس کو جواب دیتا ہوا اٹھ کر بیٹھ گیا اور اب وہ اپنی شرٹ پہن رہا تھا تو نتالیہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی کل رات وہ سب کچھ خواب تو ہر گز نہیں تھا

"اور کل ۔۔۔ رات کل رات کو وہ سب کیا تھا"

نتالیہ افسوس بھرے لہجے میں حیدر کو دیکھتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی اُسے تو لگا تھا کل رات حیدر نے اُس سے دوریاں مٹا کر اپنی ناراضگی بھی ختم کر دی تھی تو اب تک سب کچھ ٹھیک ہو جانا تھا ان دونوں کے درمیان

"شاید تم یہ بھی بھول رہی ہوں کل رات تم نے ہی مجھ سے کہا تھا تم ویسا چاہتی ہو"

www.urdu novels mania.com

حیدر نتالیہ کو دیکھ کر یاد دلاتا ہوا بولا تو نتالیہ غم اور افسوس سے حیدر کو دیکھنے لگی

"تو صرف میرے چاہنے پر ۔۔۔"

بولتے ہوئے اُس کی آواز روندھنے لگی حیدر کی بات پر اُس کا دل ٹوٹ گیا تھا

"آپ۔۔۔ حیدر آپ نہیں چاہتے تھے۔۔۔ وہ سب صرف میرے چاہنے پر آپ نے کیا۔۔۔ جواب دیں مجھے"

اب اُسے افسوس نہیں غصہ آ رہا تھا نالیہ غصے میں حیدر کا گریبان پکڑتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی تو حیدر نے اُس کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹا کر دور جھٹکے

"اپنی حد میں رہو۔۔۔ تم وہ لڑکی ہوں جس سے میری اپنی مرضی پر شادی نہیں ہوئی تھی مگر اس کے باوجود میں نے تمہیں دل سے قبول کیا، تمہیں ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا تم سے اپنا رشتہ بنائے رکھنا چاہتا تھا مگر اس کے بدلے تم نے کیا کیا میرے ساتھ۔۔۔ دوسرے ہی دن تم مجھے چھوڑ کر بغیر بتائے میری زندگی سے دور چلی گئیں، تمہارے پاس میری اولاد موجود تھی جس سے تم نے مجھے بے خبر رکھا۔۔۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری نظر میں میری کیا حیثیت ہے۔۔۔ جس کی نظر میں میری کوئی حیثیت نہیں، میری نظر میں اُس کی حیثیت بھی دو کوڑی کے برابر ہے۔۔۔ جو کچھ کل رات

ہمارے درمیان ہوا اس سے اپنی حیثیت کا اندازہ خود لگا لو، میرے لیے تمہارا یہ وجود صرف وقتی کشش کا ذریعہ ہے۔۔۔ میں کوئی بازاری مرد نہیں ہو جو اپنی ضرورت کے لیے بازاری عورتوں کا استعمال کروں گا۔۔۔ جب میرا دل چاہے تب تم میری طلب بنو گی۔۔۔ اس کے بعد تم میرے سامنے یوشع کی گورنس سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی"

حیدر کے منہ سے ایسی باتیں سن کر نتالیہ سے ضبط کرنا مشکل ہو گیا وہ رکی نہیں بلکہ تیزی سے واشروم کی طرف بھاگتی ہوئی کمرے سے چلی گئی

نتالیہ کے واشروم جانے کے بعد حیدر کے چہرے کے تاثرات خود بخود نارمل ہو گئے وہ اپنے لفظوں سے بہت زیادہ نتالیہ کا دل دکھا چکا تھا اور جانتا تھا اس وقت نتالیہ واشروم میں آنسو بہا رہی ہوگی۔۔۔ حیدر اُس کی آنکھوں میں آنسوؤں کا سوچتے ہوئے بے چین ہونے لگا ایک پل کے لئے حیدر کا دل چاہا کہ وہ نتالیہ کے واپس آنے پر اُس سے اپنا لہجہ اور انداز بالکل نارمل کر لے اور اس کو منالے مگر نتالیہ نے سچ میں اُس کے ساتھ بہت برا کیا تھا

اپنے گھر میں نتالیہ اور یوشع کی موجودگی پر اُس کا غصہ بے شک جاتا رہا تھا مگر یہ بات وہ نتالیہ پر فوری طور پر شو نہیں کرنا چاہتا تھا

سفر کے دوران گاڑی میں اُس کے گال سے جب نتالیہ کے ہونٹ ٹکرائے تھے تب کیا ہلچل سی اُس کے اندر مچ چکی تھی جسے وہ کنٹرول کرتا ضبط کر گیا تھا۔۔۔ جب گھر آنے کے بعد اُس نے نتالیہ کو اپنے کمرے سے نکالا کتنی دیر تک وہ دروازے کے پاس کھڑا نتالیہ کے بارے میں سوچتا رہا کہ ادے واپس کمرے میں بلا لے، جب وہ یوشع کے رونے پر نتالیہ کو جگانے کے لئے دوسرے کمرے میں آیا تب نتالیہ کو سوتا ہوا دیکھ کر حیرت کا دل کیا کہ وہ اُس پر ڈھیر سا راپیا رنچھا کر کے اپنی ساری ناراضگی ختم کر دے لیکن تب بھی اُس نے اپنے اوپر جبر کیا

www.urdu novels mania.com

لیکن رات کے پہر نتالیہ کو اپنے کمرے میں بیڈ پر دیکھ کر وہ خود کو روک نہیں پایا۔۔۔ اپنی اس کیفیت کا علم اُس کو تب بھی تھا جب شام میں وہ نتالیہ کو اُس کا اور یوشع کا سامان اپنے کمرے میں لانے کے لیے کہہ چکا تھا۔۔۔ اس لئے اُس کے کپڑوں میں وہ نائٹی رکھ چکا تھا۔۔۔ جو کچھ اُس کے اور نتالیہ کے درمیان ہوا تھا وہ سب کچھ نتالیہ کی نہیں بلکہ اُس نے

اپنی دلی خواہش کو پورا کیا تھا۔۔۔ لیکن صبح اٹھنے کے بعد حیدر کو اُس کی انا اجازت نہیں دے رہی تھی کہ وہ اتنی جلدی نتالیہ کے آگے ہتھیار ڈال کر اسے معاف کر دے وہ دو سال تک اُس لڑکی کے لیے ٹپتا رہا تھا جبہ وہ اتنے آرام سے کسی دوسری لڑکی کے کہنے پر چھوڑ کر جا چکی تھی

"کیا ہوا کوئی بات ہوئی ہے۔۔۔ طبیعت ٹھیک ہے تمہاری"

حسن ناشتے کے دوران نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا تو ناشتہ کرنا حیدر بھی سر اٹھا کر نتالیہ کی طرف متوجہ ہوا

www.urdu novels mania.com

"کیا ہونا ہے طبیعت کو میں ٹھیک ہوں"

نتالیہ یوشع کو ناشتہ کروانے کے بعد گود سے اتارتی ہوئی بولی وہ خود بھی اُس کی گود سے اتر کے صوفے کے پاس جانا چاہ رہا تھا تاکہ صوفے پر رکھے اپنے ٹوائز سے کھیل سکے

"تو پھر آئیز کو کیا ہوا اتنی ریڈ کیو ہو رہی ہیں"

حسن فکر کرتا ہوا نٹالیہ سے پوچھنے لگا تو نٹالیہ کے کچھ بولنے سے پہلے حیدر بول اٹھا

"اس کی فکر چھوڑ کر اپنے ناشتے پر دھیان دو میں دیکھ لیتا ہوں اُس کو"

حیدر حسن کو ٹوکتا ہوا بولا تو نٹالیہ نے ایک زخمی نظر حیدر پر ڈالی پھر وہ حسن کی طرف دیکھتی اُس سے بولی

"کسی پر بہت غصہ ہے مجھے اور تمہیں تو میری عادت کا معلوم ہے جب تک میں اپنا غصہ اچھی طرح نکال نہ لوں تب تک میں نارمل نہیں ہوتی۔۔۔ کیا میں تھوڑی دیر کے لئے تمہیں وہ انسان سمجھ کر تم پر اپنا غصہ نکال لو جس پر میں چاہ کر بھی غصہ نہیں نکال پارہی"

نتالیہ حسن سے اجازت مانگنے لگی جبکہ حیدر کو اپنے پاس خطرے کی گھنٹی بجنے کا احساس ہوا۔۔۔ اس سے پہلے حیدر اُسے روکتا یا پھر حسن اُس کی بات پر نتالیہ کچھ بولتا۔۔۔ اچانک ہی نتالیہ نے ٹیبل پر رکھا چائے کے کپ میں موجود چائے حسن کے اوپر اچھالی جس سے حسن کی پوری نثرٹ خراب ہو گئی۔۔۔ نتالیہ کی حرکت پر حسن کے ساتھ حیدر بھی ہکا بکارہ گیا۔۔۔ ابھی وہ دونوں چچا بھتیجے نتالیہ کی حرکت پر سنبھل بھی نہیں پائے تھے کہ نتالیہ کرسی سے اٹھتی ہوئی حسن کے پاس آکر اُس کا گریبان پکڑ کر حسن کو اپنے مقابل کھڑا کر چکی تھی

"یار نتالیہ کیا ہو گیا تمہیں اچانک، یہ کیا کر رہی ہو"

حسن نتالیہ کو شدید غصے میں دیکھ گھبراتا ہوا بولا

"شٹ اپ"

نتالیہ اتنی زور سے چیختی کہ حسن بری طرح سم گیا جبکہ حیدر ایک دم کرسی سے اٹھ کھڑا ہو کر بولا

"نتالیہ چھوڑو اُس کا کارلر"

حیدر جانتا تھا نتالیہ لازمی آج صبح والا اُس کا غصہ حسن پر اتارنے والی تھی اس لئے حیدر نے نتالیہ کو حسن کا کارلر چھوڑنے کے لئے بولا مگر وہ حیدر کی بات کو انور کرتی ہوئی حسن سے بولی

"سمجھتے کیا ہیں آپ اپنے آپ کو غصہ ہے ناں آپ کو مجھ پر بہت زیادہ۔۔۔ تو پھر غصے کی طرح ہی مجھ پر اپنا غصہ نکالتیں۔۔۔ یوں غصے کی آڑھ میں جو کچھ آپ نے کیا ہے ناں۔۔۔"

نتالیہ حسن کا گریبان پکڑے ابھی اُس کو بول رہی تھی تب حیدر نتالیہ کو بازو سے پکڑ کر بیڈ روم میں لے گیا۔۔۔

"کیا ہو گیا ہیرو آؤ ہم دونوں باہر چلتے ہیں"

حسن یوشع کو دیکھ کر اُس کے پاس آتا ہوا بولا یوشع جو اپنے ماں باپ کو کمرے میں جاتا ہوا دیکھ کر حسن کو دیکھ رہا تھا حسن یوشع کو لے کر باہر نکل گیا

"کیا فضول باتیں بولنے والی تھی تم حسن کے سامنے اندازہ ہے تمہیں"

حیدر نتالیہ کو بیڈ روم میں لا کر اُس کا بازو چھوڑتا ہوا غصے بھرے لہجے میں اس سے پوچھنے لگا

"میں اس وقت کچھ بھی کرو آپ سوال جواب کرنے کا حق نہیں رکھتے کیونکہ ابھی رات نہیں ہوئی ہے اور اس وقت میں یوشع کی گورنس سے زیادہ آپ کی نظر میں حیثیت نہیں رکھتی اس لیے راستہ چھوڑیں میرا"

نتالیہ بناء ڈرے بول کر حیدر کو سائیڈ میں کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکلنے لگی مگر اُس سے پہلے ہی حیدر نے اس کو بازو سے پکڑ کر بیڈ پر دھکیلا

"اس وقت باہر قدم رکھ کر دکھاؤ اس کمرے سے پھر میں تمہیں بتاؤں گا اچھی طرح"

حیدر نتالیہ کو دھمکی دیتا ہوا خود کمرے سے باہر نکل گیا

"اب دکھائیے گا ذرا قریب آکر پھر بتاؤ گی میں بھی آپ کو اچھی طرح"

نتالیہ وہی بیڈ پر بیٹھ کر بڑبڑاتی ہوئی بولی اور اپنے غصے کو ٹھنڈا کرنے لگی

"کچھ ہوش ہے تمہیں یوشع کا تم یہاں بیٹھی فون پر گنپیں ہانک رہی ہو وہاں ٹیس میں یوشع اپنے چہرہ اپنے سارے کپڑوں کا ستیاناس کر چکا ہے"

www.urdu novels mania.com

حیدر نتالیہ کو ڈانٹتا ہوا بولا جو موبائل پر اپنے پیچا سے اُن کا حال اور طبیعت پوچھ رہی تھی۔۔۔

حیدر کی غصے بھری آواز سن کر حسن بھی اپنے کمرے سے نکل آیا

"ابھی تو یوشع یہی بیٹھا کھیل رہا تھا میں دیکھ کر آتی ہوں"

نتالیہ موبائل ٹیبل پر رکھتی ہوئی حیدر سے بول کر صوفے سے اٹھنے لگی

"کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں یوشع کو دیکھنے کی بس تم سارا دن موبائل پر یونہی ٹائم پاس کرو میں اپنے بیٹے کو خود دیکھ لیتا ہوں"

حیدر بگڑے ہوئے زاویوں کے ساتھ نتالیہ پر طنز کرتا ہوا بولا تو نتالیہ کو بھی غصہ آنے لگا

"جیسے آپ کی مرضی ویسے بھی یوشع صرف میرے اکیلے کا بیٹا نہیں"

نتالیہ ڈھیٹ بن کر دوبارہ صوفے پر بیٹھتی اپنا موبائل اٹھا چکی تھی اُس کی حرکت پر حسن کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی، اس کی مسکراہٹ حیدر کی نظر میں آتی اور جلتی پر تیل کا کام کرتی وہ فوراً اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ حیدر نتالیہ کو غصے میں گھورتا ہوا یوشع کا حلیہ خود ہی درست کرتا اپنے بیٹے کو اپنے ساتھ باہر لے گیا

"بس فضول کا ایٹیٹوڈ کھانا ہے اور بلاوجہ روعب جھاڑنا ہے جیسے میں بڑی روعب میں آنے والی ہوں"

حیدر کے جاتے ہی نتالیہ موبائل واپس ٹیبل پر رکھ کر ڈائننگ ہال میں چلی آئی جہاں کرسی کھسکا کر بیٹھتی ہوئی غصے میں مڑ چھیلنے لگی۔۔۔

دس دن گزرنے کے بعد یوشع اب حیدر سے کافی زیادہ مانوس ہو گیا تھا اور اُس کو پہچاننے لگ گیا تھا جبکہ اُس رات کے بعد اُن دونوں کی بیچ ایک بار پھر اجنبیت کی دیوار در آئی تھی جسے ہٹانے کی کوشش اب کی بار نتالیہ نے بھی نہیں کی تھی اگر حیدر اُس سے بے رخی برت رہا تھا یا اُس پر غصہ کر رہا تھا تو نتالیہ آگے سے حیدر کو کچھ نہیں بولتی، ایسا نہیں تھا کہ وہ اندر ہی اندر حیدر کے رویے پر گڑھ رہی تھی بلکہ وہ حیدر کو ویلیو ہی نہیں دے رہی تھی

"مجھے تو لگ رہا تھا کہ تمہارے اور چاچو کے درمیان سب کچھ سیٹ ہو گیا ہے یہ کیا تم دونوں ایک دوسرے سے اب تک خفا ہو"

حسن ڈانٹنگ ہال میں آکر کرسی کھسکاتا ہوا نتالیہ کے برابر میں بیٹھ کر اُس سے پوچھنے لگا

"یہ جو تمہارے چاچو ہیں ناں یہ ایک نمبر کے مطلبی اور خود غرض انسان ہیں بالکل تمہاری طرح کے۔۔۔ تم نے بھی تو خود غرضی دکھائی تھی ناں مجھے چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، صرف اپنے بارے میں سوچا۔۔۔ ویسے ہی تمہارے چاچو مطلبی ہیں۔۔۔ موصوف کے چہرے کے زاویے پرسوں خود ہی سارا وقت درست رہے تھے کیونکہ تمہارے رشتے کے پھچھا جی کے گھر دعوت تھی ہماری، اپنے رشتے داروں کے سامنے ایسے پوز کر رہے تھے کہ جیسے اُن سے زیادہ محبت کرنے والا شوہر شاید ہی کوئی دوسرا دنیا میں موجود ہو، بانچیں تو ایسے کھلی جارہی تھیں جناب کی جیسے دنیا کے سب سے خوش اخلاق اور اعلیٰ انسان ہو۔۔۔ اور واپس گھر آتے ہی دوبارہ تمہارے چاچو میں سن پیسٹھ کی روح بڑھی روح گھس گئی۔۔۔ اب میرا زیادہ منہ مت کھلو اور حسن ورنہ یہ نہ ہو میں تمہارا منہ بلا وجہ توڑ ڈالو غصے میں۔۔۔ چچا بھتیجے ایک ہی جیسے ہو تم دونوں"

نتالیہ مڑ چھلینے کے ساتھ نان اسٹاپ بولتی ہوئی پرسوں کی ساری بھڑاس حسن کے سامنے نکال چکی تھی

"میرے چچا کے کردار کی تو پوری تشریح کر دی ذرا اپنے چچا کی خو غرضی کے بارے میں بھی تو بتاؤ جس وقت تم چاچو کو چھوڑ کر اُن کے پاس پہنچی تھی، کیا کمال صاحب کا فرض نہیں بنتا تھا وہ پہلی فرصت میں چاچو کو انظار م کرتے اور تمہیں چاچو کے ساتھ دوسرے ہی دن روانہ کرتے اگر اُس وقت تمہاری بے وقوفی میں تمہارے چچا جان تمہارا ساتھ نہ دیتے تو تم اس وقت غصے میں بیٹھی مڑ نہ چھیل رہی ہوتی"

حسن نے اُس کی اچھی طرح کلاس لی تو نتالیہ غصے بھری نظروں سے حسن کو آنکھیں دکھا کر گھورنے لگی

"بات یہاں تمہارے چچا کی ہو رہی ہے نہ کہ میرے چچا کی۔۔۔ میرے چچا کو بیچ میں لانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اگر یہاں بیٹھ کر تمہیں نصیحتیں کرنا ہے تو تم یہاں سے جاسکتے ہو بلکہ میں بھول گئی تم تو ایک ڈھیٹ شے ہو میں خود ہی یہاں سے چلی جاتی ہو"

نتالیہ حسن سے بولتی ہوئی مٹر سے بھرا باؤل لے کر کرسی سے اٹھی تو حسن نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر واپس اُسے بٹھایا

"جتنا اس وقت تمہارے لئے میری نصیحتیں کام آنے والی ہیں اتنا کوئی دوسری شے کام نہیں آنے والی، اب مجھے غصے میں گھورنا بند کرو اور سچے دل سے بتاؤ کیا چاچو کو یوں بغیر بتائے چھوڑ کر چلے جانا، تمہارا یہ عمل ٹھیک تھا۔۔۔ وہ تم پر ابھی تک اس بات پر غصہ کیوں ہیں؟ کیونکہ تمہاری اس حرکت نے انہیں بہت زیادہ ہرٹ کیا۔۔۔ تمہیں معلوم ہے انسان سب سے زیادہ اُسی سے ہرٹ ہوتا ہے جس سے اسے کچھ اچھے کی توقع ہو یا وہ جس سے زیادہ محبت کرتا ہے۔۔۔ اگر چاچو تم سے محبت نہیں کرتے تو کبھی تمہیں لینے کے لیے نہیں جاتے"

www.urdu novels mania.com

حسن نتالیہ کو دیکھ کر سمجھتا ہوا بولا اس لیے کہ نتالیہ حیدر سے بدگمان نہ ہو اس طرح اُن دونوں کے رشتے میں مزید دوریاں پیدا ہو جاتی۔۔۔ ساری باتیں تو نتالیہ کو سمجھ میں آئی تھیں مگر آخری بات پر وہ ایک بولی

"جی نہیں وہ مجھے واپس یوشع کی وجہ سے لے کر آئے تھے انہوں نے مجھے خود ہی بتایا"

نتالیہ حسن کو دیکھ کر جتاتی ہوئی بولی تو حسن فوراً اُس کی بات رد کرتا ہوا بولا

"غلط بتایا تھا انہوں نے، اگر تم دونوں کے بیچ یوشع نہ ہوتا تب بھی چاچو شدید غصے کے باوجود کوئی نہ کوئی جواز بنا کر تمہیں اپنے ساتھ واپس لے کر آ جاتے"

حسن نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا

"کتنا کانفیڈینس ہے ناں تمہیں اپنی باتوں پر"

نتالیہ طنزیہ انداز میں مذاق اڑاتی ہوئی حسن سے بولی کیونکہ اب اسے حیدر کی طرف سے کوئی خوش گمانی نہیں تھی دن بدن اُس کی بڑھتی ہوئی بدسلوکی اُس کو احساس احساس دلانے کے لیے کافی تھی کہ حیدر کی محبت اُس کے دل میں اب بالکل ختم ہو چکی ہے یوشع ہی ایک وجہ ہے جس کی وجہ سے وہ حیدر کی زندگی میں موجود ہے

"کانفیڈینس ارے پاگل لڑکی مجھے اپنی بات پر پورا یقین ہے کہ چاچو تم سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں تمہیں تو اس بات کا اندازہ تک نہیں ہے تمہارے اچانک یوں ان کی زندگی سے چلے جانے کے بعد وہ کتنے دنوں تک ڈپریشن میں رہے بابا جب مجھے اُن کی حالت کے بارے میں بتاتے تو چاچو کی حالت کا سن کر میں خود ٹینشن میں آجاتا"

حسن اب سیریس ہو کر نتالیہ کو بتانے لگا حسن کی بات سن کر وہ اُس کی بات کا ٹٹی ہوئی بولی

"ہاں اور اُسی ڈپریشن سے نکل کر انہوں نے فوراً معاشہ سے دوسری شادی بھی کر لی"

نتالیہ خود ہنس کر مذاق اڑاتی ہوئی بولی تو اُس کے طنز کرنے پر حسن نتالیہ کو گھورتا ہوا بولا

www.urdu novels mania.com

"نتالیہ بی بی تم ایک سیلفش قسم کی لڑکی ہوں یعنی تم چاہتی ہو کہ تمہارے ایک دم چلے جانے کے بعد چاچو ساری عمر تمہاری یادوں میں کھولے رہتے تھے اور ڈپرے رہتے۔۔۔ ویسے چاچو اس شادی کے حق میں نہیں تھے اُن پر پریشر تھا بابا کا اور میں بھی یہی چاہتا تھا کہ وہ دوبارہ نارمل لائف کی طرف واپس آجائے ویسے تم بھی تو اُن کی زندگی سے اس لیے گئی

تھی ناں تھا کہ اُن کی معاشہ چچی سے شادی ہو جائے۔۔ اس لیے اب کوئی فضول بات بول کر دماغ خراب مت کرنا۔۔ سیدھا سیدھا اپنی غلطی کو ایکسپٹ کر کے چاچو سے معافی مانگو"

حسن مصنوعی روعب جھاڑ کر نتالیہ کو مشورہ دیتا ہوا بولا

"اور تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں نے تمہارے چاچو کو سوری نہیں بولا مگر تمہارے چاچو میری سوری ایکسپٹ کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں"

نتالیہ حسن کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی، یہ سب بتاتے ہوئے اُسے سخت غصہ آیا کہ حیدر نے اتنے دن گزرنے کے باوجود اپنے رویے میں ذرا لچک نہیں دکھائی تھی

"اچھا اب تم چاچو کو سوری ویسے بولو گی جیسے میں تم سے کہوں گا لیکن اس سے پہلے ذرا ایک بات مجھے کلیمز کرو دو تھوڑی دیر پہلے تم نے مجھے بھاگنے کا طعنہ دیا کہیں ابھی بھی تمہارا دل میری محبت بتلا تو نہیں جیسی تم چاچو کے پاس سے تو نہیں بھاگ گئی تھی"

حسن شرارتی انداز میں نتالیہ کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا جس پر نتالیہ دانت پیستی ہوئی
کرسی سے اٹھی

"کیا خوش فہمی ہے تمہیں تمہاری محبت میں مبتلا ہوں میں، حسن تم کیا چاہ رہے ہو میں آج
تمہارا قتل کر ڈالو اپنے ان ہاتھوں سے"

نتالیہ نے تپتے ہوئے بولا ہی نہیں بلکہ اُس نے کرسی پر بیٹھے ہوئے حسن کی گردن بھی اپنے
دونوں ہاتھوں سے دبا ڈالی تھی

"ظالم لڑکی میری گردن تو چھوڑ دو میرا نہ سہی میری بیوی کا خیال کرو وہ بلا وجہ میں بیوہ
ہو جائے گی یار"

حسن ہنستا ہوا نتالیہ کا تپا ہوا چہرہ دیکھ کر بولا۔۔۔ وہ حسن کے ہنسنے پر مزید تپ گئی

"یہ کیا ہو رہا ہے"

اچانک حیدر کی آواز پر نتالیہ حسن کی گردن آزاد کرتی ہوئی دور ہوئی حیدر ناگواری چہرے پر لائے اُن دونوں کو دیکھ رہا تھا جبکہ یوشع حیدر سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر نتالیہ کی طرف بڑھا

"یار چاچو اچھا ہوا آپ وقت پر آگئے ورنہ آپ کی بیوی نے تو آج میرا کام تمام کر دینا تھا، غصہ ہو رہی ہے مجھ پر کہ میں شادی والے دن کیوں اس کو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا"

حسن حیدر سے بولتا ہوا شرارتی انداز میں نتالیہ کو آنکھ مار کر گھر سے باہر نکل گیا جبکہ نتالیہ دل ہی دل میں حسن کو گالیاں دیتی ہوئی یوشع کی طرف متوجہ ہوئی

www.urdu novels mania.com

"کیا کہہ رہی تھی آج شام میں تم حسن سے"

رات میں نتالیہ سوئے ہوئے یوشع کو بے بی کاٹ میں لٹا کر پلٹی تو بیڈ پر کافی دیر سے خاموش بیٹھا ہوا حیدر اُس سے پوچھنے لگا

"میں۔۔۔ میں نے کچھ نہیں بولا اُس سے،، ارے وہ جو حسن آپ کو بتا رہا تھا ایک نمبر کا ذلیل انسان ہے حسن، وہ بکواس کر رہا تھا یونہی آپ کے سامنے"

نتالیہ کو پہلے تو حیدر کے خود سے مخاطب کرنے پر حیرت ہوئی پھر وہ سمجھ نہیں پائی حیدر کون سی بات پوچھ رہا ہے جب نتالیہ نے اپنے ذہن پر زور ڈالا تو یاد آنے پر وہ حیدر کو بولنے لگی مگر نتالیہ کی بات پر حیدر کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"حسن سے تمہارا کیا رشتہ ہے اُس کو ذہن میں رکھ کر حسن سے بات کیا کرو اور آئندہ میں تمہیں اُس سے اس طرح بے تکلف ہوتے نہ دیکھو"

حیدر نتالیہ کو سنجیدہ لہجہ میں سمجھاتا ہوا بولا تو نتالیہ حیدر کی بات پر چونکی وہ بیڈ پر بیٹھا ابھی نتالیہ کو دیکھ رہا تھا تب نتالیہ چلتی ہوئی حیدر کے پاس آئی

"میرا حسن سے دوستی کا رشتہ ہے ابھی سے نہیں بچپن سے۔۔۔ ویسے آپ مجھے کونسا رشتہ یاد دلارہے ہیں ذرا خلاصہ کریں گے اپنی بات کا"

نتالیہ بیڈ پر حیدر کے قریب بیٹھتی ہوئی حیدر سے اتنی ہی سنجیدگی سے پوچھنے لگی اگر وہ نتالیہ سے یہ بات اپنے رشتے کی حیثیت سے بول رہا تھا تو نتالیہ کے سامنے وہ اپنے اور اس کے رشتے کی حیثیت کو ماننے کے لیے تیار ہی نہیں تھا اس لئے نتالیہ کی بات پر وہ لاجواب ہوتا بولا

"فضول میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے اٹھو یہاں سے اور لائٹ بند کرو"

www.urdu novels mania.com

وہ جتنی بے تکلفی سے اُس کے قریب آکر بیٹھی تھی حیدر ناگواری سے نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا

"منہ لگنے کا کام اب میرا ہی تو رہ گیا ہے میری مرضی کے بغیر تو آپ یہ کام کریں گے
بھی نہیں ہے ناں"

نتالیہ حیدر کے ہونٹوں کو دیکھ کر اُس کے مزید قریب آتی ہوئی بولی تو حیدر نے اُس کا منہ
جبرٹوں سے پکڑا

"اپنی حد میں رہو سمجھ میں نہیں آ رہا تمہیں"

حیدر اُس کی قربت پر ایک دم برہم ہوا اُس کے سر اُپے سے نظر چراتا ہوا اپنا ہاتھ اس کے
منہ سے ہٹا کر وہ بیڈ سے اٹھنے لگا تبھی نتالیہ نے اُس کا ہاتھ پکڑا

www.urdu novels mania.com

"آپ تو اپنی مرضی کرنے کے بعد حدوں کا تعین کر چکے ہیں، لیکن آج اگر میں حد میں رہی
پھر تو ہم دونوں کا کچھ بھی نہیں ہونے والا"

نتالیہ کی بات سن کر حیدر اُس کا غصے میں ہاتھ جھٹکتا ہوا ٹیس میں چلا گیا

"کب تک بھاگے گئیں، آنا تو آپ کو واپس اسی بیڈروم میں ہے، دیکھتی ہو آج کیسے آپ خود کو اپنی "حد" میں رکھ سکتے ہیں"

نتالیہ خود سے کہتی ہوئی ڈریسنگ روم میں چیلنج کرنے چلی گئی

ٹیرس پر کھڑا جب وہ تھوڑا پُر سکون ہوا تو واپس بیڈروم میں چلا آیا۔۔۔ ڈریسنگ روم کی کھلی لائٹ اسے نتالیہ کی وہی موجودگی کا پتہ دے رہی تھی۔۔۔ حیدر سوئے ہوئے یوشع کو پیار کرتا واپس بیڈ پر آکر لیٹا اور اپنا موبائل سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر دیکھنے لگا

ڈریسنگ ٹیبل کا دروازہ کھلنے کی آواز پر بے ساختہ حیدر کی نظریں نتالیہ کی طرف اٹھی،، تو اُس کے ہاتھ میں موجود موبائل سینے پر گرا۔۔۔ نتالیہ کو اُس دن کی طرف ناٹائی میں دیکھ کر حیدر کے پورے جسم میں برق رفتاری سے بجلی کی لہر دوڑ گئی

نتالیہ اُس رات کی طرح نائی میٹ موجود حیدر کو نظر انداز کیے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اپنے بالوں میں برش پھیرنے لگی، حیدر سحر کی سی کیفیت میں بیڈ سے اٹھ کر چلتا ہوا نتالیہ کے پاس آنے لگا۔۔۔ نتالیہ شیشے میں سے حیدر کا عکس اور اُس کی حالت دیکھ کر اپنی فتح پر دل ہی دل میں مسکرائی مگر انجان بنتی ہوئی حیدر کی طرف اپنا رخ کرتی اس سے پوچھنے لگی

"کیا کچھ چاہیے تھا آپ کو"

معصومیت سے پوچھے گئے سوال پر حیدر ایک دم ہوش میں آیا وہ اُس کے پاس یوں اپنا منہ اٹھا کر کیوں چلا آیا تھا حیدر کو اپنے اوپر خود ہی غصہ آنے لگا اور نتالیہ کے پوچھے گئے معصوم سے سوال پر وہ اندر تک سلگ اٹھا تھا

www.urdu novels mania.com

"تم اپنی بات کرو اور اپنا بتاؤ تم کیا چاہ رہی ہو اس وقت مجھ سے"

حیدر سنجیدہ لہجے میں اُس سے سوال کرنے لگا جو اپنے دونوں ہاتھ اوپر کئے بالوں کا جوڑا بنا رہی تھی اور جان بوجھ کر اُس کے جذبات بھڑکا رہی تھی

"وہ بالکل نہیں چاہ رہی جو آپ سوچے بیٹھے ہیں۔۔۔ نیند آرہی ہے مجھے میں تو سونے جا رہی ہوں"

نتالیہ بالوں کو جوڑے کی شکل دے کر لاپرواہ انداز میں حیدر سے بولتی ہوئی جمائی روک کر بیڈ کی طرف جانے لگی

مگر اُس سے پہلے حیدر نے نتالیہ کا ہاتھ کھینچ کر اُسے دیوار کی طرف دھکیلا ابھی وہ سنبھل بھی نہیں پائی تھی کہ حیدر نے نتالیہ کے دونوں ہاتھوں کو کلاسیوں سے پکڑ کر دیوار سے لگاتے ہوئے اُس کے ہونٹوں کو مضبوطی سے اپنے ہونٹوں کے گرفت میں لے لیا

www.urdu novels mania.com

نتالیہ اُس کے اتنے جذباتی انداز پر، اور ایک دم سے حملہ آور ہونے پر بالکل بوکھلا گئی تھی مگر حیدر کی کاروائی پر بنا کوئی احتجاج کیے اُس کے جذباتی پن کو محسوس کرتی سرشار ہونے لگی

وہ اب نتالیہ کا ہاتھ کو چھوڑ کر اپنے ہاتھ کی انگلیاں نتالیہ کے بالوں میں پھنسائے اس کا سر کو پیچھے کر کے گردن پر جھک کر جا بجا اپنے ہونٹوں سے محبت کی مہر ثبت کرتا چلا گیا

ایک دم سے اُٹ آنے والے جذبات پر نتالیہ خود بھی حیدر کی کاروائی پر حیرت زدہ تھی حیدر اُس کو اپنے بازوؤں میں بھر تا بیڈ پر لے جانے لگا۔۔۔ وہ کیوں اس کی قربت پر اعتراض کرتی حیدر کی دسترس میں اس کی پناہوں میں موجود میں نتالیہ کا سکھ چین تھا۔۔۔ وہ مدہوش ہونے لگی بیڈ پر لٹانے کے بعد حیدر نے اُسے اس قابل نہیں چھوڑا تھا کہ نتالیہ کچھ اور سوچتی، اپنی تتائیں پر حیدر کی رقص کرتی انگلیوں کو محسوس کرتی وہ پوری طرح حواس کھو کر حیدر کے سحر میں ڈوبی ہوئی تھی جب حیدر ایک دم بیڈ سے اٹھا اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا اور بالوں کو ہاتھوں سے سنوارتا ہوا کمرے سے باہر نکلنے لگا

www.urdu novels mania.com

"حیدر۔۔۔ کہاں۔۔۔ کہاں جا رہے ہیں آپ"

نتالیہ ہکا بکا سی حیدر کو پکارتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی جو بیچ منحدار میں اُس کو چھوڑ کر کمرے سے باہر جا رہا تھا

"نیند آرہی تھی ناں تمہیں اب تمہیں سو جانا چاہیے"

حیدر سنجیدہ نظر اس کے ہکا بکا چہرے پر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ نتالیہ حیدر کی اس حرکت پر غصے میں پاگل ہونے کو تھی۔ اُس نے غصے میں تکیہ اٹھا کر بند دروازے پر دے مارا

وہ جان بوجھ کر اس کے اتنے قریب آ کر اُس کے احساسات جگا کر، یوں اُسے سونے کا مشورادے کر کمرے سے جا چکا تھا نیند تو اسے کیا آنی تھی بلکہ الٹا اُسے حیدر پر غصہ آنے لگا تھوڑی دیر میں اُس کے موبائل پر میسج آیا حسن کا میسج اپنے موبائل پر دیکھ کر وہ میسج پڑھنے لگی

"کیا پھر تمہارا اور چاچو کا جھگڑا ہو گیا وہ گاڑی لے کر باہر کیوں نکل گئے اس وقت"

حسن کا میسج پڑھ کر اُسے مزید غصہ آنے لگا وہ غصے میں ٹائپ کرنے لگی

"میرا آدھا خون چوس کر باقی کا خون جلانے کے بعد باہر ہوا کھانے نکلے میں تمہارے چاچو۔۔ ذرا سے بھی اس قابل نہیں ہے کہ اُن سے پیار کیا جائے"

نتالیہ حسن کو میسج کرنے کے بعد موبائل پٹختی ہوئی ڈیس چیلنج کرنے چلی گئی جب واپس آئی تو حسن کا میسج آیا ہوا تھا

"جب بات پیار سے نہیں بن رہی ہو تو پیار کو چھوڑو بخار چڑھا لو میرے آنیڈے پر عمل کرو مفید ثابت ہوگا تمہارے لیے میرا آنیڈیا"

حسن کا میسج پڑھ کر وہ بری طرح کنفیوز ہوئی

"ہیں۔۔۔ یہ پیار سے بخار کا کیا تعلق ہے۔۔۔ یہ پچا اور بھتیجے دونوں کا ہی دماغ چلا ہوا ہے"

نتالیہ بڑبڑاتی ہوئی بولی۔۔۔ تو اُس کے موبائل پر حسن کی کال آنے لگی

نیند سے بیدار ہوتے ہی اس کی نظر اپنے برابر میں لیٹی ہوئی نتالیہ پر گئی جب وہ رات میں واپس گھر لوٹا تھا تب نتالیہ تمیز والا لباس زیب تن کیے ہوئے سو رہی تھی ورنہ جس طرح اُس نے رات کو اپنے داؤ پیچ چلانے کی کوشش کی تھی بہت ممکن تھا حیدر خود کو سنبھال نہیں پاتا اور اُس کے آگے پگھل جاتا جتنی مشکل سے اُس نے اپنے جذبات کو قابو میں رکھا تھا یہ وہی جانتا تھا۔۔۔ کل رات اُسے اپنے بیڈ روم سے باہر جانا بھی مشکل ترین امتحان لگ رہا تھا جس میں اگر وہ کامیاب نہیں ہوتا تو فتح نتالیہ کے نصیب میں ہوتی جو حیدر بالکل نہیں چاہتا حیدر سوچتا ہوا بیڈ سے اٹھ کر واش روم چلا گیا ویسے ہی نتالیہ نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولیں وہ حیدر کے واپس آنے سے پہلے کارنر ٹیبل سے پانی کا جگ اٹھا کر اُس میں نیم گرم پانی لے کر آئی اور جگ کو واپس جگہ پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی

"آہہہہہ۔۔۔"

فریش ہو کر حیدر جیسے ہی وہ واشرووم سے باہر آیا اُسے نتالیہ کی کرہانے کی آواز آئی جیسے نیند میں وہ بے سکون تھی

"نتالیہ کیا ہوا آنکھیں کھولو"

حیدر نہ چاہتے ہوئے بھی سوئی ہوئی نتالیہ کی طرف متوجہ ہوا اُسے نظر انداز نہیں کر سکا

"نتالیہ"

حیدر اُس کے قریب آ کر اُس کا گال تھپتھپاتا ہوا بولا تو نتالیہ بمشکل اپنی آنکھیں کھول پائی

"حیدر اگر مجھ کو کچھ ہو جائے تو میرے پیچھے یوشع کا بہت زیادہ خیال رکھیے گا"

نتالیہ نقاہت زدہ آواز میں حیدر سے بولی جیسے وہ صدیوں کی بیمار ہو

"کیا ہونا ہے تمہیں، کیا ہو گیا ہے تمہیں نثالیہ آنکھیں کھولو اپنی"

حیدر دوبارہ اُس کے آنکھیں بند کرنے پر نثالیہ سے بولا وہ حیرت زدہ تھا۔۔۔ کل رات اچھی بھلی وہ کسی اور ہی موڈ میں نظر آ رہی تھی اب صبح اچانک آخر اُسے کیا ہو گیا تھا

"مجھے اندر سے کچھ بہتر فیل نہیں ہو رہا ہے۔۔۔ باڈی پین بہت زیادہ ہے شاید بخار ہو گیا ہے"

نثالیہ کرہاتی ہوئی حیدر کو بتانے لگی اُس کی حالت دیکھ کر حیدر کا لہجہ نرم اور انداز فکر مندانہ ہو چکا تھا

www.urdu novels mania.com

"نہیں بخار تو بالکل نہیں ہے تمہیں"

نثالیہ کے بولنے پر حیدر نے اُس کا ماتھا چھو کر دیکھا تبھی وہ نثالیہ سے بولا

"تو کیا میں بہانے بنا رہی ہوں آپ کے سامنے"

نتالیہ ایک دم برا مناتی ہوئی حیدر سے بولی تو حیدر اس کے ناراض ہونے پر غور سے نتالیہ کو دیکھنے لگا

"آہ۔۔۔، وہ میرا مطلب تھا ایسے ہی ہوتا ہے میرا بخار کبھی کبھی پلیمز تھرمائیٹر سے اچھی طرح چیک کر لیں ناں"

حیدر کے غور سے دیکھنے پر اس سے پہلے حیدر مشکوک ہوتا وہ دوبارہ نقابہت زدہ آوازیں بولی تو حیدر خاموشی سے تھرمائیٹر لا کر اُس کا بخار چیک کرنے لگا

www.urdu novels mania.com

"دیکھیں ذرا یوشع جاگ گیا ابھی سے"

نتالیہ نے حیدر کا دھیان یوشع کی طرف دلایا تو حیدر یوشع کی طرف دیکھتا نتالیہ کی طرف سے توجہ ہٹا چکا تھا جہی نتالیہ نے تھرمائیٹر جگ کے اندر ڈالا۔۔۔۔۔ حیدر یوشع کو اچھی طرح چادر

اوڑھا کر جب نتالیہ کی طرف پلٹا تو نتالیہ حیدر کے مڑنے سے پہلے تھرمائیٹر واپس منہ میں ڈال چکی تھی

"102 بخار۔۔۔ حیرت ہے باڈی تو بالکل نارمل محسوس ہو رہی ہے تمہاری پھر یہ کیسے۔۔۔"

حیدر تھرمائیٹر کو دیکھنے کے بعد دوبارہ نتالیہ کی گردن چھو کر بخار چیک کرتا حیرت زدہ ہوا

"بس ایسے ہی بخار ہو جاتا ہے کبھی کبھی اندر سے حرارت محسوس ہوتی ہے اوپر سے ظاہر نہیں ہوتا کچھ بھی۔۔۔ اللہ جی اب میرے بچے کو کون سنبھالے گا، گھر کو کون دیکھے گا اور مجھ کو کون سنبھالے گا مجھ سے تو ہلا تک نہیں جا رہا"

بے بسی کے مارے دکھ بھری داستان سناتے ہوئے شاید نتالیہ کے رونے کی دیر تھی

"میں ہی سنبھالوں گا سب۔۔۔ آف ہے میرا آج، چلو پہلے تم میڈیسن لے لو ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں شام تک بخار اتر جائے گا"

حیدر نتالیہ کو پریشان دیکھ کر اُسے تسلی دیتا ہوا میڈیسن باکس سی، بخار کی گولی نکال کر لے آیا جو نتالیہ نے حیدر کی نظر بچتے ہی بیڈ کے پیچھے پھینک دی اور حیدر کو دکھانے کے لیے گلاس میں موجود پانی پینے لگی

"اب ذرا مجھے واشروم تک تو لے جائیں تاکہ میں منہ ہاتھ دھو کہ فریش ہو جاؤ"

نتالیہ حیدر کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہوئی بولی تو حیدر نتالیہ کا چہرہ دیکھنے لگا

www.urdu novels mania.com

"کیا تم چار قدم پر واشروم تک خود چل کر نہیں جاسکتی"

حیدر نتالیہ کو جتانے والے انداز میں بولا جو بخار کی وجہ سے ننھی بچی بنی ہوئی تھی۔۔۔ بخار بھی نہ جانے کیسا تھا

"سہارا مانگا آپ سے آپ کی جائیداد نہیں۔۔۔ اللہ جی ایسا برا وقت کسی پر نہ آئے پلیمز اللہ جی یوشع کو جلدی سے جوان کر دیجئے اب مجھ بد نصیب کا وہی سہارا بنے گا جوان ہو کر"

کراہتی ہوئی آوازیں دوہائیاں دیتی نتالیہ خود ہمت کر کے اٹھنے لگی۔۔۔ حیدر اب اس کو مشکوک ہوتا دیکھ رہا تھا مگر جیسے ہی نتالیہ چکر کر گرنے لگی حیدر نے پھرتی سے اسے تھام لیا

"چلو ابھی کے لیے تمہیں میں سہارا دے دیتا ہوں یوشع کے جوان ہونے میں تو بیس پچس سال ہیں ابھی"

حیدر نتالیہ کو بولتا ہوا اسے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا تو نتالیہ نے بھی زیادہ نخرے دکھانا مناسب نہیں سمجھا

"اف نتالیہ منہ کم کھول اگر اوور ایکٹنگ زیادہ ہو گئی تو یہ بندہ بات کی کھال نکالنے والوں میں سے ہے"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی دل ہی دل میں بولی

اس کے بعد حیدر نے تمام کام خوش اسلوبی سے انجام دیے۔۔۔ نتالیہ خوشی تھی یوں حیدر کو اپنی جانب مائل کر کے

"میرا بیٹا جاگ گیا آج او جلدی سے بابا کے پاس"

یوشع کے جاگتے ہی حیدر کا دھیان نتالیہ سے ہٹا، اب وہ یوشع کے کپڑے تبدیل کر رہا تھا
نتالیہ باپ بیٹے کو دیکھ کر مسکرا نے لگی

www.urdu novels mania.com

"تم کمرے سے باہر کیوں چلی آئی بولا تھاناں ریسٹ کرو"

حیدر یوشع کو گود میں لیے ناشتہ کرواتا ہوا نتالیہ سے بولا جو دیوار پکڑ کر لاغری حالت میں کمرے سے باہر چلی آئی تھی

"یار نتالیہ کیا ہو گیا تمہیں چاچو نے بتایا تمہیں فیور ہو رہا ہے صبح سے"

حسن چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتا ہوا اٹھ کر نتالیہ کے پاس آیا اور ہمدردانہ لہجے میں نتالیہ سے پوچھنے لگا

"اتنی ساری باتیں میں یوں کھڑی ہو کر ایک ساتھ نہیں بتا سکتی ذرا سہارا دے کر صوفے پر بیٹھاؤ مجھے، اُف مجھ سے تو چلا ہی نہیں جا رہا"

www.urdu novels mania.com

نتالیہ کانپتا ہوا ہاتھ حسن کی طرف بڑھاتی ہوئی بولی تو حیدر نے جلدی سے آگے بڑھ کر نتالیہ کا ہاتھ تھاما اور اپنی گود میں موجود یوشع اس نے حسن کی گود میں تھما دیا

"یہ ناشتہ کر چکا ہے، میں اس کو بھی کچھ بھلا دیتا ہوں تب تک تم یوشع کو سنبھالو"

حیدر حسن کو بولتا ہوا نٹالیہ کو سہارا دے کر صوفے تک لایا

"بہت اچھے چاچو، میرا مطلب ہے آپ اچھی طرح اپنی بیگم کی کھلائی پلائی کریں تاکہ یہ بھلی چنگی ہو جائے، تب تک میں آپ کے اس ہیر کو سنبھال لیتا ہوں"

حسن حیدر سے بولتا ہوا یوشع کو گود میں اٹھائے ڈانگنگ حال سے چلا گیا جانے سے پہلے وہ حیدر سے نظر بچا کر نٹالیہ کو آنکھ مارنا نہیں بھولا جس پر نٹالیہ نے حسن کو جلد وہاں سے دفع ہونے کا اشارہ کیا۔۔۔ تب تک حیدر نٹالیہ کے لیے سوپ لے آیا

"جب تک تم یہ سوپ پیو میں آتا ہوں"

حیدر سوپ کا باؤل میز پر رکھتا ہوا مصروف انداز میں بولا اور کچن میں جانے لگا

"یہ سوپ آپ اپنے ہاتھوں سے ہی پلا دیں ناں"

نتالیہ کی آواز پر حیدر کے قدم رکے وہ مڑ کر نتالیہ کو غور سے دیکھنے لگا

"میرے ہاتھوں سے سوپنی کر تمہارا بخار اتر جائے گا"

حیدر واپس آ کر نتالیہ سے پوچھنے لگا

"شاید ایسا کرنے سے بخار اتر ہی جائے"

نتالیہ حیدر کا چہرہ دیکھتی ہوئی اُس سے سیریس ہو کر بولی

www.urdu novels mania.com

"تم بخار اتارنا چاہتی ہو یا میری توجہ چاہتی ہوں"

اب کی بار حیدر نتالیہ کے قریب بیٹھ کر اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر واضح انداز میں

نتالیہ سے پوچھنے لگا

"میرے لیے آپ کی ذات اہم ہے آپ کی توجہ صرف میرے اوپر رہے اس کی خاطر تو میں صدیوں بیمار رہنے کے لیے تیار ہو"

نتالیہ حیدر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اُس سے بولی تو حیدر نتالیہ کا ماتھا چھو کر اُس کا بخار چیک کرنے لگا ویسے ہی نتالیہ نے حیدر کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔ وہ خاموشی سے مگر منتظر نگاہوں سے حیدر کو دیکھ رہی تھی حیدر نے نفی میں سر ہلایا اور نتالیہ کو اپنے ہاتھ سے سوپ پلانے لگا

"تمہارے کہنے کے مطابق میں اپنے ہاتھ سے تمہیں سوپ پلا چکا ہوں اب امید ہے کہ تم اپنے اس بخار کو جلد سہی کر لو"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اس وقت خالی باؤل لے کر صوفے سے اٹھ گیا تو نتالیہ وہی آنکھیں بند کر کے صوفے پر لیٹ گئی

سجنا ہے مجھے سجنا کے لیے۔۔۔

نتالیہ گنگنائی ہوئی آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش پھیر رہی تھی تب یوشع کو گود میں اٹھائے حیدر کمرے میں چلا آیا جسے دیکھتے ہی نتالیہ نے اپنی شکل ایسی بنالی جیسے وہ صدیوں کی بیمار ہو

"حیدر یوشع کو لٹانے کے بعد ذرا یہاں آئیے گا پلیر"

نتالیہ حیدر کی توجہ اپنی طرف دلاتی اس سے بولنے لگی

"ابھی تک تمہاری اداکاری ختم نہیں ہوئی پورا دن گزر چکا ہے اب نارمل ری ایکٹ کرو"

حیدر یوشع کو بے بی کوٹ میں لٹاتا ہوا سنجیدہ لہجے میں نتالیہ سے بولا تو نتالیہ نے فوراً روہانسی لہجہ اختیار کیا

"آپ کو ایسا لگ رہا ہے کہ میں صبح سے بیمار ہونے کی ایکٹنگ کر رہی ہوں۔۔۔ یا اللہ میرے شوہر کو مجھ پر یقین نہیں ہے ایسا کر تو مجھے اٹھالے۔۔۔ اچھا ہے دوسری مرتبہ بیوہ ہو گے تب انہیں میری قدر ہوگی"

نتالیہ بین کرتی بولی

"انف نتالیہ۔۔۔ بہت ہو گیا اگر میں تمہاری حرکتوں پر تمہیں ٹوک نہیں رہا تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اوور حرکتیں ہی کرتی جاؤ سارا دن"

اب کی بار حیدر نتالیہ کو دیکھتا ہوا بری طرح ڈانٹ کر بولا تو نتالیہ سمجھ گئی اُس کا ڈرامہ اب اُس کے شوہر کے آگے نہیں چلنے والا اس لیے وہ سنبھلتی ہوئی نارمل ہو کر حیدر کے پاس آئی اور مسکراتی ہوئی بولی

"چلیں آپ کے کہنے پر میں اپنی اداکاری ختم کر دیتی ہوں لیکن پھر آپ بھی مجھ سے ناراض ہونے کی ایکٹنگ ختم کر دیں"

نتالیہ نے مسکرا کر حیدر سے بولتے ہوئے اس کی کمر کے گرد اپنے بازو لپیٹے جنہیں حیدر نرمی سے ہٹاتا ہوا نتالیہ سے دور ہوا

"یہ اپنی غلط فہمی دور کر لو کہ میں تمہارے سامنے ناراض ہونے کی ایکٹنگ کر رہا ہوں میری نظر میں تمہاری خطا اتنی چھوٹی نہیں ہے کہ میں تمہیں معاف کر دو اور رہی بات آج صبح سے اب تک تمہارا خیال رکھنے کی وجہ سے تم آئی ہو تب سے تم میرے گھر کا یوشع کا خیال رکھ رہی ہو تو سمجھ لو کہ ایک دن میں نے تمہیں ریسٹ دیا ہے،۔۔۔ تمہاری ایکٹنگ کو دیکھتے ہوئے بھی تمہیں نہیں ٹوکا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم مجھے بیوقوف بنا رہی ہو، تمہارے ہاتھوں بے وقوف میں ایک مرتبہ بن چکا ہوں اب دوبارہ زندگی میں کبھی نہیں بن سکتا اس بات کو اپنے ذہن میں بٹھا لو"

www.urdu novels mania.com

حیدر اپنی بات کی مکمل وضاحت دے کر اسے جتا تا ہوا بولا کہ وہ اس کی ایکٹنگ کو اچھی طرح سمجھ چکا تھا حیدر کے لب و لہجے پر نتالیہ کی مسکراہٹ پھیلنے لگی

"میں نے تو سنا تھا جن سے محبت کی جاتی ہے اُن سے اتنی دیر تک ناراضگی نہیں برتی جاتی۔۔۔ معافی مانگ تو رہی ہوں حیدر معاف کر دیجئے ناں مجھے"

نتالیہ صلح جو انداز اپناتی ہوئی حیدر سے بولی اتنے دنوں سے چلی آرہی ناراضگی کو وہ اپنے اور اُس کے درمیان سے آج مکمل ختم کرنا چاہتی تھی

"بالکل صحیح سنا ہے جن سے محبت کی جاتی ہے اُن سے زیادہ دیر تک ناراضگی نہیں برتی جاتی کیا تمہیں ایسا لگتا ہے کہ اب بھی میرے دل میں تمہاری محبت قائم ہوگی۔۔۔ جب مجھے معاشہ سے تمہاری سچائی معلوم کا ہوا تھا تب مجھے احساس ہوا کہ میں نے اُس لڑکی پر اپنے جذبات لٹائے جس کو میری ذات سے کوئی سروکار نہیں تھا وہ لڑکی مجھے بہت آسانی سے کسی دوسری لڑکی کے کہنے پر چھوڑ سکتی ہے میری محبت میرے جذبات اُس کی نظر میں رتی برابر اہمیت نہیں رکھتے ہیں اُسی دن میرے دل سے تمہاری محبت ختم ہو چکی تھی"

حیدر کے سخت الفاظ اور بلا کا سنجیدہ لہجے پر نتالیہ کا دل تڑپ اٹھا وہ حیدر کے قریب آکر ایک دم سے بولی

"آپ جھوٹ بول رہے ہیں میرے سامنے، میں مان ہی نہیں سکتی کہ آپ کو مجھ سے محبت نہیں اگر ایسا ہوتا تو آپ کی آنکھیں نی لہجیوں چغلی نہیں کھا رہا ہوتا۔۔۔ آپ بس یہ چاہتے ہیں نام کہ میں اپنی کم عقلی پر شرمندہ ہوں، میں جی بھر کے شرمندہ ہوں حیدر۔۔۔ آپ چاہتے ہیں ناں میں آگے سے کبھی کوئی دوبارہ ایسی حماقت نہیں کروں میں وعدہ کرتی ہوں میں اب دوبارہ کبھی ایسی حماقت نہیں کروں گی بلکہ کر ہی نہیں سکتی ایسی حماقت جس سے کبھی زندگی میں آپ کو کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔۔۔ مجھ سے غلطی ہو گئی تھی مگر غلطی جرم تو نہیں ہوتا جس کی تلافی ناممکن ہو پلیز مجھے معاف کر دیں"

نتالیہ منت کرتی ہوئی حیدر کے سامنے بولی جو اس وقت نہ جانے کیوں سنگ دل بنا ہوا تھا نتالیہ کے انداز پر حیدر نے اس کو گرفت میں جکڑ لیا گرفت ایسی تھی کہ نتالیہ اس کی پناہوں میں سسک پڑی

"تمہاری خطا چھوٹی نہیں، وہ میرے سامنے جرم کے برابر ہے جس کی تلافی اتنی آسانی سے ممکن نہیں۔۔۔ میری آنکھیں اور میرا لہجہ ابھی تمہیں چغلی کھاتا محسوس ہو رہا ہے

بہت جلد تمہاری یہ خوش فہمی دور ہوگی جب میں تمہارے اوپر سوتن لے کر آؤں گا تمہاری جرم کی یہی سزا تجویز کی ہے میں نے بہت جلد میں شادی کرنے والا ہوں"

حیدر کی بات سن کر وہ پتھر اسی گئی تھی حیدر اس کے پتھر اہوئے وجود کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا تھا یہ کو اسی حالت میں چھوڑ کر لائٹ بند کرتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا

وہ کوئی بے وقوف نہیں تھا کہ صبح سے اس کی اداکاری نہیں سمجھ رہا تھا مگر شام جب اپنا پلان کامیاب ہونے کا حسن کو ہنستی ہوئی بتا رہی تھی تب حیدر کو محسوس ہوا شاید وہ اسے بیوقوف سمجھتی ہے اور ابھی بھی اس کو بے وقوف بنا کر خوش ہو رہی تھی تبھی وہ نٹالیہ پر اپنا غصہ نکال چکا تھا

www.urdu novels mania.com

صبح بیدار ہوتے ہی اسے اپنا وجود ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا کل رات نا جانے وہ کب تک کمرے میں مقصد کھڑی رہی تھی اسے یاد نہیں تھا کہ وہ بیڈ پر کب آکر لیٹی اس وقت بخار کی حرارت

سے اُس کا بدن جل رہا تھا کل تک وہ جو ڈرامہ کر رہی تھی اس وقت سچ میں اُس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ اٹھ کر چل بھی سکے۔۔۔

نتالیہ کی نظر ڈریسنگ روم سے نکلے حیدر پر گئی جو آفس کے لیے تیار ڈریس اپ ہو کر اسے نظر انداز کرتا سائیڈ ٹیبل سے اپنی رسٹ واچ اٹھا کر کلائی میں ڈال رہا تھا

وہ نامحسوس طریقے سے نتالیہ کو بیڈ پر بیٹھا ہوا دیکھنے لگا اس وقت اُس کا چہرہ زرد اور مرجھایا ہوا تھا۔۔۔ کیا وہ دوبارہ اُس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے ایسا کر رہی تھی حیدر اپنا والٹ اور موبائل پاکٹ میں ڈالتا ہوا اُس کے بارے میں سوچنے لگا

نتالیہ بیڈ سے اترتی ہوئی واش روم کی طرف جانے لگی اُس کی چال میں سُستی اور بوجھل پن پر حیدر مکمل طور پر نظریں اٹھا کر اُس کی طرف متوجہ ہوا جیسے ہی نتالیہ کے قدم لٹکھڑائے حیدر اُس کو تھامنے کے لئے فوراً نتالیہ کی طرف بڑھا مگر اُس سے پہلے نتالیہ بیٹھا سر راہ پکڑ چکی تھی حیدر وہی رک گیا وہ خاموشی سے نتالیہ کو دیکھنے لگا جو اُس پر نظر ڈال کر واش روم چلی گئی

"بتاؤ تو آخر کیا ہوا ہے"

حیدر نے ڈانگ ہال میں قدم رکھا تب اسے حسن کی آواز سنائی دی جو ناشتہ ٹیبل پر رکھتی ہوئی تنالیہ سے مخاطب تھا

"کچھ نہیں ہوا آرام سے بیٹھ کر ناشتہ کروں"

تنالیہ کی سنجیدہ آواز حیدر کے کانوں میں پڑی اُس کی کرسی کھینچ کر بیٹھنے تک وہ دونوں بھی خاموش ہو چکے تھے

"یار چاچو مایند نہیں کرئیے گا یہ آپ دونوں کا آپس کا معاملہ ہے مگر آپ کو ایسا نہیں لگتا۔۔۔"

حسن نے حیدر سے بولنا چاہا تبھی حیدر اُس کی بات کاٹتا ہوا بولا

"میں مانتا کر سکتا ہوں حسن اپنا ناشتہ کرو"

حیدر کی بات سن کر حسن بالکل خاموش ہو گیا جبکہ نتالیہ حیدر پر ایک نظر ڈال کر کرسی سے اُٹھ کر فریج سے اپنے لئے آئس کریم نکال کر لے آئی اور واپس کرسی پر بیٹھ کر کھانے لگی

"کیوں اپنی جان کے دشمن بنی ہوئی ہو طبیعت خراب میں کون بے وقوف آئس کریم کھاتا ہے"

urdu
novels mania

حسن نتالیہ کی حرکت پر اُس کو دیکھ کر ٹوکتا ہوا بولا تو حیدر نے پلیٹ سے سر اٹھا کر نتالیہ کو دیکھا۔۔۔ یعنی اُس کی سچ میں طبیعت خراب تھی جو اُس کے چہرے سے بھی محسوس ہو رہا تھا مگر حسن کی بات پر اور حیدر کے دیکھنے پر نتالیہ اسپون کو پلیٹ میں رکھ کر باؤل میں اپنی انگلی ڈبو کر آئس کریم کھانے لگی۔۔۔ نتالیہ کی حرکت پر حیدر سر جھٹک کر اپنا ناشتہ کرنے لگا

وہ میٹنگ سے فارغ ہو کر تھوڑی دیر پہلے ہی اپنے روم میں آ کر بیٹھا تھا تبھی اس کا دھیان نتالیہ کی طرف چلا گیا

"یہ لڑکی تو آفس میں بھی سکون نہیں لینے دیتی"

حیدر نتالیہ کے بارے میں سوچنے لگا کیونکہ اُس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی کچھ سوچ کر اُس نے گھر پر کال ملانے کے لیے اپنا موبائل اٹھایا جو میٹنگ ہونے کی وجہ سے حسب عادت وہ اپنے آفس روم میں ہی چھوڑ کر گیا تھا

موبائل فون پر پہلے سے حسن کی لاتعداد کالز دیکھ کر اسے کسی انہونی کا خدشہ ہوا۔۔۔ حسن کا آیا ہوا میسج دیکھ کر اُس کے قدموں تلے زمین نکل گئی جس میں اُسے فوری طور پر اسپتال کا پتہ لکھ کر وہاں آنے کے لئے کہا گیا تھا

"نتالیہ"

حیدر خالی ذہن کے ساتھ کرسی سے اٹھا اپنے خیال کو جھٹکتا ہوا وہ تیزی سے آفس کے کمرے سے باہر نکلا

"نتالیہ کہاں ہے حسن، کیا ہوا ہے اُسے۔۔۔ جلدی بتاؤ مجھے کیسی ہے وہ"

اسپتال کے کوریڈور میں حسن کو دیکھ کر حیدر اُس کی جانب بڑھتا ہوا بے قرار لہجے میں حسن کو دونوں شانوں سے پکڑتا اُس سے نتالیہ کے بارے میں پوچھنے لگا

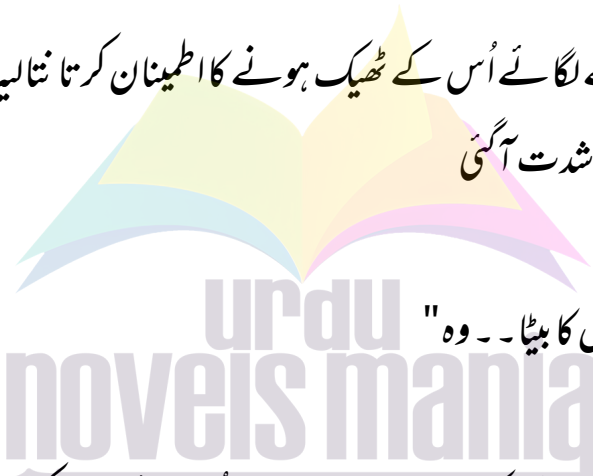
"چاچو نتالیہ کو کچھ نہیں ہوا وہ بالکل ٹھیک ہے اسپتال میں تو ہم یو۔۔۔"

حیدر کا دل کسی انجانے خوف سے بری طرح ڈر رہا تھا تبھی حیدر کی نظر اسپتال کے کمرے سے باہر منکلتی نتالیہ پر پڑی جو سرخ انکھیں لئے، شاید تھوڑی دیر پہلے بے تحاشا روچکی تھی۔۔۔ حیدر حسن کی بات پر دھیان دینے کی بجائے نتالیہ کی طرف بڑھا۔۔۔ اس سے

پہلے نتالیہ روتی ہوئی حیدر کے سینے سے لگتی حیدر نے خود اُسے اپنے قریب کر کے اپنے بازوؤں میں بھر لیا

"تھینک گاڈ کہ تم ٹھیک ہو میں بہت زیادہ ڈر گیا تھا حسن کا میسج دیکھ کر"

حیدر نتالیہ کو سینے سے لگائے اُس کے ٹھیک ہونے کا اطمینان کرتا نتالیہ سے بولا تو نتالیہ کے رونے میں مزید شدت آگئی



"حیدر یوشع ہم دونوں کا بیٹا۔۔ وہ"

نتالیہ کے جملے پر حیدر کا دل ایک مرتبہ پھر کانپ اٹھا اُس نے نتالیہ کو خود سے جدا کیا

"کیا ہوا یوشع کو، کہا ہے وہ، نتالیہ خاموش کھڑی روکیوں رہی ہو جواب دو مجھے"

حیدر نتالیہ کو کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوا پوچھنے لگا تو حسن ایک دم درمیان میں آیا

"تم یوں بے وقوفوں کی طرح رو کر ٹینشن کیوں دے رہی ہو چاچو کو، چاچو آپ ٹینشن نہ لیں یوشع اب بالکل ٹھیک ہے ڈاکٹر نے اُس کا اسٹاک واش کر دیا ہے، شکر ہے پیٹرول زیادہ کوالٹی میں اُس کے پیٹ میں نہیں گیا تھا خطرے کی کوئی بات نہیں ہے اب"

حسن حیدر کو ایک دم پریشان دیکھ کر اُس کو تسلی دینے کے ساتھ بتانے لگا حسن کی بات سن کر حیدر کا سر چمکا گیا وہ اپنا رخ حسن کی جانب کرتا بولا

"جنریٹر کے لیے پیٹرول تو میں نے کچن کے کیبینیٹ میں رکھ تھا یوشع وہاں تک کیسے پہنچا تم کہاں تھی اُس وقت"

آخری جملہ حیدر نے شدید غصے میں نتالیہ کی طرف رخ کر کے اس سے پوچھا

"میری آنکھ لگ گئی تھی آپ کے آفس جانے کے بعد مجھے خبر ہی نہیں ہوئی یوشع کب اٹھا اور کچن میں چلا گیا"

نتالیہ حیدر کو بتا رہی تھی تب حیدر کا ہاتھ فضا میں بلند ہوا جو فوراً حسن نے پکڑ لیا

"چاچو کیا ہو گیا ہے آپ کو، کیا کر رہے ہیں آپ کو ل ڈاؤن۔۔۔ یوشع اب بالکل ٹھیک ہے"

حسن آس پاس گزرنے والوں کا خیال کرتا ہوا حیدر سے نرمی سے بولا حیدر کو تو اس وقت غصے میں ماحول کا احساس تک نہیں رہا تھا

"یہ ایک لاپرواہ لڑکی ہی نہیں بلکہ ایک لاپرواہ ماں بھی ہے ہر وقت ہنسی مذاق بس یہی اس کی زندگی ہے۔۔۔ اگر میرے بیٹے کو اس کی وجہ سے کوئی نقصان پہنچتا تو میں آج اس کی جان لے لیتا میں اپنے ہاتھوں سے"

حیدر غصے کی شدت سے نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا تو وہ حیدر کے غصے میں بولے گئے لفظوں پر غور کرنے لگی اور خاموشی سے بنا ایک لفظ بولے کو ریڈور سے باہر نکل گئی

"ڈیٹس ناٹ فینر چاچو۔۔۔ اُس بیچاری کی تو خود صبح سے طبیعت ٹھیک نہیں تھی، آپ کو اس کو اس طرح نہیں بولنا چاہیے تھا۔۔۔ بچے تو ایسی حرکت کر جاتے ہیں اگر یہ سب یوشع آپ کی موجودگی میں کرتا تو آپ کس کو بلیم کرتے پھر۔۔۔ اگر آپ یوشع کے باپ ہیں تو وہ یوشع کی ماں ہے۔۔۔ دو سال آپ کے بغیر اُسی نے آپ کے بیٹے کو پالا ہے اور اُس کی دیکھ بھال بھی اُسی نے کی ہے"

حسن افسوس کرتا حیدر سے بولا جو غصے میں سب بھول کر نتالیہ پر برس چکا تھا۔۔۔ حسن کی بات کو تسلیم کرنے کے باوجود وہ بناء کچھ بولے یوشع کے پاس اسپتال کے کمرے میں چلا گیا جبکہ حسن نتالیہ کے پیچھے کوریڈور سے باہر نکل گیا

www.urdu novels mania.com

یوشع کو ہسپتال سے لے کر وہ لوگ رات تک گھر آ گئے تھے جس کے بعد سے نتالیہ بالکل خاموش تھی اُس کی خاموشی حیدر محسوس تو کر رہا تھا مگر فی الحال وہ خود بھی چپ تھا اُس کی ساری توجہ یوشع کی طرف تھی، یوشع کے سونے کے بعد حیدر نے سوچ رکھا تھا کہ وہ نتالیہ

سے ساری باتیں کلیئر کرے گا اور اپنی ناراضگی بھی ختم کر دے گا شاید غصے میں وہ نتالیہ کو کچھ زیادہ ہی ڈانٹ چکا تھا مگر رات میں یوشع کے سونے کے بعد تھکن کے باعث حیدر کی اپنی آنکھ بھی لگ گئی جو فجر کے وقت کھلی۔۔۔ اس وقت نتالیہ بیڈ پر تو کیا کمرے میں بھی موجود نہیں تھی حیدر کے برابر میں بیڈ پر ہی یوشع سو رہا تھا پھر اس وقت نتالیہ کہاں جاسکتی ہے۔۔۔ حیدر بیڈ سے اٹھ کر بیٹھ گیا اور ٹائم دیکھنے کے لئے اُس نے اپنا موبائل اٹھایا جس کے نیچے ایک پیپر دبا ہوا تھا وہ پیپر اٹھا کر دیکھنے لگا جس پر تحریر درج تھی

"آپ نے غصے میں بالکل ٹھیک کہا مجھے، میں ایک لاپرواہ لڑکی ہوں ایک لاپرواہ لڑکی کو کم از کم لاپرواہ ماں نہیں ہونا چاہیے شاید میں یوشع کا خیال اُس طرح نہیں رکھ پاؤں جس طرح کوئی دوسری لڑکی مطلب آپ کی آنے والی بیوی یوشع کا خیال رکھ سکے گی۔۔۔ اس لیے آپ کی اور یوشع کی زندگی سے ہمیشہ کے لئے جارہی ہوں۔۔۔ جو اپنی بیوقوفی کے ہاتھوں آپ کے ساتھ کیا آپ نے سہہ لیا مگر اُس بیوقوف کے لئے جو سزا آپ نے میرے لئے تجویز کی وہ بہت بڑی ہے سہہ نہیں پاؤں گی اس لیے آپ کے گھر سے دوبارہ جارہی ہو اپنا اور یوشع خیال رکھیے گا

ایک بے وقوف اور کم عقل بیوی اور ایک لاپرواہ ماں۔۔۔۔

نتالیہ کے ہاتھوں لکھی ہوئی یہ تحریر پڑھ کر گویا کمرے کی چھت حیدر پر آگری تھی وہ اپنی بیوی کی اس حرکت پر سر پکڑ کر بیٹھ گیا جو دوسری مرتبہ اُس کے گھر سے چلی گئی تھی۔۔۔ اپنے غصے کو ضبط کرتا ایک نظر سوئے ہوئے یوشع پر ڈال کر وہ کمرے سے باہر نکلا تو حیدر کے قدم ڈانٹنگ ہال میں ہی رک گئے

وہ ہینڈ کیمری صوفے کے پاس رکھے خود صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ حیدر گہری سانس لے کر دل ہی دل میں شکر ادا کرنے لگا کہ نتالیہ گھر میں موجود تھی کہیں نہیں گئی

حیدر کے بیڈروم سے باہر نکلنے پر روتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ حیدر کو دیکھنے لگی۔۔۔ حیدر اس کے ہاتھ کا لکھا پیپر اپنے ہاتھ میں پکڑے نتالیہ کے پاس آیا تو نتالیہ اُس کو دیکھ کر کھڑی ہو گئی

"کیا مذاق تھا یہ"

اپنے ہاتھ میں موجود پیپر کی طرف اشارہ کرتا ہوا وہ نتالیہ سے پوچھنے لگا

"مذاق نہیں ہے یہ میں سچ میں یہاں سے جانے۔۔۔"

نتالیہ بولتی ہوئی آنکھوں میں آئے آنسو ضبط کرنے لگی جس کی وجہ سے اُس سے جملہ بھی مکمل نہیں کیا جا رہا تھا حیدر خاموشی سے نتالیہ کا چہرہ دیکھتا ہوا اس کے بولنے کا انتظار کرنے لگا

"پہلے بتائے بغیر چلی گئی تھی تو سوچا اب کی بار آپ کو بتا دو اس لئے سب کچھ لکھ دیا مگر یہاں اس لیے بیٹھ گئی تھی تاکہ۔۔۔"

نتالیہ بولتی ہوئی آنکھ سے نکل کر گال پر آئے آنسو ہتھیلی سے صاف کرنے لگی تب حیدر بولا

"تم کتنی سیلفش ہونٹالہ تم نے پہلے بھی یہ نہیں سوچا تمہارے جانے کے بعد میرا کیا ہوگا اور ابھی بھی تم مجھے چھوڑ کر جانے کی بات کر رہی ہو چلو یوشع کو تو میں سنبھال لوں گا مگر میرا کیا ہوگا تم ابھی بھی یہ نہیں سوچ رہی"

حیدر نے بولتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ نٹالہ کی کمر پر رکھ کر اسے خود سے قریب کر لیا وہ اُس پر اب غصہ بھی کیا کرتا ہے اور کتنا کرتا۔۔۔

"آپ کا کیا ہونا ہے آپ تو دوسری سوری میرا مطلب ہے تیسری بیوی لانے والے ہیں"

نٹالہ حیدر کو یاد دلانے لگی اس کا انداز ایسا تھا کہ حیدر آنے والی مسکراہٹ ضبط کر گیا

"تمہیں لگتا ہے کہ میں تیسری بار شادی کروں گا"

وہ نٹالہ کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"دوسری مرتبہ بھی تو کی تھی"

پہلی بار نتالیہ نے اپنے منہ سے شکوہ کیا جس پر حیدر نے گہرا سانس لیا

"اور دوسری شادی کرنے کے بعد مجھے رینٹالس ہوا کہ میرا گزارہ صرف تمہارے ساتھ ممکن ہے کیونکہ جس طرح تم مجھے انٹرٹین کر سکتی ہوں شاید کوئی دوسری لڑکی نہیں کر سکتی"

حیدر نتالیہ کو اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا تو نتالیہ نے اُس کے حصار سے نکلنا چاہا مگر وہ اپنے بازوؤں کا گھیرا نتالیہ پر سخت کرچکا تھا یعنی اب نتالیہ کو اجازت نہیں تھی کہ وہ اُس سے دور جائے

"مجھے چھوڑ دیں حیدر بہت شکوے ہیں میرے دل میں آپ کے لیے میرا آپ کی زندگی سے چلے جانا ہی بہتر ہے"

نتالیہ نے بولتے ہوئے اُس کا حصار توڑنا چاہا مگر کامیاب نہیں ہو سکی

"اب اگر تم نے دوبارہ جانے کی بات کی تو بہت سختی سے پیش آؤں گا جو بھی شکوے ہیں ایسے ہی میرے قریب رہ کر مجھ سے کرو"

حیدر نرم لہجے میں اُس کو بازوؤں میں لیے بولا

"کیوں بولا آپ نے کہ آپ تیسری شادی کریں گیں۔۔۔ جانتے ہیں کتنا برا لگا تھا مجھے"

نتالیہ حیدر کے بازوؤں میں اس سے شکوہ کرتی بولی

www.urdu novels mania.com

"اسی وجہ سے بولا تھا تاکہ تمہیں برا لگے، تم نے کبھی یہ سوچا مجھے کتنا برا لگا ہو گا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ تم کسی دوسری لڑکی کے کہنے پر مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی"

حیدر نے بولتے ہوئے نتالیہ کی کمر سے اپنے بازو ہٹائے اور نتالیہ کا چہرہ دیکھنے لگا

"اپنے مائند میں یہ بات کلیر کر لیں اُس رات میرا ویسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔ جو آپ مجھے کہہ رہے تھے وہ سب میری مرضی پر ہوا تھا"

نتالیہ نے حیدر کو چند دن پہلے کی بات یاد دلائی تو حیدر ہنس پڑا وہ نتالیہ کو کمر سے پکڑ کر دوبارہ اپنے قریب کرتا بولا

"اس دن تمہارا ویسا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ سب میں نے اپنی دلی خواہش پر کیا تھا کیونکہ تم سے ڈریس چیلنج کرنے کے لئے میں نے بولا تھا اور کچھ؟؟؟"

حیدر بولنے کے بعد اب مسکرا کر نتالیہ کو دیکھ رہا تھا نہ جانے کیوں وہ حیدر کو دیکھنے پر اور مسکرانے پر زورس ہونے لگی اس لئے خاموشی رہی کچھ نہیں بولی

"ویسے دو دن پہلے جب تم نائٹی میں میرے سامنے آئی تھیں تب تمہارے کیا ارادے تھے"

حیدر کی شرارت بھرے انداز میں پوچھنے پر وہ جھینپ سی گئی نتالیہ کے اس طرح جھینپنے پر حیدر اُس کا چہرہ دیکھ کر مسکرایا تو نتالیہ اپنی جھینپ مٹاتی ہوئی بولی

"زیادہ اترانے کی اور اس طرح مسکرانے کی ضرورت نہیں ہے مجھے اُس دن معلوم ہو گیا اچھے خاصے بد تمیز انسان ہے آپ"

نتالیہ حیدر کو گھور کر شکوہ کرتی ہوئی بولی اس کی بات پر حیدر ایک مرتبہ پھر ہنس دیا

"اتنے دنوں سے جو مجھے منانے کے لیے جتن کر رہی تھی سیدھے سیدھے مجھے منانے کے لیے ایک آئٹم سونگ پر ڈانس کر لیتی تو میری ساری ناراضگی اُسی وقت دور ہو جاتی"

حیدر نتالیہ کو آئیڈیا دیتا بولا جسے سن کر نتالیہ بھی ہنس پڑی

"حیدر سچ بتاؤ مجھ سے ناراض تو نہیں ہے آپ"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی

"میری ناراضگی تم بہت پہلے ہی ختم کر چکی ہو اور اگر تمہیں ابھی بھی یقین نہیں تو میں ابھی بیڈروم میں چل کر یوشع کہ جا گئے سے پہلے تمہیں یقین دلا دیتا ہوں"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اُس کے ہونٹوں پر جھک کر اُسے ثبوت دینے لگا نتالیہ سرشار سی کیفیت میں گر کر ایک مرتبہ دوبارہ اُس کے حصار میں آ چکی تھی

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

اختتام

★★★★★★